صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

تالیف سید حماد رضا بخاری

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيماً
مؤلف	سید حماد رضا بخاری
ناشر	بخاری پبلی کیشنز، فیصل آباد
کمپوزنگ	سید حماد رضا بخاری
طبع اوّل	جون ۲۰۱۰ء
تعداد	۱۰۰۰
ای میل ایڈریس	hrbukhari@hotmail.com
موبائل نمبر	0300-9655650

Presented by www.ziaraat.com

تمہید

مطالعہ کا شوق مجھے بچپن سے ہی ہے۔ میرے زیرِ مطالعہ زیادہ تر ادبی اور تاریخی نوعیت کی کتب ہی رہی ہیں۔ یہ عمر کا تقاضا تھا یا شاید علماء کرام کی صحبت کا اثر کہ ایک عرصہ سے ادبی اور تاریخی کتب کی جگہ مذہبی کتابوں نے لے لی اور مطالعہ کا یہ شوق قرآنِ پاک کے تراجم سے ہوتا ہوا بہت آگے چلا گیا۔ میرا لکھنے کا شوق بھی مطالعہ کی طرح پرانا ہے لیکن رخشِ قلم زیادہ تر ادبی میدان میں ہی گامزن رہا اور محض اخباروں ہفت روزہ رسالوں اور ماہناموں تک محدود رہا۔ پھر کسی سبب سے لکھنے کا عمل رُک گیا جس کا دورانیہ کافی طویل تھا۔ ایک روز میری والدہ محترمہ مجھے کہنے لگیں کہ کیا تم نے لکھنا بالکل ہی چھوڑ دیا ہے؟ میں شرمندہ سا ہو گیا اور کہا کہ وقت ہی نہیں ملتا حضور۔ کہنے لگیں کچھ لکھو... ایسا کہ.... نام زندہ رہے! اور میں حیرانی سے اُنہیں دیکھنے لگا۔ پھر.... ایک شب! عالمِ خواب میں.... وہ نور میں لپٹا ہُوا سماں.... سفید دھند چاروں طرف پھیلی ہوئی.... میں کسی بازار میں سے گزر رہا ہوں.... ناگاہ ایسا لگا کہ اس دھند میں ماہِ رسالت ﷺ طلوع ہے۔ سید المرسلین ﷺ دکھائی دیئے تو ڈرتے جھجکتے آپ ﷺ کی طرف بڑھا.... میرے ہاتھ میں درُود و سلام پر لکھی ہوئی کوئی کتاب (معلوم نہیں کس کی) ہے۔ میں وہ کتاب حضور ﷺ کی خدمت میں یہ عرض کرتے

Presented by www.ziaraat.com

ہوئے پیش کرتا ہوں کہ سرکار ﷺ ! مجھے معلوم نہیں اِس میں کونسی صلوات صحیح ہے اور کونسی نہیں، آپ ﷺ سے گزارش ہے کہ آپ ﷺ بذاتِ خود نشاندہی فرما دیجیے۔ حضور ﷺ نے میرے ہاتھ سے وہ کتاب لی اور کتاب میں موجود صلوات میں سے کچھ پر خطِ تنسیخ پھیر دیا، بعض پر صحیح کا نشان لگایا اور چند ایک میں تصحیح فرما دی۔ میری آنکھ کھلی تو عجیب کیفیت سے دوچار تھا۔ میں زاروقطار رو پڑا۔ شاید آنکھیں نادم تھیں کہ بغیر وضو حضور ﷺ کی زیارت کی جسارت کیوں کر بیٹھیں اور اب عرقِ انفعال میں غرق ہو رہی تھیں۔

میرے مطالعہ کا رُخ اب دُرود و سلام کے موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں کی طرف مڑ گیا تھا۔ دُرود و سلام کی کتب پڑھ کر کبھی تو مایوسی سے دوچار ہُوا کہ جب کوئی صلواتِ ناقص نظر سے گزری، اور کبھی دل عش عش کر اُٹھا کہ عاشقانِ محمد و آلِ محمد (ﷺ) نے دُرود و سلام کی لڑیوں میں کیسے کیسے موتی پرو رکھے ہیں۔ مختلف کتب کے مطالعہ کے بعد دل میں خواہش پیدا ہُوئی کہ میں بھی ایک کتاب ترتیب دوں اور حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں بطور ہدیہ و نذرانہ پیش کروں۔ اِس خواہش کا بیدار ہونا تھا کہ مجھے والدہ محترمہ کی بات یاد آ گئی اور میرے خیال کو ایک واضح سمت مل گئی۔ پھر میں پوری عقیدت و احترام اور محبت و مودّت سے اِس کتاب کی ترتیب میں مصروف ہو گیا۔

کتاب کی ترتیب و تالیف کے دوران یہ ڈر ہمیشہ میرے دامن گیر رہا کہ اِس میں کوئی

Presented by www.ziaraat.com

ایسی صلوات شامل نہ ہو جائے کہ جس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطِ تنسیخ پھیرا تھا یا تصحیح فرمائی تھی۔ اِس خدشہ کے پیشِ نظر کتاب کے آغاز سے اختتام تک جیّد علماء کرام سے راہنمائی حاصل کرتا رہا۔ خصوصاً میں علامہ اظہر بہشتی صاحب کا بہت ممنون ہوں جنھوں نے اپنی بے حد مصروفیات کے باوجود میری راہنمائی فرمائی۔ اللہ رب العزت اُن کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور اُن کا اور دیگر علماء کرام کا کہ جو مذہب و ملت کا قیمتی اثاثہ ہیں، سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

دل لرزہ براندام ہے کہ باوجود اتنی احتیاط کے، اگر.... کوئی غلطی.... کتاب کی تالیف کے دوران سرزد ہو گئی ہو تو ؟

میں اِس کے لیے حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں دست بستہ معافی کا خواستگار ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری خطاؤں کو ضرور معاف فرمائیں گے اور میرے اس نذرانے کو شرفِ قبولیت عطا فرمائیں گے۔

سید حماد رضا بخاری

فیصل آباد

۳ جون ۲۰۱۰ء

Presented by www.ziaraat.com

ہدیہ

میں اِس کتاب کو

نہایت اَدب واحترام اور عاجزی کے ساتھ

سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ رحمت

میں پیش کرتا ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

انتساب

میرے والدین کے نام

کہ جن کی دُعاؤں، برکتوں اور مہربانیوں کے طفیل

مجھے یہ کتاب لکھنے کی توفیق نصیب ہوئی

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

Presented by www.ziaraat.com

فہرست

پہلا باب

صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْماً ۱۹

تین اعلیٰ ترین فیوض ۲۵

دُوسرا باب

اِرشاداتِ ربّانی ۳۴

آدم علیہ السلام سے ارشادِ الٰہی، مہرِ حضرت حوّا ۳۵

موسیٰ علیہ السلام سے ارشادِ الٰہی ۳۷

بنی اسرائیل کے لیے حکمِ صلوات ۳۹

صلوات کے طفیل بنی اسرائیل کی کفالت ۳۹

عذابِ فرعون سے بنی اسرائیل کی نجات ۴۰

ضربِ کلیمی کا معجزہ اور صلوات ۴۰

بنی اسرائیل کے ذلیل وخوار ہونیکی وجہ ۴۲

عیسیٰ علیہ السلام سے ارشادِ الٰہی ۴۲

ملائکہ سے ارشادِ باری تعالیٰ ۴۳

Presented by www.ziaraat.com

تیسرا باب

صلوات اور ملائکہ	۴۴
چاروں مقرب فرشتوں کا بیان	۵۵
ملائکہ کا دُرود اور جنت کی توسیع	۵۶
فرشتے کی شفاعت	۵۷
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اطہر پر ملائکہ کی دُرود خوانی	۵۸
ملائکہ کو حاضری کی سعادت صرف ایک بار	۵۹
وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی کی وضاحت	۵۹
دُرود اللہ تعالیٰ کی تسبیح ہے	۶۰
بغیر وضو کے واجب نماز	۶۱
صلوات اور خداوند تعالیٰ	۶۲

چوتھا باب

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسرّت	۶۳
سب سے بہتر عمل	۶۵

پانچواں باب

ہر صلوات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے	۶۶

Presented by www.ziaraat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلوات کا جواب دیتے ہیں ۷۰

چھٹا باب

رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انعام ۷۲
قربتِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۷۴
پُل صراط پر راہنمائی ۷۵
مشکل کشائی ۷۶

ساتواں باب

فیضانِ درُود ۷۷
درُود بھیجنے والے پر اللہ رب العزت درُود بھیجتا ہے ۷۷
صلوات بھیجنے والے پر تمام مخلوق صلوات بھیجتی ہے ۷۸
گناہ گاروں کے لیے نوید ۷۹
وقتِ اِحتضار ۸۰
قبر میں پہلا سوال ۸۱
مساجد کے اوتاد ۸۱
درُود سجدہ شکر ہے ۸۲
اسمِ محمد و احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صلوات ۸۳

Presented by www.ziaraat.com

سیدۃ النساء علیہا السلام کے چار اعمال	۸۳
فراموشی سے نجات	۸۴
تنگدستی و پریشانی سے نجات	۸۵
نفاق سے حفاظت	۸۶
پاکیزگی کا حصول	۸۷
اعمالِ بد سے نجات	۸۷
غیبت سے پناہ	۸۸
ملتے اور مصافحہ کرتے وقت دُرود پڑھنا	۸۸
جنت کا خاص میوہ دار درخت	۸۹
قربت الٰہی کا ذریعہ	۸۹
ابرِ رحمت	۸۹

آٹھواں باب

فیضانِ دُرود بزبانِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۹۱
صلوات اور شیر خوار بچوں کا گریہ	۹۳
دُرود اور ابلیس کی تھکن	۹۳
شیطان کی ذلت وخواری	۹۴

Presented by www.ziaraat.com

نواں باب

درُود پڑھنے کا طریقہ ۹۶

درُود کی مقدار ۹۷

کثرت سے درُود بھیجنے کا اَجر ۹۹

کثرتِ درُود کی تعریف ۱۰۱

ایک ہزار بار درُود بھیجنے کا اَجر ۱۰۲

سو بار درُود بھیجنے کا اَجر ۱۰۲

پچاس بار درُود بھیجنے کا اَجر ۱۰۲

دس بار درُود بھیجنے کا اَجر ۱۰۳

تین بار درُود بھیجنے کا اَجر ۱۰۳

ایک بار درُود بھیجنے کا اَجر ۱۰۳

با آواز بلند درُود پڑھنا ۱۰۸

عجلت میں درُود پاک پڑھنا ۱۰۹

نمازِ ظہر اور عصر کے درمیان درُود پڑھنا ۱۱۰

ایامِ ہفتہ اور صلوات ۱۱۰

روزِ جمعرات ۱۱۰

Presented by www.ziaraat.com

روزِ جمعہ ۱۱۱

روزِ ہفتہ ۱۱۵

روزِ اتوار ۱۱۵

دُرود پاک لکھنا ۱۱۶

دُرود شریف لکھنا واجب ہے ۱۱۸

بیاضِ دُرود ۱۱۸

مجالسِ ذکر و صلوات ۱۱۹

دسواں باب

ناقص صلوات ۱۲۱

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمِ گرامی کے ساتھ ''صلعم'' لکھنے کی وعید ۱۲۸

''صلعم'' کے موجد کا ہاتھ کٹ گیا ۱۲۸

اہل بیت علیہم السلام کی خاطر جان دینے والوں پر فرشتے دُرود بھیجتے ہیں ۱۳۰

گیارہواں باب

ترکِ صلوات کی مذمت اور وعیدِ شدید ۱۳۲

محرومِ دیدارِ رُخِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۳۹

دُرود سے غافل شخص کا انجام ۱۴۱

Presented by www.ziaraat.com

بغیر دُرود کے نماز باطل ہے ۱۴۱

بغیر دُرود کے دُعا موقوف ہے ۱۴۲

بارہواں باب

روایاتِ روشن ۱۴۹

ناقص الخلقت بچے کی شفایابی ۱۴۹

اندھے بہرے بچے کی شفایابی ۱۵۰

نبی معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بوسہ ۱۵۰

تمام حاجات کے لیے ایک ہی وظیفہ ۱۵۲

زیارت نامہ ۱۵۳

لازم عمل ۱۵۳

حرم شریف میں اعانت ۱۵۴

پاکیزہ خوشبو ۱۵۴

صلوات کا اِنعام ۱۵۶

ایک فاسق وفاجر شخص کی شفاعت ۱۵۶

موئے مبارک ۱۵۷

میں اُمت کو اتنا ہی جانتا ہوں جتنا وہ دُرود بھیجتے ہیں ۱۵۸

Presented by www.ziaraat.com

شاہی باز	۱۵۹
سونے کی انگلیاں	۱۶۱
رُوسیاہ پر رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم	۱۶۲
ایک اور رُوسیاہ پر رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم	۱۶۳
شبیہِ روضۂ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود کی برکت	۱۶۷
دُرود اور قبر کی مشکل	۱۶۸
ستر ہزار عقوبت زدہ افراد کی شفاعت	۱۶۹
دُرود کی برکت سے قرض کی ادائیگی اور خوشحالی	۱۷۰
وزیر علی بن عیسیٰ	۱۷۲
شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے عیدی	۱۷۳
ایک حاجت مند مومن اور دولت مند مجوسی پر کرم	۱۷۴
آسمان سے روزی	۱۷۸
مُردہ زندہ ہوگیا	۱۷۹
مولا علی مشکل کشاء علیہ السلام کے دینار	۱۸۱
حضرت فریدالدین شکر گنج کے دینار	۱۸۱
رِفعت ومنزلت کی وجہ	۱۸۲

Presented by www.ziaraat.com

سنگ تراش	۱۸۳
تقیسم ہند کے موقع پر ایک مسلمان کی مدد	۱۸۵
۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ	۱۸۶
قدرت اللہ شہاب	۱۸۷

تیرہواں باب

صلوات اور حیوانات	۱۹۰
صلوات اور شہد کی مکھی	۱۹۰
صلوات اور اُونٹنی	۱۹۱
صلوات اور کیڑا	۱۹۲
صلوات اور مچھلی	۱۹۳
صلوات اور ہرنی	۱۹۴
صلوات اور گھوڑا	۱۹۵
صلوات اور درندے	۱۹۵
صلوات اور سانپ	۱۹۶

چودھواں باب

منتخب دُرود شریف	۱۹۷

Presented by www.ziaraat.com

دُرودِ ابراہیمی	۱۹۷
ایک اور دُرودِ ابراہیمی	۲۰۰
دُرودِ جامع ابراہیمی	۲۰۱
دُرودِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۰۳
دُرودِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۰۴
حبیبِ خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دُرود پاک	۲۰۵
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک اور دُرود	۲۰۶
دُرودِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۰۷
دُرودِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۰۹
دُرودِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۰۹
دُرودِ دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۱۰
دُرودِ علی علیہ السلام	۲۱۱
دُرودِ رحمت و برکت	۲۱۲
دُرودِ منیر	۲۱۳
صلوات برائے اہلِ قبور	۲۱۵
دُرودِ انعام	۲۱۷

Presented by www.ziaraat.com

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی صلوات	۲۱۷
مختصر صلوات	۲۱۸
مختصر مگر بہترین صلوات	۲۱۸
ایک خاص صلوات	۲۱۹
ثوابِ عظیم کی صلوات	۲۲۰
ابوالفضل قرمسانی کا دُرود	۲۲۱
دُرودِ ماہی	۲۲۲
دُرودِ قادریہ	۲۲۴
دُرودِ ہزارہ	۲۲۵
دُرودِ دس ہزارہ	۲۲۶
دُرودِ لکھا	۲۲۷
دُرودِ اکبر	۲۲۳
دُرودِ باطن	۲۶۰
دُرودُ العابدین	۲۶۱
دُرودِ نجاتِ وبا	۲۶۳
دُرودِ کمالیہ	۲۶۴

Presented by www.ziaraat.com

ایک اور دُرودِ کمالیہ	۲۶۵
دُرودِ حصولِ عزت	۲۶۵
دُرود الزاہدین	۲۶۷
دُرود الطالبین	۲۶۸
دُرودِ مکرم	۲۶۹
دُرودِ حفاظت	۲۷۱
دُرودِ بلندیٔ درجات	۲۷۲
دُرودِ چشتیہ	۲۷۳
دُرودِ اعتصام	۲۷۳
دُرودِ تُنَجِّیْنَا	۲۷۵
دُرودِ عاشقین	۲۷۸
دُرودِ مقبول الرسول	۲۷۹

Presented by www.ziaraat.com

پہلا باب

﴿صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلوٰةُ والسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَآلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطّٰهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ○

تمام حمد وثنا اللہ رب العزت کے لیے ہے جوسب سے زیادہ مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اُس کی مہربانیوں کو ناپنے کا کوئی آلہ نہیں، اُس کے رحم وکرم کی پیمائش کا کوئی پیمانہ نہیں، اُس کی عنایات کو گننے کا کوئی ذریعہ نہیں۔ جدھر نگاہ کرو اُسی کی مہربانیاں نظر آتی ہیں، جہاں غور کرو اُسی کا لطف وکرم کار فرما ہے۔ زمین و آسمان، سورج و چاند، ستارے و سیارے، بحر و بر، چرند و پرند، نباتات و جمادات، موسم و ہوائیں، پھل و پھول، اجناس اور رزق غرض

Presented by www.ziaraat.com

دُنیا میں ہر جگہ اُسی کی نوازشات ہیں۔ وہ حکمت والا ، مکمل اور بے عیب ہے۔ اُسکا ہر فرمان اور ہر کام بھی اُسکی طرح مکمل اور بے عیب ہے۔ اگر وہ ہم پر اِس جہان میں مہربان ہے تو اُسکی مہربانیوں کا سِلسلہ اُس جہان تک بھی دراز ہے۔ وہ جانتا ہے شیطان ملعون اُس سے مہلت حاصل کر کے اُسکے بندوں کو بہکانے پر کمر بستہ ہے تاکہ اُسکے بندے دُنیا میں شر اور فساد میں مبتلا رہیں اور آخرت میں جہنم واصل ہوں۔ مگر ربِ کریم نے اپنے بندوں پر کرم کی اِنتہا کرتے ہوئے بخشش کے اَن گنت ذرائع پیدا کر دیئے ہیں۔ ایک گناہ کرو تو صرف ایک گناہ کی جواب دہی ، ایک نیکی کرو تو دَس کا کریڈٹ حاصل کر لو۔ اور اگر وہ جو کائنات کا بادشاہ ہے ، ذرا سا زیادہ خوش ہو گیا تو سارے گناہ معاف۔ تمام عبادات اُسی کے لیے ہیں۔ اُسی کی خوشنودی کے لیے اُسکے احکامات کی تعمیل کی جاتی ہے کیونکہ وہ یہی چاہتا ہے۔ اُسکے احکامات اُسکے بندوں کے لیے ہیں خود اُسکے لیے نہیں۔ وہ ہر حکم سے بالا ہے مگر اُسکا ایک حکم ایسا بھی ہے جس پہ نہ صرف وہ خود عمل کرتا ہے بلکہ اُسکے ملائکہ بھی اُسکی تعمیل کرتے ہیں۔ سورۂ احزاب میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ○

Presented by www.ziaraat.com

''بے شک اللہ اور اُسکے (تمام) فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! (تم بھی) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود و سلام بھیجو (خوب عقیدت و احترام اور یقینِ کامل کے ساتھ)''

احکامِ الٰہی کی بجا آوری ہی عین عبادت ہے مگر وہ عبادت جو حکمِ الٰہی کے ساتھ ساتھ سُنتِ الٰہی بھی ہو یقیناً تمام عبادات میں ایک منفرد اور اعلیٰ ترین مقام رکھتی ہے۔ لہٰذا درُود شریف وہ عبادت ہے جو قطعی القبول ہے اور اللہ جل شانہٗ کے غضب سے پناہ کا اور اُسکی عنایات و لطف و کرم کے حصول کا بہترین طریقہ اور نجات کا سب سے اعلیٰ ذریعہ ہے۔

علامہ طاہر القادری صاحب'' اپنی کتاب درُود و سلام کی فضیلت اور عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم '' میں لکھتے ہیں کہ سورت الاحزاب کی مذکورہ بالا آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں قاضی عیاض نے ''الشفاء(جلد ا ص ٦٠)'' میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُسکے تمام فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود بھیجتے ہیں۔ اِسکے بعد مومنوں کو حکم ہوتا ہے کہ اے ایمان والو! تم بھی حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام پر درُود بھیجو۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت مبارکہ جو بطورِ خاص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و شان، علو مرتبت اور مقامِ رفیع کے اظہار کے لیے نازل کی گئی ہے۔ اِس میں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ نے پہلے خبر دی ہے کہ:

Presented by www.ziaraat.com

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اُسکے (سب) فرشتے نبی مکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجتے رہتے ہیں''

اِس خبر میں اللہ رب العزت نے پہلے اپنا اور ملائکہ کا عمل بیان فرمایا، پھر ہمیں حکم دیا:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا○

''اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر درُود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو''

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں اَلْحَمْدُ سے وَالنَّاسْ تک اِس مقام کے سوا کسی جگہ پر بھی ایسا حکم نہیں دیا کہ حکم دینے سے پہلے خبر دے کہ میں خود بھی یہ کام کرتا ہوں۔ اِس سے یہ حقیقت واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ:

۱۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ عظمت وخصوصیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نصیب ہے، جسکی کوئی اور مثال نہ پورے قرآن پاک میں ہے، اور نہ ہی تمام انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نبی اور رسول کے بارے میں اسطرح کی کوئی آیت نازل ہوئی۔

۲۔ سیدنا آدم علیہ السلام کی عظمت کے اظہار کے لیے جو عمل منتخب کیا اُس میں اللہ تبارک وتعالیٰ خود شریک نہ ہُوا بلکہ یہ عمل فرشتوں سے کروایا، مگر جب اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وشان بیان کرنے کا وقت آیا تو دُنیا والوں کو واضح طور پر مطلع کردیا کہ سنو! میرے محبوب کی شان ملاءِ اعلیٰ میں کیا

Presented by www.ziaraat.com

ہے، وہاں پر ایک ہی ذکر ہوتا ہے جو اللہ بھی کرتا ہے اور اُسکے فرشتے بھی۔

یہ بات بڑی اہمیت کی حامل ہے کہ اللہ تعالیٰ خود تو اپنا ذِکر نہیں کرتا اور نہ تسبیح بیان کرتا ہے بلکہ وہ صرف ایک ہی ذِکر کرتا ہے جس کے متعلق قرآنِ حکیم میں واضح طور پر فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کا ذِکر بلند کرتا ہے۔

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ○ (سورۃ الم نشرح)

"اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر (اپنے ذکر کے ساتھ ملا کر دنیا و آخرت ہر جگہ) بلند فرما دیا"

اور دوسرے مقام پر فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

"بے شک اللہ تعالیٰ اور اُسکے (سب) فرشتے نبی مکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجتے رہتے ہیں"

مولانا طاہر القادری صاحب "درُود وسلام کی فضیلت اور عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مزید لکھتے ہیں، "یاد رکھیں کوئی عمل اور عبادت ایسی نہیں جسکا قبول ہونا حتمی اور قطعی ہو جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقہ وخیرات، جہاد و دیگر اعمالِ صالحہ۔ اور ہر عبادت ظنی القبول ہے چاہے مولا قبول کرے چاہے نہ کرے مگر درُود وسلام ایسا عمل ہے جو قطعی القبول ہے۔ اِدھر درُود پڑھنے والے نے درُود پڑھا اور اُدھر اُسی لمحے اُسے شرفِ قبولیت بخشا جاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

فاسق و فاجر اور گنہگار کا نیک عمل تو رَد ہو سکتا ہے مگر دُرود و سلام ہر گز رَد نہیں ہوتا کیونکہ اِس کا عامل اُسکی اپنی ذات نہیں بلکہ خدا کی ذات ہوتی ہے۔ اِسی لیے یہ قطعی القبول ہے، جیسے نماز پڑھنا اُسکا حکم ہے اُسکا قائم کرنا ہم پر فرض ہے اِس لیے ہم کہتے ہیں:

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ○ (سورۃ الفاتحہ)

''(اے اللہ) ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں''

مگر دُرود شریف پڑھنے کے متعلق اِرشاد فرمایا گیا:

یَآ اَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً○

''اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر دُرود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو''

اگر ہم اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نظامِ عبادات پر نگاہ دوڑائیں تو ہمیں کوئی عبادت ایسی دکھائی نہیں دیتی جس کی قبولیت کا یقینِ کامل ہو جبکہ دُرود و سلام ایک ایسی عبادت اور ایسا نیک عمل ہے جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہے۔ اِسی طرح تمام عبادات کے لیے مخصوص حالت، وقت، جگہ اور طریقِ کار کا ہونا ضروری ہوتا ہے جبکہ دُرود و سلام کو جس حال میں اور جس جگہ پر بھی پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اِسے قبول فرماتا ہے۔ یہی وجہ ہے کے عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام تر عبادات کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش

Presented by www.ziaraat.com

کرتے وقت اوّل آخر دُرود وسلام کا زینہ سجا دیتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کے صدقے ہماری بندگی اور عبادت کو قبول فرما لے۔

تین اعلیٰ ترین فیوض

دُرود تین اعلیٰ ترین فیوض کے حصول کا ایک انمول ذریعہ ہے۔

ا۔ فیضِ الٰہی: "اَللّٰھُمَّ" کہنے سے اللہ ربُ العزت کی شانِ کبریائی کا اقرار ہوتا ہے اور اس اقرار و پکار سے فیضِ الٰہی کی برکات حاصل ہوتی ہیں۔

صلواتِ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ضمن میں ظاہر ہے کہ اکثر لفظ "اَللّٰھُمَّ" کے ساتھ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے خطاب ہوتا ہے۔ لفظ ''اللہ'' اسمِ ذاتِ الٰہی ہے اور تمام اسمائے حسنیٰ کے ملاحظہ کا آئینہ ہے۔ حضرت حسن بصری اِس ضمن میں فرماتے ہیں کہ جس نے خالقِ اکبر کو "اَللّٰھُمَّ" سے یاد کیا اُس نے گویا جمیع اسماء الحسنیٰ سے یاد کیا۔ (کتاب: اللھم صل علی محمد و علی الہ و صحبہ و بارك وسلم، ص ۹۲)

۲۔ فیضِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم: " صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ " کہنے سے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نظرِ عنایت نصیب ہوتی ہے اور نُورِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فیض ملتا ہے اور جسے فیضِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حاصل ہو جائے دراصل وہی فیضِ الٰہی کا مستحق ٹھہرتا ہے کیونکہ بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ کے قربِ الٰہی کا حصول ناممکن ہے۔ حضرت ابو العباس تیجانی نے فرمایا:

Presented by www.ziaraat.com

فَمَنْ طَلَبَ الْقُرْبَ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالتَّوَجُّہَ اِلَیْہِ دُوْنَ التَّوَسُّلِ بِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمْ مُعْرِضاً عَنْ کَرِیْمِ جَنَابِہٖ وَ مُدْبِراً مِنْ تَشْرِیْعِ خِطَابِہٖ کَانَ مُسْتَوْجَبًا مِنَ اللّٰہِ غَایَۃَ السُّخْطِ وَالْغَضَبِ وَغَایَۃَ اللَّعْنِ وَالْبُغْضِ وَ ضَلَّ سَعْیُہٗ وَ خَسِرَ عَمَلُہٗ ۝

یعنی جو شخص حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ کے بغیر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب سے منہ پھیر کر اللہ تعالیٰ کا قُرب چاہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا چاہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اِنتہا درجہ کی ناراضگی اور غضب کا حقدار ہے، وہ غایت درجہ کی دُوری اور لعنت کا مستحق ہے اُسکی ساری کی ساری کوششیں رائیگان ہیں اور اُسکے اعمال خسارہ ہی خسارہ ہیں۔ (سعادت الدارین ص ۲۰، آبِ کوثر ص ۲۱)

لٰہذا یہ فیضِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہے جو فیضِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

۳۔ فیضِ اہلبیتِ اطہار علیہم السلام: "وَآلِ مُحَمَّد" کہنے سے اہلبیتِ اطہار علیہم السلام سے محبت ومودّت نصیب ہوتی ہے۔ اور اِس محبت ومودّت کے اِظہار سے فیضِ اہلبیتِ اطہار علیہم السلام ملتا ہے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکمِ مبارکہ:

قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی

"اے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اِن سے کہیے کہ نہیں مانگتا میں تم سے اِس خدمت کا اَجر سوائے اِس کے کہ مودّت رکھو میرے قرابت داروں سے" (سُورۃ شوریٰ آیت ۲۳)

Presented by www.ziaraat.com

کی تعمیل ہوتی ہے۔ فیضِ اہلبیتِ اطہار علیہم السلام وہ عظیم ترین فیض ہے جس کی بدولت دوسرے تمام فیوض حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص بدقسمتی سے اِس اعلیٰ ترین فیض سے محروم رہا وہ درحقیقت فیضِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فیضِ الٰہی سے بھی محروم رہا۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص اپنے دُرود میں آلِ محمد علیہم السلام کو شامل نہیں کرتا اُسکا دُرود اُسکے منہ پر مار دیا جاتا ہے اور وہ نہ صرف دُرود پاک کی جملہ برکات سے محروم رہتا ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی کا سبب بھی بنتا ہے اور اپنی دُنیا اور آخرت کو اپنے ہاتھوں برباد کر لیتا ہے۔

یہ فیضِ اہلبیتِ اطہار علیہم السلام ہی تھا کہ جس کی بدولت ابوُ البشر نبی اوّل حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی۔ قرآن حکیم میں اِرشاد ہوتا ہے:

فَتَلَقّٰیٓ اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیۡهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ۝

''پھر سیکھے آدم (علیہ السلام) نے اپنے رَب سے کچھ کلمات (اور توبہ کی) تو قبول کر لی اللہ نے توبہ اُسکی بے شک وہی تو ہے بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا'' (سورۃ البقرہ)

ترجمہ تفسیر قرآن مجید میں مولانا مقبول احمد دہلوی صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا کے جنت سے نکالے جانے اور بعد ازاں اُنکی توبہ کی قبولیت کے بارے میں قرآن کریم میں اِرشاد ہوتا ہے کہ حضرت نے توبہ کے ساتھ ساتھ اپنے رَب سے کچھ کلمات سیکھے تو اُنکی توبہ

Presented by www.ziaraat.com

قبول کر لی گئی۔ کافی میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام یا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے اِس آیت کی تفسیر میں منقول ہے کہ آدم علیہ السلام نے یہ کلمات عرض کیے تھے:

"یا اللہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تُو منزّہ ہے اور تیری تعریف کرنے پر بھروسہ ہے میں نے بُرا کیا اور اپنی ذات پر ظلم کیا ہے پس تُو میری توبہ قبول کر اور میری خطا بخش دے حالانکہ تُو سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ یا اللہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں تُو منزّہ ہے اور تیری تعریف کرنے پر بھروسہ ہے میں نے بُرا کیا اور اپنی ذات پر ظلم کیا ہے پس تُو مجھے بخش دے اور تُو مجھ پر رحم کر بیشک تُو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ یا اللہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تُو منزّہ ہے اور تیری تعریف کرنے پر بھروسہ ہے میں نے بُرا کیا اور اپنی ذات پر ظلم کیا ہے پس تُو میری توبہ قبول فرما بے شک تُو سب سے بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔"

اور دوسری روایت کے بموجب اُن کے ساتھ یہ الفاظ بھی تھے:

"بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَام"

اور تیسری روایت کے بموجب: "بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ"۔

تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام میں منقول ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے

Presented by www.ziaraat.com

یہ ترکِ اولیٰ سرزد ہُوا اور اُنہوں نے اپنے پروردگار سے معذرت چاہی اور یہ عرض کی، ''اے میرے پروردگار میری توبہ قبول کر اور میرا عذر سُن اور میرے رُتبے پر مجھے پھر پہنچا دے اور میرا درجہ اپنے حضور میں بلند کر اِس لیے کہ اِس ترکِ اولیٰ کی خرابی اور اِسکی ذلّت میرے تمام اعضاء اور میرے سارے بدن سے ظاہر ہوگئی''۔ منجانب اللہ ارشاد ہُوا، ''اے آدم! آیا تم کو ہمارا یہ حکم یاد نہیں کہ جب تم پر مصیبتیں سختیاں اور بلائیں نازل ہوں تو تم ہم سے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آلِ پاک (علیہم السلام) کا واسطہ دے کر دعا مانگنا؟'' آدم علیہ السلام نے عرض کی، ''خدایا! بے شک (مجھے خیال نہ رہا تھا)''۔ پھر خدا تعالیٰ نے ارشاد فرمایا، ''محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور علی و فاطمہ و حسن و حسین (علیہم السلام) کا خصوصیت سے واسطہ دے کر ہم سے دُعا مانگو ہم تمہاری درخواست کو قبول کرلیں گے اور تمہاری خواہش سے زیادہ تم کو عطا کریں گے''۔ آدم علیہ السلام نے عرض کی، ''پروردگار! ان کا درجہ اس قدر بڑا ہے کہ اُن کے توسّل سے میری توبہ قبول کرے گا اور میرا ترکِ اولیٰ بھی بخش دے گا حالانکہ مجھے تُو نے یہ درجہ عطا فرمایا ہے کہ اپنے فرشتوں سے مجھے سجدہ کرایا اور اپنی جنت مجھے رہنے کو عنایت فرمائی اور اپنی کنیزِ خاص حوّا میرے نکاح میں دی اور اپنے معزز فرشتوں سے میری خدمت کرائی؟'' خدا تعالیٰ نے فرمایا، ''اے آدم!

Presented by www.ziaraat.com

میں نے جو فرشتوں کو تعظیماً تمہارے سجدہ کا حکم دیا تو وہ اُنہی انوار کے باعث تھا جن کے تم مخزن قرار دیئے گئے ہو اور اگر تم اِس ترکِ اولیٰ سے پہلے اُنہی کا واسطہ دیکر ہم سے سوال کرتے کہ ہم ترکِ اولیٰ سے بھی تمہیں بچالیں اور یہ کہ تمہارا دشمن ابلیس تمہارے برخلاف کوئی چال نہ چلنے پائے اور تم اُس سے محفوظ رہو تو ہم ایسا ہی کرتے.....سو اب تم اُنہیں کا واسطہ دے کر ہم سے دعا کرو ہم قبول کرلیں گے''۔ اِس پر آدم علیہ السلام نے وہ دعا مانگی۔

علامہ نجم الحسن کراروی صاحب تاریخِ اِسلام میں لکھتے ہیں:

''حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا نے تین سو سال رونے اور زاری کرنے کے بعد رحمتِ خداوندی کی توجہ کا استحقاق حاصل کرلیا۔ وہ مدت تک آنسوؤں کی لڑی اور ابرِ ندامت کی جھڑی میں توبہ استغفار کرتے رہے۔ بالآخر دریائے رحمت جوش میں اور آبِ مغفرت خروش میں آیا، ذاتِ باری نے ترس کھایا اور رحمتِ الٰہی نے رحم کیا۔ الہام ہُوا، '' اے آدم! اب اُن لوگوں کے واسطے سے مغفرت کی دُعا کرو، جن کے نام ساقِ عرش پر لکھے ہُوئے ہیں۔ اور جن کے اشباح تمہیں دکھائے جاچکے ہیں اور جن کے انوار تمہارے صلب میں ودیعت ہیں اور وہ نام یہ ہیں ''محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) علی، فاطمہ، حسن اور حسین (علیہم السلام)''۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فوراً ہاتھ اُٹھا کر دُعا کی،

Presented by www.ziaraat.com

''خدایا! تجھے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، علی، فاطمہ، حسن اور حسین (علیہم السلام) کا واسطہ مجھے بخش دے اور میری کھوئی ہوئی عزت مجھے پھر عطا کر دے''۔ ارشادِ خداوندی ہُوا، ''اے آدم! میں نے تمہیں بخش دیا اور تمہاری توبہ قبول کر لی اور تم کو پھر تمام کرامتوں سے بہرہ ور کر دیا''۔ ایک روایت میں ہے کہ آدم علیہ السلام نے بحقِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآلِ محمد (علیہم السلام) کہا تھا۔

(حاشیہ تفسیر بیضاوی ص ۲۷، اصوک کافی، حیات القلوب جلد ۱ ص ۴۱، ینابیع المودۃ ص ۳۳، تفسیر مجمع البیان جلد ۲۷، تفسیر صافی در وضۃ الشہداء، کتاب خصائص وحی مبین یحیٰی بن حسن بن بطریق ص ۶۹)

علامہ دیلمی اور علامہ سیوطی اِسکی تفصیل یوُں بیان کرتے ہیں کہ وہ کلمات جو خدا نے آدم علیہ السلام کو تعلیم دیئے تھے اور جن کی برکت سے آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تھی وہ یہ تھے:

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ سُبْحَا نَکَ لَا اِلٰہِ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ط''

''خدایا! میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآلِ محمد (علیہم السلام) کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔ میرے پالنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ خدایا! مجھ سے غلطی ہوگئی ہے اور میں نے اپنے

Presented by www.ziaraat.com

نفس پر ظلم کیا ہے۔خدایا! مجھے بخش دے، اور تُو تو بہترین بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔خدایا! میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔ بے شک تُو پاک و پاکیزہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔خدایا! مجھ سے غلطی ہوگئی ہے اور میں نے اپنے نفس پر ظلم کرلیا ہے۔خدایا! میری توبہ قبول کرلے اور تُو تو بہترین توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے''

(فردوس الاخبار و در منشور جلد ا ص ۱۶، طبع مصر۔ دلوامع التنزیل جلد ا ص ۲۱۵، جمع الجوامع سیوطی، معجم صغیر طبرانی، مسند ابن عساکر، مستدرک حاکم، مناقب ابن مغازلی، خصائص علویہ، تاریخ اسلام علامہ نجم الحسن ص ۸۹)

عجائب القصص کے صفحہ ۳۸ میں ہے کہ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے سوال کیا تھا۔ دلائل النبوت بیہقی میں ہے کہ حضرت عمرؓ کا یہ اِرشاد ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآلِ محمد (علیہم السلام) کے واسطے سے سوال کیا تھا اور اِسی کے صدقہ میں اُن کی توبہ قبول ہوئی تھی۔ (تاریخ اسلام مصنفہ: علامہ نجم الحسن کراروی ص ۹۱)

بے شک محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآلِ محمد (علیہم السلام) کے وسیلہ جلیلہ کے حصول کا بہترین طریقہ اِن عظیم ترین ہستیوں پر صلوات کا بھیجنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

دُوسرا باب

﴿ اِرشاداتِ ربّانی ﴾

خالقِ عالم نے کائنات کو تخلیق فرمایا تو انسان کو اشرف المخلوقات ٹھہرایا۔ پھر اِس اشرف المخلوقات کی راہنمائی کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام اور اُنکے بعد آئمہ طاہرین علیہم السلام کو بھیجا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اِن مقرب ہستیوں نے انسان کو شعور و آگہی سے بہرہ ور کیا اور بتایا کہ تیری تخلیق کا مقصد کیا ہے؟ خداوند متعال تم سے کیا چاہتا ہے؟ اور اُسکی خوشنودی کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟ ظاہر ہے ربِ جلیل کی خوشنودی کا تمام تر دارومدار اُسکے احکام کی بجا آوری پر ہے اور خداوندِ متعال نے جو احکام اپنے بندوں کو دیئے ہیں اُن میں سے ایک اہم ترین حُکم اُس کے محبوب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُنکی آل علیہم السلام پر دُرود و سلام بھیجنا ہے۔ کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام مبعوث فرمائے گئے، مگر کسی بھی نبی کی اُمت کو اپنے نبی کے لیے دُرود بھیجنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ دُرود بھیجنے کا حکم نہ صرف اُمتِ محمدیہ کو اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے دیا گیا ہے بلکہ دیگر انبیاء علیہم السلام اور اُنکی اُمتوں کو بھی نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجنے کی تاکید کی گئی۔ دُرود شریف کی اہمیت پر اِس سے بڑی دلیل اور کیا ہو سکتی ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

آدم علیہ السلام سے ارشادِ الٰہی
(مہرِ حضرت حوّا)

☆ حضرت حوّا کی تخلیق کے بعد جونہی حضرت آدم علیہ السلام نے اُنکی طرف رجوع کرنا چاہا تو بحکمِ ربی جبرائیل علیہ السلام نے آپ علیہ السلام سے کہا اگر آپ حوّا کو چاہتے ہیں تو اِس کا حق مہر ادا کریں اور اِسے اپنے نکاح میں لے آئیں۔ حضرت آدم علیہ السلام نے جواب دیا تم جانتے ہو میرے پاس بطورِ حق مہر ادا کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا پس آپ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجیں تا کہ حوّا آپ پر حلال ہو جائیں۔

(فضیلت دُرود ص ۱۳۸، لمعات الانوار ص ۱۷)

☆ حضرت آدم علیہ السلام جب خواب سے بیدار ہوئے اور اُنھوں نے اپنی جنس کی ایک ایسی مخلوق کو جو اُن سے زیادہ خوبصورت اور نازک اندام تھی، اپنے قریب پایا تو پوچھا تُو کون ہے؟ حضرت حوّا نے کہا میں تمہاری دل بستگی اور ہم نشینی کے لیے پیدا کی گئی ہوں۔ یہ سُن کر حضرت آدم علیہ السلام خوش اور مسرور ہو گئے اور سجدۂ شُکر بجا لا کر اُنکی طرف ہاتھ بڑھانے لگے تو فرشتوں نے کہا عجلت نہ کریں اور اُس وقت تک انتظار کریں جب تک عقد مناکحت نہ ہو جائے۔ چنانچہ بروایتِ روضۃ الصفا، خلّاقِ عالم نے خود نکاح کا خطبہ پڑھا

Presented by www.ziaraat.com

اور اپنی تسبیح وتہلیل وتقدس کو مہر قرار دیا۔ عرائس ثعلبی میں ہے کہ درُود شریف کو مہر قرار دیا گیا۔ (تاریخ اسلام: علامہ نجم الحسن کراروی ص ۷۰)

☆ جونہی حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت حوّا کی طرف رجوع کرنا چاہا تو خداوند تعالیٰ نے فرمایا، "اِس کا حق مہر ادا کرو تاکہ اِسے تمہارے نکاح میں لے آؤں۔" حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی، "پروردگار میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے۔" اِرشاد ہوا، "دس مرتبہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر درُود بھیجو۔" حضرت نے دس مرتبہ درُود پڑھا تو خدا نے حضرت حوّا کو آپ علیہ السلام پر حلال قرار دیا۔ (امالی صدوق جلد ۳ ص ۴۴۳)

حیرت ہے اُن لوگوں پر کہ جن کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام کے مقام ومرتبہ پر اور اِن عظیم المرتبت ہستیوں پر درُود وسلام بھیجنے میں کوئی شک ہے کہ جن کے وسیلہ جلیلہ سے نسلِ انسانی کا آغاز ہوا۔

موسیٰ علیہ السلام سے ارشادِ الٰہی

☆ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا اپنی قوم بنی اسرائیل سے کہو کہ جو شخص بھی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر درُود بھیجے گا اُسکو دُنیا میں بھی غنی کریں گے اور بہشت میں بھی محل عطا کریں گے۔ (تفسیر برہان ج۱ص ۱۰۸)

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا میں نے تجھ سے بات کرتے

Presented by www.ziaraat.com

وقت تجھے دس ہزار کان دیئے تاکہ تم میرا کلام سُن سکو اور دس ہزار زبانیں دیں کہ مجھے جواب دینے پر قدرت حاصل کرسکو۔ اِن تمام عنایات کے باوجود جو میں نے تجھ پر کی ہیں، میرے حبیب محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) پر دُرود بھیجو گے تو میرے زیادہ محبوب بن جاؤ گے۔ (دُرود و سلام کی برکتیں، لمعات الانوار ص ۳)

☆ اے موسیٰ (علیہ السلام)! اگر چاہتے ہو کہ میں تمہارے زیادہ قریب ہو جاؤں اور تجھ سے راضی رہوں تو میرے حبیب محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) پر دُرود بھیجو کیونکہ اُن پر دُرود بھیجنا تیرے مقام کو بلند کرے گا۔ (دُرود و سلام کی برکتیں، سراج القلوب ص ۸۷)

☆ موسیٰ علیہ السلام سے ارشادِ ربی ہُوا کہ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میرا قرب اِسطرح آپ کو نصیب ہو جیسا قرب آپکے کلام کو آپکی زبان کے ساتھ، آپکے دل کے خطرات کو آپکے دل کے ساتھ، آپکی جان کو آپکے جسم کے ساتھ اور آپکی نظر کو آپکی آنکھ کے ساتھ حاصل ہے؟ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی ہاں یا اللہ! میں ایسا قرب چاہتا ہوں۔ تو اللہ جل شانہٗ نے فرمایا اگر تُو یہ چاہتا ہے تو میرے حبیب محمد مصطفیٰ (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) پر دُرود کی کثرت کرو۔ (القول البدیع ص ۱۳۲،

سعادت الدارین ص ۸۷، معارج النبوۃ ص ۳۰۸، مقاصد السالکین ص ۵۴، آبِ کوثر ص ۱۱۶)

☆ مسالِك الحنفاء میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! کیا آپ چاہتے ہیں کہ قیامت کے دن آپکو پیاس

Presented by www.ziaraat.com

نہ لگے؟ عرض کی ہاں یا اللہ! تو ارشاد باری تعالیٰ ہُوا میرے حبیب محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود پاک کی کثرت کرو۔ (القول البدیع ص ۱۲۴، سعادت الدارین ص ۸۷)

☆ موسیٰ علیہ السلام سے ارشاد ہوا، ''اگر کوئی فرشتہ یا پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان نہ لائے تو میں اُسکے تمام نیک اعمال ضائع کر دوں گا..... جان لو کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اُمت کے گناہ ایک کے بدلے ایک اور اُن کی نیکیوں کو ایک کے بدلہ سات سو گُنا کروں گا اور جو بھی ایک دفعہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود بھیجے گا وہ میری بارگاہ میں عزیز ہوگا۔'' (سراج القلوب ص ۸۹)

☆ روایت ہے کہ خداوندِ متعال نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا، ''یا بن عمران! اپنی مناجات میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر دُرود بھیجا کرو کیونکہ میں اور میرے ملائکہ بھی اُن پر دُرود و سلام بھیجتے ہیں۔ (جامع الاخبار ص ۷۱)

☆ بنی اسرائیل کے ایک فاسق و فاجر شخص کا انتقال ہُوا تو لوگوں نے اُسکی نعش کو گھسیٹ کر گندگی کے ڈھیر پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی اور فرمایا ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے، بنی اسرائیل نے اُسے گندگی میں پھینک دیا ہے، آپ اُسے وہاں سے اُٹھوائیں، اُسکی تجہیز و تکفین کا انتظام کریں اور جنازہ پڑھائیں۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نعش پر پہنچے تو اُسے پہچان کر اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کی، خدایا! یہ شخص تو بہت گنہگار

Presented by www.ziaraat.com

تھا، بجائے سزا کے یہ اِس عنایت کا حقدار کیسے ٹھہرا؟ حکم ہُوا بیشک یہ ایک گنہگار شخص تھا اور بہت بڑی سزا کا مستحق، لیکن ہم نے اِسکے سارے گناہ معاف کر دیئے ہیں کیونکہ اِس نے ایک دن تورات کھولی تو اُس میں میرے حبیب محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا نامِ پاک لکھاہُوا دیکھا تو بڑی محبت اور عقیدت سے اُسے بوسہ دیا اور درُود پاک پڑھا تھا۔

(مقاصد السالکین ص۵۰، القول البدیع ص۱۱۸، آبِ کوثر ص۲۲۴)

بنی اسرائیل کے لیے حکمِ صلوات

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا خداوند تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں اور بعد میں آنے والے یہودیوں کو حکم دیا کہ مشکل وقت اور مصیبت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجا کرو اور اُن سے مدد طلب کیا کرو۔

(بحار ج۹۴ ص۱۰، حیات القلوب ج۱)

صلوات کے طفیل بنی اسرائیل کی کفالت

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی عورتیں نوزائیدہ بچوں کو فرعون کے ظلم سے بچانے کی خاطر غاروں میں چھپا دیتی تھیں اور اطمینان کے لیے دس مرتبہ صلوات بھیجتی تھیں۔ صلوات کی وجہ سے ربِ کائنات ایک فرشتے کو مامور فرماتا جس کی اُنگلیوں سے بچوں کے لیے دُودھ

Presented by www.ziaraat.com

جاری ہوتا تھا۔ (دُرود و سلام کی برکتیں، بحارالانوار ج ۹۳ ص ۶۱۰، البرهان ج ۳ ص ۶)

عذابِ فرعون سے بنی اسرائیل کی نجات

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ بنی اسرائیل فرعون کے مظالم کی شکایت لے کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس گئے تو خداوند تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اِن سے کہہ دو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر دُرود بھیجا کریں تاکہ سختیوں اور مشکلات سے چھٹکارا پاسکیں۔ اِسکے بعد بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا اور عذاب و مشکلات میں کمی واقع ہوگئی۔

(بحارالانوار ج ۹۴ ص ۶۱، امالی صدوق ج ۳ ص ۴۳۸)

ضربِ کلیمی کا معجزہ اور صلوات

جب مُوسیٰ علیہ السلام قبطیوں کی شدت و سختی سے تنگ آگئے تو بحکمِ خدا اپنی قوم بنی اسرائیل کو لے کر، ایک رات مصر سے نکل پڑے۔ آپ صُبح سویرے ایک بڑے دریا کے کنارے آپہنچے۔ دریا عبور کرنے کا کوئی ذریعہ نہ تھا، یہودی آپکے ساتھ بے ادبی سے پیش آئے اور کہنے لگے اے موسیٰ! تم ہمیں مصر سے کیوں بھگا لائے؟ وہاں قبطیوں کی غلامی میں کم از کم زندہ رہنے کی مہلت تو میسر تھی، اب سامنے بحرِ عظیم ہے اور پیچھے فرعون کا لشکر، تم نے تو ہمیں موت کے قریب کر دیا، اے موسیٰ اپنے خدا سے کہو کہ جلد دریا پار کرنے کا

Presented by www.ziaraat.com

سامان پیدا کرے ورنہ مارے جانے سے پہلے تمہاری موت ہمارے ہاتھوں سے ہوگی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دربارِ الٰہی میں ہاتھ پھیلا دیئے اور عرض کی کہ مولا اِس مصیبت سے نجات دِلا۔ فرمانِ الٰہی ہُوا کہ عَصا کو دریا کی سطح پر مارو راستہ نکال دے گا۔ موسیٰ علیہ السلام نے خوش ہوکر دریا کی سطح پر اپنا عَصا مارا مگر دریا پر کچھ اثر نہ ہُوا۔ بنی اسرائیل کا دباؤ بڑھنے لگا تو پھر خدا کے حضور وہی درخواست پیش کی۔ جواب آیا کہ تم عصا سے کام لو۔ آپ نے پھر کوشش کی مگر بے سُود۔ دریا کے کنارے بیٹھ کر گریہ کرنے لگے۔ اِتنے میں بارگاہِ ربُ العزت سے جبرائیل علیہ السلام آ پہنچے اور پریشانی کا سبب دریافت کیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے تمام کیفیت بیان کر دی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام فرمانے لگے، موسیٰ علیہ السلام! آپ نے صرف ''ضربِ عصا'' کے جملہ کو سُنا لیکن عصا مارنے کا طریقہ نہیں معلوم کیا۔ دُنیا میں ہر کام وسیلہ وسلیقہ سے ہی بخوبی انجام پاتا ہے، آپ ضربِ عصا کا طریقہ بھی معلوم کریں۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے جبرائیل! خدا کے واسطے مجھے طریقہ بھی بتا دیجیے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام! حکمِ خدا یوں ہے کہ رسُولِ آخرالزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلے تین بار درُود پڑھیں پھر ضربِ کلیمی سے کام لیں آپ ضرور کامیاب رہیں گے۔ حضرت نے تین مرتبہ درُود پڑھا اور عصا سے پانی کی سطح پر ضرب لگائی،

Presented by www.ziaraat.com

ضربِ کلیمی کو صلواتِ رسُولِ مدنی نے ایسی طاقت و کرامت بخشی کہ دریا دو ٹکڑے ہو گیا اور درمیان میں وسیع راستہ بن گیا۔

(کتاب: اللهم صل علی محمد و علی اله و صحبه و بارك و سلم، ص ٧٨، الملا ذوالاعتصام)

بنی اسرائیل کے ذلیل وخوار ہونیکی وجہ

☆ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ خداوند تعالیٰ نے حصرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا بنی اسرائیل میری عبادت اور بندگی کی وجہ سے ذلیل وخوار نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر درُود کو فراموش کر دیا اِس لیے سُستی سے دوچار ہو گئے۔

(درُود وسلام کی برکتیں ص ٣٦، تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام، چاپ قدیم ص ٩٩، چاپ جدید ص ٢۴٨)

عیسیٰ علیہ السلام سے ارشادِ الٰہی

یقیناً میں ایک برگزیدہ رسُول بھیجوں گا جس کا نام احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہو گا اور فارقلیطا جو کہ میرا بندہ اور دوست ہے اُس کو اُس وقت اُس کے ساتھ بھیجوں گا۔ جب زمانہ ہادی اور راہنما سے خالی ہو چکا ہو گا اُسے مکہ معظّمہ میں کوہِ فاران سے مبعوث کروں گا جو کہ اُسکا محلِ ولادت ہے اور اُسکے جدِ امجد ابراہیم (علیہ السلام) کا مقام بھی ہے۔ اُس کے لیے ایک نیا نور بھیجوں گا جس کے ذریعہ اندھی آنکھوں، بہرے کانوں اور نادان دِلوں کو جِلا بخشوں گا۔

Presented by www.ziaraat.com

خوش نصیب ہے وہ شخص جو اُسکے زمانے میں ہوگا اور اُسکی باتوں کو سُنے گا، اُس پر ایمان لائے گا اور اُس کا اتباع کرے گا۔ پس اے عیسیٰ (علیہ السلام)! جب تم اُسے یاد کرو تو اُس پر درُود بھیجو کہ میں بھی اور تمام فرشتے بھی اُس پر درُود بھیجتے ہیں۔ (خزینۃ الجواہر ص۵۸۶)

ملائکہ سے ارشادِ باری تعالیٰ

حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی سے ایک نور ظاہر ہوتا تھا جسے دیکھتے ہی ملائکہ درُود پڑھنے لگتے تھے۔ جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادتِ باسعادت ہوئی تو ربِ ذوالجلال نے ملائکہ سے ارشاد فرمایا جس نور کو تم آدم (علیہ السلام) کی پیشانی پر دیکھا کرتے تھے وہ اب زمین پر ظاہر ہو چکا ہے اور اُس پر صلوات بھیجنے سے میری مخلوق آفاتِ ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گی اور اُسکی برکات سے بہرہ مند ہوگی۔ (درُود وسلام کی برکتیں ص ۱۰۷، شرح فضائل وصلوات ص ۵۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

تیسرا باب

﴿صلوات اور ملائکہ﴾

☆ شفیعِ معظّم رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دِن حضرت میکائیل (علیہ السلام) بیت المعمور میں منبر پر جاتے ہیں اور خطبے میں خدا کی حمد وثنا کے بعد مجھ پر اور میری آل (علیہم السلام) پر دُرود بھیج کر منبر سے نیچے آجاتے ہیں۔ فرشتوں کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرتے ہیں پھر کہتے ہیں اے فرشتو! خدا نے خطبہ اور نماز کا جو ثواب مجھے عطا کیا ہے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو ہدیہ کرتا ہوں۔ اُس وقت خدا کی طرف سے آواز آتی ہے اے فرشتو! میں تمہیں گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اُمت میں سے جو بھی نماز پڑھے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر دُرود بھیجے میں اُسے بخش دوں گا اور اُسکے آباؤ اجداد، بھائیوں اور دوستوں پر اپنی رحمت نازل کروں گا۔

(سراج القلوب باب ۱۶ ص ۲۶)

☆ رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا نے صلوات سے ایک ایسا فرشتہ خلق کیا ہے جس کا سر عرش کے نیچے ہے اور پاؤں زمینِ ہفتم پر ہیں۔ اُس کے دو پر ہیں، ایک مشرق میں اور دوسرا مغرب میں۔ اُس کے پر جن وانس، بری اور بحری جانوروں، اُن کی سانسوں، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں،

Presented by www.ziaraat.com

آسمان کے ستاروں اور ریت کے ذروں کی تعداد کے برابر ہیں۔ جب میرا کوئی اُمتی مجھ پر صلوات بھیجتا ہے تو خداوند تعالیٰ کے حکم سے وہ فرشتہ نور کے دریا میں غوطہ زَن ہوتا ہے۔ جب وہ باہر آ کر خود کو حرکت دیتا ہے تو اُس کے پروں سے قطرے گرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر قطرے سے ایک فرشتہ خلق کرتا ہے اور اُن تمام فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ قیامت تک میرے اِس بندے کے لیے استغفار کرتے رہو۔

(دُرود و سلام کی برکتیں، لئالی الاخبار ج ۳ ص ۴۳۰، امالی صدوق ج ۳ ص ۴۲۹)

☆ جب کوئی شخص دس مرتبہ دُرود پڑھتا ہے تو.... اُس وقت خدا کی طرف سے ندا آتی ہے کہ اے فرشتو! جاؤ اور جا کر میرے بندے سے کہہ دو کہ اگر تم ایک دُرود بھی بھیجتے ہو تو میں تم کو آتشِ جہنم سے نجات عطا کرتا ہوں جبکہ ابھی تم نے دس مرتبہ دُرود بھیجا ہے۔ پھر خطاب ہوتا ہے کہ میرے بندے کی تعظیم کرو اور اِس کا دُرود اُس دن کے لیے محفوظ کر لو جب وہ محتاج ہوگا۔ پھر حکمِ خدا ہوتا ہے کہ دُرود کے ہر حرف کے بدلے میں ایک فرشتہ خلق ہو جس کے ۳۶۰ سر ہوتے ہیں، ہر سر میں ۳۶۰ منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ۳۶۰ زبانیں ہوتی ہیں تاکہ اِس فرشتے (کے درود پڑھنے) کا ثواب قیامت تک کے لیے اُس شخص کے نامۂ اعمال میں درج کیا جائے۔ (دُرود و سلام کی برکتیں، روضۃ الاحباب)

Presented by www.ziaraat.com

☆شبِ معراج نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چوتھے آسمان پر ایک فرشتے سے ملاقات ہوئی۔ فرشتہ کہنے لگا، میں نے دو رکعت نماز ادا کی ہے جس میں بیس ہزار سال کا عرصہ لگا ہے۔ خدا کے حکم سے پانچ ہزار سال قیام، پانچ ہزار سال رکوع، پانچ ہزار سال سجود اور پانچ ہزار سال تشہد کی حالت میں رہا ہوں۔ میں اِس نماز کا ثواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تیری اطاعت اور نماز کا محتاج نہیں ہوں۔ فرشتے نے کہا پھر میں اِسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو ہدیہ کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اُمت کو بھی تیری نماز کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا کی قسم! میری اُمت کا جو بھی گنہگار ایک مرتبہ دُرود بھیجے گا اُسکا ثواب تیری بیس ہزار سالہ اطاعت سے بڑھ کر ہے۔ (دُرود و سلام کی برکتیں، عدۃ الداعی ص ۱۲۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے پانچویں آسمان پر سنہری بالوں والا ایک فرشتہ دیکھا جو عرش پر تہلیل و تقدیس میں مصروف تھا، میں نے سلام کیا اُس نے جواب دیا اور پھر مجھ سے کہا میں اُن خوش بخت فرشتوں میں سے ہوں جو ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجتے رہتے ہیں۔

(دُرود و سلام کی برکتیں ص ۱۷، عرجۃ الاحمدیہ ص ۱۴۳)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں چھٹے آسمان پر پہنچا تو میکائیل

Presented by www.ziaraat.com

(علیہ السلام) کو دیکھا۔ میکائیل (علیہ السلام) نے مجھ سے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بشارت دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت پر ہر اُمت سے زیادہ خیر و برکت ہے۔ اُن کا میزان تمام میزانوں سے بھاری ہے۔ وہ خوش قسمت ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیروکار ہے۔ بد بخت ہے وہ شخص جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرے۔ سات لاکھ جرنیل میکائیل (علیہ السلام) کے تابع فرمان اور زیرِ پرچم تھے، ہر پرچم تلے سات لاکھ فرشتے صف بستہ کھڑے تھے۔ میکائیل (علیہ السلام) نے مجھ سے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ سب جرنیل اور فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود بھیجتے ہیں۔

(عرجۃ الاحمدیہ ص ۱۷۵)

☆ نبی معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شبِ معراج آسمان پر ایک فرشتے کو دیکھا جس کے ہزار ہاتھ تھے اور ہر ہاتھ کی ہزار انگلیاں تھیں جن سے وہ بارش کے قطرات کا حساب کرتا تھا۔ وہ فرشتہ روزِ ازل سے برسنے والے بارش کے تمام قطرات کا وقت اور مقامِ نزول کے ساتھ مفصل حساب رکھتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس فرشتے سے فرمایا، وہ ذات کتنی علیم و خبیر ہو گی جس نے تم جیسے فرشتے کو خلق کیا ہے جو قطراتِ باراں کو وقت کے ساتھ شمار کرتا ہے۔ فرشتے نے جواب دیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! حساب کتاب کے لیے ایسے ہاتھوں اور

Presented by www.ziaraat.com

انگلیوں کے باوجود میں ابھی تک ایک چیز کا حساب کرنے سے قاصر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کس چیز کا؟ فرشتے نے عرض کی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کا ایک گروہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسمِ مبارک سُن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجتا ہے تو میں اُس دُرود کے ثواب کا حساب نہیں کرسکتا۔

(مستدرک الوسائل ج۵ص ۳۵۵، منازل الآخرہ ص ۷۴)

☆ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آسمانوں کی سیر کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طہارت کا ارادہ فرمایا۔ جبرائیل علیہ السلام کو ارشادِ ربّانی ہُوا کہ جنت میں جاؤ اور پیغمبرِ اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے حوضِ کوثر سے پانی لے آوَ۔ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گریبان نہیں کھولا تھا کہ رضوانِ جنت دو ایسے برتنوں میں آبِ کوثر لے کر حاضر ہوا جو یاقوت سے بنے ہوئے تھے اور جنہیں زمرد کے ایسے طشت میں رکھا گیا تھا جس کے چار گوشے تھے اور ہر گوشہ ایک ایک گوہر سے مزیّن تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل کیا اور نور کا بنا ہوا لباس زیبِ تن کیا، نور کا عمامہ سر پر رکھا جسے آدم علیہ السلام کی تخلیق سے سات ہزار سال پہلے بنایا گیا تھا، چالیس ہزار فرشتے اُس عمامہ کے اردگرد تعظیماً کھڑے ہوئے تھے اور تسبیح وتہلیل میں مصروف تھے وہ ہر تسبیح کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر دُرود بھیجتے تھے۔ جب جبرائیل علیہ السلام وہ عمامہ

Presented by www.ziaraat.com

لے کر آئے تو وہ چالیس ہزار فرشتے بھی اُنکے ہمراہ آ گئے اور آنحضرت ﷺ کی زیارت سے شرفیاب ہوئے، اُس عمامہ پر چالیس ہزار نقش و نگار تھے اور ہر نقش پر یہ چار کلمات لکھے گئے تھے،

''محمد رُسول اللہ، محمد نبی اللہ، محمد خلیل اللہ، محمد حبیب اللہ''۔

(درُود و سلام کی برکتیں ص۸۸، عرجۃ الاحمدیہ ص۹۲)

☆ نبی اکرم ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو جنت میں چند فرشتوں کو فارغ بیٹھے ہوئے دیکھا۔ آپ ﷺ نے اُن سے فراغت کا سبب دریافت فرمایا تو اُنھوں نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم منتظر ہیں کہ آپ ﷺ کا کوئی اُمتی آپ ﷺ پر صلوت بھیجے تو ہم اُس کے لیے محل تعمیر کریں۔ (درُود و سلام کی برکتیں ص۵۲)

ایک نکتہ: مندرجہ بالا روایت کا سرسری مطالعہ کرنے سے گمان ہوتا ہے کہ جنت میں فرشتے فارغ بیٹھے ہُوئے تھے اور منتظر تھے کہ زمین پر کوئی صلوات بھیجے تو وہ اُس کے لئے محل تعمیر کریں۔ یعنی صلوات بھیجنے والا کوئی نہیں اور وہ منتظر ہیں کہ کوئی صلوات بھیجے تو وہ اُس کے اَجر کا اہتمام کریں۔ حالانکہ جہان میں ہر لمحہ کسی نہ کسی جگہ کوئی نہ کوئی صلوات بھیجنے میں مصروفِ عمل ہوتا ہے۔ تو پھر؟ اِس بارے میں بندۂ ناچیز کا حاصلِ مطالعہ یہ ہے کہ صلوات وہ

Presented by www.ziaraat.com

عظیم ترین عمل ہے کہ جس کا اَجر بھی اُسکی طرح عظیم ترین ہے اور اللہ ربُ العزت نے اَن گنت فرشتوں کو اِس اَجر کے انتظامات پر مامور فرما رکھا ہے تا کہ ترسیلِ اَجر میں تاخیر نہ ہو۔ ملائکہ کی تعداد انسانوں سے کہیں زیادہ ہے اِس لیے جہاں بے شمار فرشتے اِس اَجر کے نظم و نسق میں مصروف ہوتے ہیں وہاں کچھ منتظر بھی رہتے ہیں۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شبِ معراج خداوند تعالیٰ نے جبرائیل (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ جنت کے محل میرے سامنے پیش کئے جائیں۔ پھر میں نے ایسے محل دیکھے جو سونے چاندی اور مُشک و عنبر سے بنے ہوئے تھے۔ اُن میں سے کچھ تو بڑے عالیشان تھے جبکہ کچھ ایسے نہ تھے۔ میں نے جبرائیل (علیہ السلام) سے پوچھا کہ یہ محل عالیشان کیوں نہیں؟ جبرائیل (علیہ السلام) نے جواب دیا یہ محل اُن نمازیوں کے ہیں جو نماز کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل علیہم السلام پر درُود نہیں بھیجتے۔ پس اگر وہ درُود بھیجیں تو اُن کے لیے عالیشان محل تعمیر کیے جاتے ہیں اور اگر وہ درُود نہ بھیجیں تو اُنکے قصر بغیر شان و شوکت کے اِسی شکل میں باقی رہتے ہیں تا کہ معلوم ہو سکے کہ اِن محلات والوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر صلوات نہ بھیجی تھی۔

(تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام ص ۳۶۵، مستدرک الوسائل ج ۵ ص ۱۹)

Presented by www.ziaraat.com

☆ رحمتِ عالم رسُولِ معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جو پہلا شخص بہشتی حُلّہ پہنے گا وہ میرے جد ابراہیم (علیہ السلام) ہوں گے۔ عرش کے دائیں طرف کرسی لگا کر اُن کو وہاں بٹھایا جائے گا۔ پھر مجھے حُلّہ پہنایا جائے گا جبکہ علی (علیہ السلام) میرے آگے اور میری تمام اُمت میرے پیچھے کھڑی ہو گی۔ جو شخص اپنی پنجگانہ نمازوں کے بعد مجھ پر اور میری آل (علیہم السلام) پر دس مرتبہ درُود بھیجے گا اُسے میرے نزدیک جگہ دی جائے گی، وہ مجھے دیکھے گا اور میں اُسے دیکھوں گا تو اُسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند روشن ہو جائے گا۔

(درُود و سلام کی برکتیں، شرح و فضائل صلوات ص ۸۵)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درُود بھیجتا ہے خدا اُس پر دو مرتبہ درُود بھیجتا ہے۔ جب وہ درُود دوسرے آسمان والے سنتے ہیں تو ایک ہزار مرتبہ درُود بھیجتے ہیں، تیسرے آسمان والے سنتے ہیں تو دو ہزار مرتبہ درُود بھیجتے ہیں، چوتھے آسمان والے سنتے ہیں تو تین ہزار مرتبہ درُود بھیجتے ہیں، پانچویں آسمان والے سنتے ہیں تو چار ہزار مرتبہ درُود بھیجتے ہیں، چھٹے آسمان والے سنتے ہیں تو پانچ ہزار مرتبہ درُود بھیجتے ہیں، ساتویں آسمان والے سنتے ہیں تو چھ ہزار مرتبہ درُود بھیجتے ہیں، اُس وقت خدا فرماتا ہے اِس بندے کے درُود کا ثواب میرے ذمہ ہے اور وہ یہ ہے کہ میں اِسکے تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ

Presented by www.ziaraat.com

بخش دونگا۔ (فوائد الصلوات، کتاب خطی، کتاب خانہ مدرسہ فیضیہ، دُرود و سلام کی برکتیں ص ۶۳)

☆ ایک اور روایت کے مطابق جو شخص ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہے زمین کا فرشتہ اُس پر سو مرتبہ دُرود بھیجتا ہے۔ جب وہ صلوات پہلے آسمان کے فرشتے سنتے ہیں تو وہ ایک ہزار مرتبہ صلوات بھیجتے ہیں، جب دوسرے آسمان والے سنتے ہیں تو وہ دو ہزار مرتبہ صلوات بھیجتے ہیں جب تیسرے آسمان والے سنتے ہیں تو وہ تین ہزار مرتبہ صلوات بھیجتے ہیں، چوتھے آسمان کے فرشتے پانچ ہزار مرتبہ، چھٹے آسمان والے چھ ہزار مرتبہ اور ساتویں آسمان والے سات ہزار مرتبہ دُرود بھیجتے ہیں، اُس وقت خدا فرماتا ہے اے فرشتو! اِسے مجھ پر چھوڑ دو کیونکہ اِس نے میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو عظمت و احترام کے ساتھ یاد کیا ہے لہٰذا اِس کا ثواب میرے ذمہ ہے۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۸۰، لمعات انوار ص ۴۱)

☆ روایت ہے کہ جب کوئی شخص رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ صلوات بھیجتا ہے تو عالمِ غیب سے منادی ندا دیتا ہے کہ خدایا فلاں شخص نے دس مرتبہ صلوات بھیجی ہے۔ جب یہ آواز آسمان پر پہنچتی ہے تو وہ صلوات ہزار گُنا ہو جاتی ہے۔ سِدرۃُ المنتہیٰ تک جاتے جاتے یہ سات ہزار گُنا ہو جاتی ہے۔ پھر خداوندتعالیٰ ایک فرشتے سے فرماتا ہے تم میرے بندے کی صلوات کا جواب نہیں دے سکتے لہٰذا اِسے مجھ پر چھوڑ دو تا کہ اِسکی جزا عطا کروں اور

Presented by www.ziaraat.com

اُسکے تمام گناہ معاف کردوں۔ (دُرودِ محمدی ص ٦٠)

☆ حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں پیدا ہوا تو خدا نے سات آسمانوں میں سات پہاڑ قرار دیئے جنہیں اُس نے اتنے ملائکہ سے بھر دیا کہ اُن کی تعداد خدا کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ اور ملائکہ قیامت تک خدا کی تسبیح کرتے رہیں گے اور اُن کا ثواب خداتعالیٰ اُس شخص کو عطا فرمائے گا جو میرا نام سُن کر مجھ پر دُرود بھیجے گا۔

(دُرود و سلام کی برکتیں، فوائد الصلوات ص ١٨٦)

☆ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ فضا میں ایسے ملائکہ موجود ہیں جن کے ہاتھوں میں نور کے اوراق ہیں اور وہ صرف محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآلِ محمد (علیہم السلام) پر بھیجی گئی صلوات کو اُن پر لکھتے ہیں۔

(الاعلام بفضل الصلوات علی النبیؐ ص ٥٨، الاحقاق، مقصد الراغب)

☆ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا وقتِ وصال، رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک میرے سینے پر تھا، تب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیدھا لٹایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل و کفن کی طرف متوجہ ہوا، اِس امر میں ملائکہ میری مدد کر رہے تھے، اُس وقت گھر کے اطراف کے حصے فرشتوں سے بھرے ہُوئے تھے، کچھ اوپر جا رہے تھے کچھ نیچے آ رہے تھے۔ وہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیج

Presented by www.ziaraat.com

رہے تھے اور میں اُن کی آوازیں سن رہا تھا۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۸۰، حیات القلوب)

☆ حضرت عثمان بن عفانؓ نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سوال کیا کہ ایک بندے کے ساتھ کتنے فرشتے مقرر ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ایک فرشتہ تمہاری دائیں طرف ہے، ایک بائیں طرف، ایک تمہارے آگے اور ایک پیچھے اور ایک فرشتہ تمہاری پیشانی پر ہوتا ہے۔ جب تم اپنے آپ کو دوسروں سے کم تر خیال کرتے ہو تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمہاری عزت کو بڑھاتا ہے اور جب تم ظلم وستم پر اُتر آتے ہو تو وہ تمہیں ذلیل وخوار کرتا ہے، مزید برآں دو فرشتے تمہارے ہونٹوں پر متعین ہیں جو صرف اور صرف تمہارے دُرودوں کی حفاظت کرتے ہیں اور حساب رکھتے ہیں، پھر ایک فرشتہ تمہارے منہ پر دربانی کرتا ہے کہ نیند اور بے خبری میں کوئی مضر شے داخل نہ ہونے پائے اور دو فرشتے تمہاری آنکھوں پر ہیں۔ پس یہ سب دس فرشتے ہوئے جو ہر شخص کے ساتھ ہیں۔ (تفسیر قرطبی، کتاب: الھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبہ وبارك وسلم)

☆ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے کہ اللہ عزوجل نے میری قبر پر ایک ایسے فرشتے کو مقرر فرمایا ہے جس کا سر عرش کے نیچے ہے اور دونوں پاؤں زمین کے ساتویں طبق میں۔ اُس کے اَسّی ہزار ۸۰۰۰۰ پر ہیں، اور ہر پر میں اَسّی ہزار ۸۰۰۰۰ ریشے ہیں، ہر ریشے کے نیچے اَسّی ہزار ۸۰۰۰۰ رُواں ہیں اور ہر

Presented by www.ziaraat.com

رُواں میں ایک زبان ہے جن سے وہ خالقِ کون ومکاں کی تسبیح وتحمید کرتا ہے اور مجھ پر درُود بھیجنے والوں کے لیے مغفرت طلب کرتا ہے۔

(کتاب: اللهم صل علی محمد وعلی اله وصحبه وبارك وسلم. ص ٦٢، الملاذ والاعتصام)

چاروں مقرب فرشتوں کا بیان

سرورِ کائنات وفخرِ موجودات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ ایک بار چاروں مقرب فرشتے، جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل (علیہم السلام) میرے پاس تشریف لائے۔ سب سے پہلے جبرائیل (علیہ السلام) کہنے لگے کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر روزانہ دس بار صلوات بھیجے گا، روزِ بعث ونشور میں بذاتِ خود اُس کا ہاتھ پکڑ کر کوندتی بجلی کی مانند صراطِ یوم القیامت سے گزر جاؤں گا۔ اُن کے بعد میکائیل (علیہ السلام) بولے کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اُس شخص کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر وتسنیم سے سیراب کرونگا۔ پھر اسرافیل (علیہ السلام) پکار اُٹھے کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ایسے شخص کی مغفرت کے واسطے میں پیشِ خدا سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک اُسکی مغفرت نہ ہوگی سر نہ اُٹھاؤں گا۔ آخر میں عزرائیل (علیہ السلام) نے کہا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں ایسے شخص کی رُوح کو اِس طرح سے قبض کرونگا جس طرح نبیوں کی رُوحوں کو قبض کرتا

Presented by www.ziaraat.com

ہوں۔(کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبہ وبارك وسلم. ص ۷۰)

ملائکہ کا درُود اور جنت کی توسیع

شیخ ابن المبارک، کتاب الابریز میں تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد عبدالعزیز الدباغ سے سُنا کہ ہر مومن کا درُود شریف قطعی طور پر مقبول ہے اور اِس بات میں ذرہ بھر شک نہیں کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود بھیجنا افضل الاعمال ہے کیونکہ صلوات یعنی درُود شریف اُن فرشتوں کا خاص ذکر ہے جو اللہ پاک نے جنت کے چاروں طرف مقرر فرما رکھے ہیں، اور درُودوں کی برکت ہی سے جنت کی وسعت اور کشادگی ہوتی رہتی ہے کیونکہ جب فرشتے اطرافِ جنت میں درُود کا وِرد کرتے ہیں تو جنت میں وسعت ہوتی رہتی ہے، یعنی فرشتے جس قدر درُود پڑھتے جاتے ہیں اُسی قدر جنت وسیع ہوتی جاتی ہے۔ فرشتے ذکرِ درُود سے رُکتے نہیں اور جنت بھی وسیع سے وسیع تر ہونے سے رُکتی نہیں، فرشتوں کا درُود جاری رہتا ہے اور جنت کی وسعت بھی ذکرِ صلوات کے ساتھ ساتھ بڑھتی رہتی ہے۔ جنت کا وسعت اختیار کرنا اُس وقت بند ہو جاتا ہے جب فرشتے وِردِ صلوات سے ذکرِ تسبیح کی طرف پلٹ جاتے ہیں، مگر فرشتے اُس وقت تک ذکرِ صلوات میں مشغول رہتے ہیں جب تک اللہ جل شانہٗ جنت میں اہلِ جنت پر جلوہ گری نہیں فرماتا۔

Presented by www.ziaraat.com

جب اللہ پاک جنتیوں پر جلوہ فگن ہوتا ہے تو اِس جلوہ کو فرشتے دیکھ لیتے ہیں اور تسبیح پڑھنے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ جب ملائکہ تسبیح شروع کر دیتے ہیں تو جنت کی توسیع رُک جاتی ہے اور جنت اپنے بسنے والوں کے ساتھ ٹھہر جاتی ہے اور سکون اختیار کر لیتی ہے۔ اگر جنت کے اطراف کے فرشتے اپنی تخلیق کے وقت سے تسبیح میں مشغول رہتے تو جنت اپنی حد سے ذرہ بھر نہ بڑھتی اور اُسے وسعت نصیب نہ ہوتی۔ پس جنت کا وسعت پانا بھی حضرت سرورِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر بھیجے گئے دُرودوں کی برکت سے ہے۔

(کتاب: الھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبہ وبارك وسلم، الابریز)

فرشتے کی شفاعت

ایک دن جبرائیل عَلَیہِ السَّلَام حبیبِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ میں آسمان سے زمین پر آ رہا تھا کہ میں نے جلے ہوئے پروں والے ایک فرشتے کو زمین پر آہ وزاری کرتے دیکھا۔ اِس سے قبل اُس فرشتے کو آسمان پر اِس قدر وقار حاصل تھا کہ یہ نور کے ایک تخت پر بیٹھتا تھا اور ستر ہزار فرشتے اُسکی خدمت میں صف بستہ کھڑے رہتے تھے۔ میں نے اُسکی اِس حالت کا سبب دریافت کیا تو کہنے لگا شبِ معراج جب پیغمبر اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تو میں اپنے تخت پر بیٹھا ہُوا تھا اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی

Presented by www.ziaraat.com

تعظیم اُس طرح نہ کر سکا جیسا کہ کرنے کا حق تھا۔ لہٰذا میں اِس سزا کا مستوجب ٹھہرا اور عرش سے فرش پر آ رہا۔ پھر مجھ سے کہنے لگا اے جبرائیل (علیہ السلام)! تُو پروردگار کے حضور میری شفاعت کر، تا کہ مجھے معافی مل سکے۔ میں نے بارگاہِ ربُّ العزت میں فریاد کی تو اِرشاد ہُوا کہ اِسے کہہ دو کہ اگر بخشش چاہتے ہو تو میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود بھیجو۔ جب اُس نے دُرود بھیجا تو اپنی پہلی حالت پر واپس کر دیا گیا۔

(انوار المواھب ص ۳۰، معارج النبوۃ ص ۳۱۷، آبِ کوثر ص ۱۸۱)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ اطہر پر ملائکہ کی دُرود خوانی

حضرت کعب سے روایت ہے کہ ایک دن میں حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ وہاں ذکرِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس قائم تھی اور حضرت عائشہؓ فرما رہی تھیں کہ ہر روز طلوعِ آفتاب کے ساتھ ستر ہزار فرشتے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ مطہر پر نازل ہو کر چاروں طرف دائرہ بنا لیتے ہیں اور دُرود شریف پڑھتے جاتے ہیں۔ یہ حالت شام تک رہتی ہے۔ پھر ستر ہزار فرشتوں کی دُوسری جماعت حاضر ہوتی ہے اور پہلی واپس چلی جاتی ہے۔ شام کو اُترے ہُوئے فرشتے بھی وہی کرتے ہیں جو صبح والے فرشتے کرتے ہیں۔ پھر طلوعِ آفتاب ہوتے ہی اُس جماعت کی جگہ اتنی تعداد میں

Presented by www.ziaraat.com

ایک اور جماعت آ جاتی ہے۔ اِس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک پر ہر وقت ستر ہزار فرشتے درُود خوانی کرتے ہُوئے حاضر رہتے ہیں۔

(جزب القلوب۔ کتاب: اللهم صل علی محمد وعلی اله وصحبه وبارك وسلم، ص ۱۰۹)

ملائکہ کو حاضری کی سعادت صرف ایک بار

علامہ طاہر القادری صاحب ''درُود وسلام اور عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' میں لکھتے ہیں کہ فرشتے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر وقت اور ہر لمحہ درُود شریف پڑھتے رہتے ہیں اور کوئی زمانہ اِس سے خالی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ انور پر ستر ہزار فرشتے صبح اور ستر ہزار فرشتے شام کو حاضر ہو کر درُود پاک کا تحفہ پیش کرتے ہیں اور جو ایک مرتبہ یہ سعادت حاصل کر لیتے ہیں پھر دوبارہ قیامت تک اُن کو موقع نہیں ملے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ اِس سعادت میں اپنے تمام فرشتوں کو شریک کرنا چاہتا ہے جن کی تعداد عقلِ انسانی کی پہنچ سے بھی ماوراء ہے۔ (درُود وسلام اور عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص ۱۱)

وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی
کی وضاحت

ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا کہ مجھے اُس آیتِ کریمہ کے بارے میں بتایئے کہ جس میں خدا نے ملائکہ کا وصف بیان کیا ہے کہ وہ شب وروز تسبیح میں

Presented by www.ziaraat.com

مصروف رہتے ہیں اور سُستی نہیں کرتے جبکہ دُوسری آیت میں فرمایا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ٥

تو وہ کس طرح پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجتے ہیں جبکہ وہ تو شب و روز تسبیح میں مصروف رہتے ہیں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا جب خدا نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خلق فرمایا تو فرشتوں کو حکم دیا کہ میرے ذکر میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ذکرِ صلوات کے برابر کمی کر دو۔ پس نماز میں جو کہے:

"صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ"

وہ اُس شخص کی طرح ہے جس نے کہا ہو:

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ"

(جمال الاسبوع ص ۲۳۶)

دُرود اللہ تعالیٰ کی تسبیح ہے

☆ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب خدا نے عرش کو خلق کیا تو ستر ہزار فرشتے بھی اُسکے ساتھ پیدا کئے اور اُنہیں عرش کو اپنے کاندھوں پر اُٹھانے اور اپنی تسبیح کرنے کا حکم دیا۔ فرشتوں نے حکمِ خدا کی اطاعت کی مگر وہ عرش کو کاندھوں پر نہ اُٹھا سکے تو خدا نے ارشاد فرمایا عرش کا طواف کرو

Presented by www.ziaraat.com

اور میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی آل علیہم السلام پر درُود بھیجو تا کہ عرش کو اُٹھا سکو۔ ملائکہ نے حکم کی تعمیل کی اور عرش کو اُٹھانے میں کامیاب ہو گئے تو عرض کی کہ پروردگار! تُو نے ہمیں اپنی تسبیح کرنے کا حکم دیا ہے۔ خدا نے فرمایا جان لو کہ تمہارا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر درُود بھیجنا میری تسبیح ہے۔

(بحارالانوار، مستدرک الوسائل ، درُود و سلام کی برکتیں ص ۶۳)

بغیر وضو کے واجب نماز

"درُود وہ نماز ہے جو واجب ہے مگر اِسے بغیر وضو کے بھی ادا کیا جا سکتا ہے"۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے ایک شخص طاوس یمانی کے سوالات کے جواب میں یہ فرمایا تھا۔ تاریخ میں ہے کہ طاوس یمانی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے متعدد پیچیدہ سوالات کیے اور امام علیہ السلام نے اُس کے ہر سوال کا جواب تاریخ اور مذہب کے حوالے سے بالکل درست دیا تو وہ آپ علیہ السلام کے علم و دانش پر ششدر رہ گیا۔ موضوع کے اعتبار سے یہاں صرف متعلقہ سوالات پیش کیے جاتے ہیں۔

طاوس یمانی: وہ کون سی چیز تھی جس کا قلیل حلال اور کثیر حرام تھا؟

امام محمد باقر علیہ السلام: وہ نہر طالوت تھی جس میں سے ایک چلّو پانی پینا حلال مگر اس سے زیادہ حرام تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

طاووس یمانی: وہ کونسا روزہ ہے جو کھانے پینے سے نہیں ٹوٹتا؟

امام محمد باقر علیہ السلام: وہ چُپ کا روزہ ہے۔ قرآن مجید کے سورۃ مریم میں آیا ہے، ''میں نے خدا کے لیے نذر کی ہے کہ چُپ رہوں''۔

طاووس یمانی: وہ کون سی نماز ہے جو بغیر وضو کے واجب ہے؟

امام محمد باقر علیہ السلام: جو نماز بغیر وضو کے واجب ہے وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات ہے۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۸۱، بحارالانوار)

صلوات اور خداوند تعالیٰ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج پر تشریف لے گئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک جگہ پہنچایا اور عرض کی کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں آج تک کوئی فرشتہ اور پیغمبر نہیں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پروردگار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیج رہا ہے اور فرما رہا ہے، ''میں ہی پاک اور منزہ ہوں، میں ہی ملائکہ اور رُوح کا پروردگار ہوں، میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے''۔

(بحارالانوار ج ۱۸ ص ۳۰۶۔ حیات القلوب ج ۱ ص ۴۰۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

چوتھا باب

﴿پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسرّت﴾

حضرت انس بن مالک نے حضرت ابی طلحہ سے روایت کی ہے کہ میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معمول سے زیادہ مسرور دیکھا تو عرض کی کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے آج سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اِتنا شادمان کبھی نہیں دیکھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیوں نہ خوش ہوں جبکہ ابھی ابھی جبرائیل (علیہ السلام) میرے پاس آئے تھے اور کہا کہ جو شخص بھی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجتا ہے، خدا اُس پر دس مرتبہ درُود بھیجتا ہے اور اُسکے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

(درُود و سلام کی برکتیں، ترجمہ تفسیر مجمع البیان ج ۲۰ ص ۱۷۱)

☆ حضرت ابنِ عباس سے روایت ہے کہ جب آیت مبارکہ:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝ کا نزول ہُوا تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک خوشی سے انار کے دانے کی طرح سرخ ہو رہا تھا۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے مبارکباد دو کیونکہ میرے لیے ایک ایسی آیت نازل ہُوئی ہے جو میرے نزدیک دُنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِس

Presented by www.ziaraat.com

آیت مجیدہ کی تلاوت فرمائی۔ ہم نے عرض کی کہ ہمیں اِسکی حقیقت سے آگاہ فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگوں نے مجھ سے ایک مخفی راز کے بارے میں سوال کیا ہے۔ اگر نہ پوچھتے تو میں کبھی بھی اِسکا اظہار نہ کرتا۔ پس جان لو کہ خداوند تعالیٰ نے مجھ پر دو فرشتے مامور کیئے ہیں تاکہ جو مومن بھی میرا نام سن کر مجھ پر دُرود بھیجے تو اُس وقت وہ کہیں ''غَفَرَ اللّٰہ لَکَ'' (خدا تجھے بخش دے) پھر تمام فرشتے ''آمین'' کہتے ہیں۔ پھر ربِ ذوالجلال کا ارشاد ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس بھی میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا نام لیا جائے اور وہ دُرود نہ بھیجے تو وہ فرشتے کہتے ہیں ''لَا غَفَرَ اللّٰہ لَکَ'' (خدا تیری مغرت نہ کرے) پھر تمام فرشتے ''آمین'' کہتے ہیں۔

(شرح صلوات مقدم، ص ۵۰، نزہتہ المجالس ج ۲ ص ۱۹۹، معارج النبوۃ)

☆ حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں بارگاہِ نبوت میں حاضر ہُوا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اتنا ہشاش بشاس دیکھا کہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ میں نے سبب دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! کیا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اِس پر راضی نہیں کہ آپکا کوئی اُمتی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایک بار دُرود پڑھے تو میں

Presented by www.ziaraat.com

اور میرے فرشتے اُس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اُسکے دس گناہ مٹا دوں اور اُسکے لیے دس نیکیاں لکھ دوں اور جو ایک مرتبہ سلام پڑھے تو میں اُس پر دس بار سلام بھیجوں، لہٰذا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنی اُمت کو اِس بات کی خوشخبری سُنا دیں اور ساتھ یہ بھی فرما دیں کہ اے اُمت اب تمہاری مرضی تم درُود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع ص۱۰۹، نسائی، مشکوٰہ)

سب سے بہتر عمل

رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں اپنے چچا حمزہ بن مطلبؓ اور اپنے بھائی جعفر بن ابی طالبؓ کو پھل کھاتے ہُوے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے پوچھا کہ آپ نے سب سے بہتر اور افضل کون سا عمل پایا؟ اُنہوں نے جواب دیا، ہمارے ماں باپ آپ پر قربان جائیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود بھیجنا، پانی پلانا اور علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے محبت کرنا سب اعمال سے افضل ہیں۔

(مدینۃ المعاجز، مستدرک الوسائل ج۵ ص۳۳۱، منازل الآخرہ ص۷۳، بحارالانوار ج۹۴ ص۷۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

پانچواں باب

﴿ہر صلوات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے﴾

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے سب لوگوں کی آواز سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے۔ جب کوئی بندہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ اس دُرود کو میرے دربار میں پہنچا دیتا ہے اور میں نے اپنے ربِّ کریم سے سوال کیا ہے کہ جو مجھ پر ایک بار دُرود پڑھے اس پر دس رحمتیں نازل فرما۔ (القول البدیع ص ۱۱۲، آبِ کوثر ص ۸۴)

☆ رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پاک پڑھتے ہیں مگر یہاں موجود نہیں ہیں اور وہ لوگ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد آئیں گے اور دُرود پاک پڑھیں گے، اُن سب کے دُرود کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی کیا ہے؟ فرمایا محبت کرنے والوں کا دُرود پاک میں خود سنتا ہوں اور دُوسرے لوگوں کا میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔ (دلائل الخیرات کانپوری ص ۱۸)

☆ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر زیادہ سے زیادہ دُرود بھیجا کرو۔ میں نے عرض کی کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد بھی صلوات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Presented by www.ziaraat.com

فرمایا ہاں! وہ صلوات نور کے ایک باریک کاغذ پر خالص مشک کے ساتھ لکھی جاتی ہے، بیس ہزار نیکیاں صلوات بھیجنے والے کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں، اُسکے بیس ہزار درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں، بیس ہزار گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اُس کے نام پر بیس ہزار درخت لگائے جاتے ہیں۔ (لئالی الاخبار ص ۴۳۱)

☆ حضرت ابو درداؓ سے روایت ہے کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر درُود بھیجے وہ جہاں بھی ہو اُسکی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ہم نے عرض کی یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد بھی درُود پڑھنے والوں کی آواز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچے گی ؟ فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام (علیہم السلام) کے اجسام مبارکہ حرام کر ہیں یعنی وہ ہمشہ صحیح وسالم رہتے ہیں۔ (آبِ کوثر ص ۸۵)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر بہت زیادہ صلوات بھیجا کرو کیونکہ تمہاری صلوات میرے سامنے پیش کی جاتی ہے۔عرض کیا گیا ہمارے درُود کس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیئے جائیں گے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بدن بوسیدہ ہو چکا ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا نے انبیاء (علیہم السلام) کے اجساد زمین پر حرام قرار دیئے ہیں۔ (درُود وسلام کی برکتیں ص ۴۸، تفسیر نمونہ ج ۱۸ ص ۱۲۳)

Presented by www.ziaraat.com

☆ حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہُوئے سُنا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ جب میرا وصال ہوگا تو وہ مجھے ہر درُود پڑھنے والے کا درُود سُنائے گا۔ حالانکہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری اُمت مشرق و مغرب میں ہوگی۔ اور فرمایا اے ابوامامہ! اللہ تعالیٰ ساری دُنیا کو میرے روضۂ مقدسہ میں سما دے گا اور میں ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں گا اور اُن کی آوازیں سنتا ہوں گا۔ جو مجھ پر ایک بار درُود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اُس ایک درُود کے بدلے اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس بار درُود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (آبِ کوثر ۸۷)

☆ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایک سو مرتبہ صلوات بھیجتا ہے تو ستر ہزار ملائکہ اُس کی مشایعت کرتے ہیں اور اُس کی صلوات کو رسُول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں پہنچاتے ہیں اِس سے پہلے کہ اُس کی صلوات ختم ہو۔ (درُود و سلام کی برکتیں ص ۲۲۳، الکافی)

☆ حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا خداوند تعالیٰ ایک فرشتہ کو مامور فرمائے گا جو میری قبر میں داخل ہوگا۔ جس طرح آپکے لیے تحائف لائے جاتے ہیں اِس طرح وہ صلوات کو تحفہ اور ہدیہ بنا کر لائے گا اور مجھے اُس صلوات بھیجنے والے کا حسب نسب دس پشتوں تک

Presented by www.ziaraat.com

بتائے گا۔ وہ صلوات ایک نورانی کتاب میں میرے پاس رکھ دی جائے گی۔

(دُرود و سلام کی برکتیں، ج۱ء)

☆ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں ہماری شفاعت کریں گی۔ حُور العین، جہنم، جنت اور وہ فرشتہ جو میری قبر کے سرہانے موجود رہتا ہے۔ پس جب میرا کوئی اُمتی یہ کہتا ہے کہ اے بارِ الٰہا! میری شادی حُور العین سے کر دے تو حُور العین جواب میں کہتی ہیں بارِ الٰہا! ہماری شادی اِس سے کر دے۔ جب انسان کہتا ہے بارِ الٰہا! مجھے جہنم سے نجات عطا فرما تو اُسکے جواب میں جہنم کہتی ہے بارِ الٰہا! مجھے اِس سے دُور رکھ، جب وہ اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو اُسکے جواب میں جنت کہتی ہے مالک! مجھے اِس کو عطا فرما دے اور جب کوئی شخص محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر دُرود بھیجتا ہے تو میرے سرہانے موجود فرشتہ کہتا ہے یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! فلاں شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجی ہے۔ تو میں اُسکے جواب میں کہتا ہوں بارِ الٰہا! جس طرح اِس نے مجھ پر صلوات بھیجی ہے اِسی طرح تُو بھی اِس پر رحمت نازل فرما۔ (دُرود و سلام کر برکتیں ص ۸۵)

☆ ایک اور روایت کے مطابق امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ نماز کے بعد دُرود پڑھو اور اللہ تعالیٰ سے جنت، اُسکی پناہ اور حُور العین سے

Presented by www.ziaraat.com

تزویج کا سوال کرو کیونکہ جو بھی محمد ﷺ اور آلِ محمد علیہم السلام پر درُود بھیجتا ہے، اُسکی صلوات عرش پر جاتی ہے اور جب وہ اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت خدا سے کہتی ہے خدایا! تیرا بندہ جو مانگ رہا ہے اس کو عطا فرما۔ اور جب وہ خدا سے حُورالعین کی تمنا کرتا ہے تو حوریں کہتی ہیں کہ خدایا! تیرا بندہ جو مانگ رہا ہے اِسے عطا فرما۔ (درُود و سلام کی برکتیں، عدۃ الداعی ص ۱۲۴)

☆ حضرت عمار یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ خداوندِ متعال نے تمام مخلوق کے نام ایک فرشتے کو عطا فرمائے ہیں۔ وہ فرشتہ قیامت تک میری قبر پر موجود رہے گا۔ پس جب کوئی مجھ پر صلوات بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ اُسکا نام لے کر کہتا ہے کہ یارسُول اللہ ﷺ! فلاں نے آپ ﷺ پر اسطرح صلوات بھیجی ہے۔ بے شک اللہ رب العزت نے اِسکی ذمہ داری لی ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوات بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ صلوات بھیجے گا۔ (درُود و سلام کی برکتیں ص ۱۸۴، جمال الاسبوع، جا)

حضور ﷺ صلوات کا جواب دیتے ہیں

روایات میں کثرت سے ملتا ہے کہ نہ صرف ہر صلوات حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں پیش کی جاتی ہے بلکہ آپ ﷺ بھیجی گئی ہر صلوات کو سُنتے بھی ہیں اور اُس کا جواب بھی عطا فرماتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ابو سعید شعبان قرشی کہتے ہیں کہ میں ۸۱۱ ہجری میں مکہ مکرمہ میں تھا جب شدید بیمار ہُوا اور موت کے قریب پہنچ گیا۔ میں نے دُرود پاک کا وِرد کیا اور پھر وہ قصیدہ جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں لکھا تھا پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شفا کے لیے فریاد کی۔ جب صبح ہُوئی تو میری ملاقات مکہ مکرمہ کے ایک باشندے شہاب الدین احمد سے ہوئی۔ کہنے لگا رات خواب میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے ہیں اور خلقِ خدا محوِ نظارہ ہے۔ تُو خانہ کعبہ میں رُکن یمانی کی طرف منہ کئے بیت اللہ کی زیارت کر رہا ہے، رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے پاس تشریف لائے اور اپنی مبارک انگشتِ شہادت سے تمہاری طرف اشارہ کیا اور دو مرتبہ فرمایا "وعلیکم السلام یا شعبان!" (سعادۃ الدارین ۱۴۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

چھٹا باب

﴿رسُول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انعام﴾

☆ قیامت کے دن ایک بندہ خدا کو جس کے گناہوں کا پلڑا نیکیوں کے پلڑے سے بھاری ہوگا دوزخ کی طرف روانہ کیا جارہا ہوگا۔ اُس کی فریاد سن کر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں گے اور فرشتوں کو اُس کے اعمال کا وزن دوبارہ کرنے کا حکم دیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دستِ مبارک سے ایک نورانی صحیفہ میزان کے نیکیوں والے پلڑے میں ڈال دیں گے۔ اِس بار اُس بندہ خدا کے نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہوجائیگا اور اُسکو جنت کی طرف روانہ کر دیا جائے گا۔ وہ شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرے گا کہ آپ کون ہیں اور وہ نورانی صحیفہ کیسا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے کہ میں تیرا نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہوں اور وہ نورانی صحیفہ وہ صلوات تھی جو تُو نے دُنیا میں مجھ پر بھیجی تھی۔ (فوائد الصلوات ص۱۲)

☆ جب کوئی دس مرتبہ درُود بھیجے تو خداوند تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ پلک جھپکنے سے پہلے رسُول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے روضۂ اقدس پر یہ درُود پہنچاؤ اور کہو کہ یا رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! فلاں بن فلاں نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود بھیجا ہے۔ تب رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشی سے فرماتے ہیں کہ اب مجھ پر واجب

Presented by www.ziaraat.com

ہو گیا ہے کہ میں درُود بھیجنے والے پر ایک کے بدلے میں دس درُود بھیجوں۔ میری اُمت سے کہہ دو کہ جو بھی مجھ پر دس مرتبہ درُود بھیجے گا تو میں اُس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوں گا جب تک کہ اُسکے ستر رشتہ داروں اور دوستوں کو جنت میں داخل نہ کر دوں۔ پس درُود بھیجنے والے کو جواب دینے کے لیے فرشتے رسُول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ مقدس سے پلٹتے ہیں اور اُس وقت خدا کی طرف سے ندا آتی ہے کہ اے فرشتو! ...... جاؤ اور جا کر میرے بندے سے کہہ دو اگر تم ایک درُود بھی بھیجتے ہو تو میں تم کو آتشِ جہنم سے نجات عطا کرتا ہوں جبکہ ابھی تم نے دس مرتبہ درُود بھیجا ہے۔ پھر خطاب ہوتا ہے کہ میرے بندے کی تعظیم کرو اور اِس کا درُود اُس دن کے لیے محفوظ کر لو جب وہ محتاج ہو گا۔ پھر حکمِ خدا ہوتا ہے کہ درُود کے ہر حرف کے بدلے میں ایک فرشتہ خلق ہو جس کے ۳۶۰ سر ہوتے ہیں، ہر سر میں ۳۶۰ منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ۳۶۰ زبانیں ہوتی ہیں تا کہ اِس فرشتے (کے درُود پڑھنے) کا ثواب قیامت تک کے لیے اس شخص کے نامۂ اعمال میں درج کیا جائے۔

(درُود و سلام کی برکتیں، روضۃ الاحباب)

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درُود پاک کی کثرت کیا کرو، اِس لیے کہ تمہارا درُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور میرے لیے

Presented by www.ziaraat.com

اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دُعا کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لیے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر ج ۱ ص ۵۴)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ قیامت میں اُس پر میری شفاعت کا ہاتھ ہو اور مجھے وسیلہ قرار دے کہ میں اُسکے ہمراہ ہوں تو اُسے چاہیے کہ مجھ پر اور میری آل (علیہم السلام) پر صلوات بھیجے تا کہ ہم اُس سے خوش ہوں۔ (امالی الطوسی ۲۷۰)

☆ حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہُوئے سُنا ہے کہ جو مجھ پر درُود پاک پڑھے میں قیامت کے دن اُسکا شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع ص ۱۲۱، آبِ کوثر ص ۵۲)

☆ سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر دس بار درُود پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درُود پڑھے اللہ تعالیٰ اُس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو محبت وشوق میں اِس سے بھی زیادہ پڑھے، میں قیامت کے دِن اُسکا شفیع اور گواہ بنوں گا۔ (القول البدیع ص ۱۰۳)

قربتِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار درُود پڑھے گا روزِ قیامت میں اُس سے مصافحہ کرونگا۔ (القول البدیع ص ۱۳۶)

Presented by www.ziaraat.com

☆حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اُس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا ذکر کرے اور مجھ پر درُود پاک پڑھے۔ (کشف الغمہ ص ۲۷۱ ج ۱)

☆حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں ہر مقام پر وہ شخص میرے قریب ہو گا جس نے دنیا میں مجھ پر بہت زیادہ صلوات بھیجی ہو۔ (سعادت الدارین ص ۶۰)

☆رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھ پر ہزار بار درُود بھیجنے والے کے کاندھے جنت کے دروازے پر میرے کاندھوں کے ساتھ چُھو رہے ہوں گے۔ (كتاب: اللهم صل على محمد وعلى اله وصحبه وبارك وسلم. ص ۸۹)

پُل صراط پر راہنمائی

☆حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر بکثرت صلوات پڑھو کیونکہ صلوات سے قبر میں، پُل صراط پر اور جنت میں نور حاصل ہو گا۔ (درُود وسلام کی برکتیں ص ۲۰۳، الوسائل)

☆رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھ پر اور میری آل (علیہم السلام) پر درُود پڑھنا پُل صراط کے لیے نور ہے۔ (لب الباب، القول البدیع ص ۱۵۸)

☆رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ صلوات پُل صراط کے لیے نور ہے، صلوات پڑھنے والے کو جہنم کی آگ چھو نہیں سکے گی۔ (درُود وسلام کی برکتیں ص ۲۰۳)

☆رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درُود پاک پڑھنا قیامت کے دن پُل

Presented by www.ziaraat.com

صراط کے اندھیرے میں تمہارے لیئے نُور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اُسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو اُسے چاہیے کہ وہ مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کرے۔ (سعادت الدارین ص ۶۸، آبِ کوثر ص ۶۱)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے ایک اُمتی کو خواب میں دیکھا کہ پُل صراط پر سے گزرنے لگا ہے لیکن کبھی چلتا ہے، کبھی گرتا ہے اور کبھی لڑھک جاتا ہے۔ ایسے میں مجھ پر بھیجے گئے دُرود نے مجسم ہو کر اُسکا ہاتھ پکڑا اور اُسے پُل صراط عبور کروادی۔ (القول البدیع ص ۱۲۴، سعات الدارین ص ۹۲، لمعات الانوار ص ۳۰)

مشکل کشائی

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص پریشانی، رنج اور مرض میں مبتلا ہو وہ مجھ پر زیادہ سے زیادہ دُرود بھیجے کیونکہ کثرتِ دُرود پریشانیوں، کلفتوں اور مصیبتوں کو دُور کردیتی ہے۔ (کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبه وبارك وسلم. ص ۸۹)

☆ حضرت امام حسین علیہ السلام، حضرت علی علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ جب تمہیں کسی کام میں پھنس جانے اور مشکل میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہو تو محمد و آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوات بھیجو اور اِن کا واسطہ طلب کرو تا کہ تمہاری مشکلات دور ہو جائیں۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۲۰۲، الصادی، لانالافھام ص ۱۸، جا، ثواب الاعمال)

Presented by www.ziaraat.com

ساتواں باب

﴿فیضانِ درُود﴾

درُود بھیجنے والے پر اللہ رب العزت درُود بھیجتا ہے

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد سے نکلتے دیکھا تو آہستہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ہولیا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک درخت کے پاس پہنچے اور قبلہ رُو ہو کر ایک طولانی سجدہ کیا۔ سجدے کی طوالت کی وجہ سے میں سمجھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خالقِ حقیقی سے جا ملے ہیں۔ لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرہانے آیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ سے سر اُٹھایا اور فرمایا اے عبدالرحمٰن! تم کیا سوچ رہے ہو؟ میں نے عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طویل سجدے کی وجہ سے میں سمجھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات پا گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں درخت کے نیچے پہنچا تو جبرائیل (علیہ السلام) آئے اور کہنے لگے اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشخبری دے رہا ہوں کہ خدا نے فرمایا ہے اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود و سلام بھیجے گا تو میں اُس پر درُود و سلام بھیجوں گا۔

(کنزالعمال ج۲ص ۲۷۵، القول البدیع ص ۱۰۵، الترغیب والترھیب ص ۴۹۵)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درُود بھیجتا ہے اللہ

Presented by www.ziaraat.com

تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ دُرود بھیجتا ہے۔ (صحیح مسلم جلد ۱، ص ۳۰)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام، اسحاق بن فروخ سے فرماتے ہیں جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُنکی آل علیہم السلام پر دس مرتبہ دُرود وسلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور فرشتے اُس پر ایک سو مرتبہ صلوات بھیجتے ہیں اور جو شخص ایک سو مرتبہ صلوات بھیجتا ہے اُس پر خداوند تعالیٰ اور فرشتے ایک ہزار مرتبہ صلوات بھیجتے ہیں۔ کیا تم نے سورۃ احزاب کی تلاوت نہیں کی جس میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلٰٓئِکَتُهٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ○ (آیت ۴۳)

(وہی وہ ذات ہے جو تم پر رحمت نازل کرتی ہے اور اُس کے فرشتے بھی تا کہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی منزل تک لے آئے اور وہ صاحبانِ ایمان پر بہت مہربان ہے)

(الکافی ج ۲ ص ۴۹۲)

صلوات بھیجنے والے پر تمام مخلوق صلوات بھیجتی ہے

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامِ گرامی لیا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت زیادہ صلوات بھیجا کرو کیونکہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر ایک ہزار بار صلوات بھیجتا ہے۔ صف بستہ فرشتے اور خداوند

Presented by www.ziaraat.com

تعالیٰ کی تمام مخلوق (جس میں کوئی شے باقی نہیں رہ جاتی) اُس پر صلوات بھیجتی ہے۔ اتنے اجر وثواب کے باوجود اگر کوئی صلوات کو ترک کرے تو درحقیقت اُس جیسا نادان اور متکبر شخص کوئی اور نہ ہوگا اور ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ، رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُنکی اہلبیت علیہم السلام بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔

(الکافی ج۲ص۴۹۲)

☆ حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر صلوات بھیجتا ہے اُس پر ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اور جس پر ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اُس پر اللہ رب العزت رحمت نازل فرماتا ہے اور زمین وآسمان میں کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہ جاتی جو اُس پر صلوات نہ بھیجے۔

(البحار، تاریخ ابن عساکر، البرہان، اصول کافی ج۲)

گناہ گاروں کے لیے نوید

☆ ارشادِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ جو شخص اپنی حیات میں مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجتا ہے خالقِ کائنات اُس شخص کی موت پر تمام مخلوقات کو اُس کے لیے مغفرت طلبی کا حکم صادر فرماتا ہے۔ (نزہۃ المجالس ص۱۱۰، آبِ کوثر ص ۶۹)

☆ روایت ہے کہ ساقِ عرش پر لکھا ہُوا ہے کہ جو میرا مشتاق ہو میں اُس پر رحم کرتا ہوں اور جو مجھ سے سوال کرے میں اُسے دیتا ہوں اور جو میرے حبیب

Presented by www.ziaraat.com

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک پڑھ کر میرا قرب چاہے میں اُسکے گناہ بخش دیتا ہوں خواہ وہ سمندورں کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (دلائل الخیرات ص ۱۳، آبِ کوثر ص ۵۷)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ بھی درُود بھیجے گا تو اُسکے گناہوں کا ایک ذرہ بھی باقی نہیں رہ جائیگا۔ (جامع الاخبار ص ۷۰ س ۱)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا جو شخص مجھ پر ہر روز و شب صلوات بھیجتا ہے خواہ وہ گناہِ کبیرہ کا مرتکب ہی کیوں نہ ہو میری شفاعت اُس پر واجب ہے۔ (جامع الاخبار ص ۶۹، امالی الطّوسی ۲۷۰)

☆ امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اپنے گناہوں کو معاف کرانے کی قدرت نہیں رکھتا اُسے چاہیے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آلِ محمد علیہم السلام پر کثرت سے درُود بھیجے کیونکہ درُود گناہوں کو معدوم کر دیتا ہے۔

(درُود و سلام کی برکتیں ص ۱۹۵، العیون، سفینۃ البحار ج ۲ ص ۵۰)

وقتِ اِحتضار

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو مومن رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجے تو وقتِ اِحتضار (حالتِ نزع میں) جب انسان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نورِ مبارک اُس شخص کے سرہانے آتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس شخص کے ہونٹوں کا بوسہ لیتے ہیں۔ اُس وقت اُس شخص کی

Presented by www.ziaraat.com

حالت ایسی ہوجاتی ہے جیسے تپتے صحرا میں شہد سے زیادہ شیریں اور برف سے زیادہ ٹھنڈا پانی مل جائے۔ جب اُسے قبر میں اُتارا جاتا ہے تو دو فرشتے اُس کے پاس آتے ہیں اور ایسی پاکیزہ خوشبو اُن تک پہنچتی ہے کہ وہ کہتے ہیں یہ خوشبو تو رسُول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہے۔(فضیلۃ الصلوات ص ۷)

قبر میں پہلا سوال

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجو کیونکہ قبر میں سب سے پہلے میری بابت پُوچھ گچھ ہوگی۔ (کتاب: اللھم صل علی محمد و علی الہ و صحبہ وبارك وسلم)

مساجد کے اوتاد

رسُولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کچھ لوگ مساجد کے اوتاد (ایک خاص مقام ومرتبے والے اولیاء کرام) ہوتے ہیں۔ ملائکہ اُن کے ساتھ بیٹھتے ہیں، اگر وہ کہیں چلے جائیں تو اُن کو تلاش کرتے ہیں اور اگر بیمار پڑجائیں تو اُنکی بیمارپُرسی کرتے ہیں۔ فرشتے جب اُنہیں دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں، مرحبا!۔ اگر وہ کوئی حاجت طلب کریں تو اُنکی امداد واعانت کرتے ہیں، جب وہ بیٹھتے ہیں تو اُن کے قدموں سے لیکر آسمان تک اُنہیں گھیر لیتے ہیں۔ اُن فرشتوں کے ہاتھوں میں چاندی کے ورق اور سونے کے قلم ہوتے ہیں جن سے وہ دُرود پڑھنے والوں کا دُرود لکھتے ہیں۔ تب وہ فرشتے کہتے ہیں تم ذِکر اور دُرود کی کثرت کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کی کثرت کرے اور تمہیں

Presented by www.ziaraat.com

زیادہ انعام واکرام سے نوازے۔ جب وہ ذکر کرتے ہیں تو اُنکے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اُنکی دُعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ خوبصورت آنکھوں والی حوریں اُن پر جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رِضا ورحمتِ خاص اُن کی طرف متوجہ ہوتی ہے جب تک کہ وہ دُنیا کے دیگر معاملات میں مشغول نہ ہو جائیں یا اُٹھ کر چلے نہ جائیں۔ اور جب وہ چلے جاتے ہیں تو اُنکی زیارت کرنے والے فرشتے بھی اُٹھ جاتے ہیں اور ذِکر کے اور حلقے تلاش کرنے لگتے ہیں۔

(القول البدیع ص ۱۱۶، سعادۃ الدارین ص ۶۱، آبِ کوثر ص ۷۴)

دُرود سجدہ شکر ہے

☆ امام رضا علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السّلام پر صلوات پڑھنا ایسے ہے جیسا کہ خداوند تعالیٰ کی تسبیح وتہلیل کرنا۔ (دُرود وسلام کی برکتیں، العیون)

☆ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک دن جبرائیل (علیہ السّلام) تشریف لائے اور کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی خوشخبری دوں کہ اِس سے پہلے کسی نبی اور رسُول کو نہیں دی گئی؟ پھر کہا وہ خوشخبری یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرما رہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر تین مرتبہ صلوات بھیجے گا تو خداوندِ متعال اُس کو بخش دیگا۔ اگر کھڑا ہے تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑے ہونے سے پہلے۔ پس وہ ذکرِ

Presented by www.ziaraat.com

صلوات میں ایسے ہی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدے کی حالت میں ہو۔ (دُرود وسلام کی برکتیں ص۱۹۳، جامع الاحادیث)

اِسمِ محمد واحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صلوات

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ آقا! آپکا اِسمِ گرامی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں ہے؟ تو آنخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیونکہ زمین کی مخلوق میری حمد وثنا (دُرود وسلام) کرتی ہے اِس وجہ سے مجھے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہا گیا اور آسمان کی مخلوق زمین کی مخلوق سے زیادہ میری حمد وثنا کرتی ہے اِس وجہ سے مجھے احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہا گیا ہے۔

(احقاق ج۱۵ص۵۱۸، بحار ج۳۶ص۹)

سیدۃ النساء علیہا السلام کے چار اعمال

صدیقہ طاہرہ معصومہ مظلومہ اُم الآئمہ سیّدۃ النساء فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کا ارشاد پاک ہے کہ ایک دن میں سونے جارہی تھی کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا، اے فاطمہ (علیہا السلام)! چار اعمال بجا لانے کے بعد سویا کیجیے۔

۱۔ قرآن ختم کرکے۔

۲۔ انبیاء (علیہم السلام) کو اپنا شفیع بنا کر۔

Presented by www.ziaraat.com

۳۔ مومنوں کو راضی کر کے اور

۴۔ حج اور عمرہ کر کے۔

میں نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو اعمال بجا لانے کا حکم دیا ہے وہ اِس تھوڑے سے وقت میں کیونکر ممکن ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور کہا:

تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت ایک ختمِ قرآن کے برابر ہے۔ جب مجھ پر اور گزشتہ انبیاء (علیہم السلام) پر صلوات بھیجو گی تو وہ تمہاری شفاعت کریں گے۔

جب تمام مومنین کے لیے استغفار کرو گی تو وہ سب تم سے راضی ہونگے۔

اور "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ" کہنا حج وعمرہ کے برابر ہے۔ (دُرود و سلام کی برکتیں، منتہی الامال، فصل دوم، فضائل زہراء سلام اللہ)

فراموشی سے نجات

☆ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا انسان کا دل ایک پیالے کی مانند ہے اور اِس کے اوپر ایک طبق رکھا ہوا ہے۔ جب بھی انسان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر دُرود بھیجتا ہے تو پیالے کے اوپر سے طبق ہٹا دیا جاتا ہے جس سے آدمی کا دل منور ہو جاتا ہے۔ اگر صلوات نہ پڑھی جائے یا ناقص صلوات پڑھی جائے تو اِس پیالے کا طبق مضبوط ہو جاتا ہے اور دل تاریک ہو جاتا

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔جس کے نتیجہ میں فراموشی حاصل ہوتی ہے۔

(درُود و سلام کی برکتیں، تفسیر البصائر ج ۳۲ ص ۳۲۳)

☆ رسُول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جب تم کسی چیز کو بھُول جاؤ تو مجھ پر درُود پاک پڑھو، انشاء اللہ یاد آ جائیگی۔ (سعادت الدارین ص ۵۷)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص بات بھول جائے تو مجھ پر درُود بھیجے تا کہ اُسے اُسکی بھولی ہوئی بات یاد آ جائے۔

(کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبہ وبارك وسلم. ص ۹۰)

تنگدستی و پریشانی سے نجات

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو تو وہ مجھ پر درُود کی کثرت کرے کیونکہ درُود پاک پریشانیوں اور مصیبتوں کو دُور کرتا ہے اور حاجتیں برلانے اور رزق کی فراوانی کا ذریعہ ہے۔

(دلائل الخیرات کانپوری ص ۱۴، نزہتہ الناظرین ص ۳۱)

☆ روایت ہے کہ ایک شخص نے دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہو کر تنگدستی و بدحالی کی شکایت کی تو رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تُو اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر یوں سلام عرض کر " اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُه، " اور ایک

Presented by www.ziaraat.com

مرتبہ سُورۃ اخلاص پڑھ۔ اُس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اُس پر رزق کو کھول دیا۔ حتیٰ کہ اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اِس رزق سے حصہ پہنچا۔ (القول البدیع ص ۱۲۹، سعادت الدارین ص ۶۳)

☆ حدیثِ مبارکہ ہے کہ جو شخص مجھ پر روزانہ پانچ سو بار دُرود پاک پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ (تحفۃ الاخیار، آبِ کوثر ص ۲۶۰)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذکرِ الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تنگدستی کو دُور کرتا ہے۔ (القول البدیع، سعادۃ الدارین، آبِ کوثر ص ۶۴)

☆ ایک مفلوک الحال شخص نے یہ حدیثِ مبارکہ سُنی تو نہایت محبت و شوق سے روزانہ پانچ سو بار دُرود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ کچھ عرصہ بعد اللہ تعالیٰ نے اُسے غنی کر دیا اور ایسی جگہ سے رزق عطا فرمایا جہاں سے اُسے گمان تک نہ تھا۔ (تحفۃ الاخبار، آبِ کوثر)

نفاق سے حفاظت

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار دُرود پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس بار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرود بھیجتا ہے اللہ عزوجل اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار دُرود بھیجے اللہ عزوجل اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی

Presented by www.ziaraat.com

آگ سے بری ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(القول البدیع ص۱۰۳، الترغیب والترہیب ص۴۹۵، اوسط وصغیر طبرانی، فیضانِ سنت)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درُود بھیجے تو درُود اُس کا دل نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

(کشف الغمہ ص۲۷۱ ج۱، آبِ کوثر ص۱۱۴)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درُود کو بلند آواز سے پڑھا کرو اِس سے نفاق دور ہوتا ہے۔

(درُود و سلام کی برکتیں، الکافی)

پاکیزگی کا حصول

حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہم نے رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہُوئے سنا کہ جو شخص مجھ پر درُود پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

(القول البدیع ص۱۳۳، آبِ کوثر ص۱۳۵)

اعمالِ بد سے نجات

ایک صالح شخص نے خواب میں ایک خوفناک اور قبیح صورت دیکھی تو گھبرا کر پوچھا تُو کون ہے؟ اُس نے جواب دیا تیرے اعمال۔ صالح شخص نے پوچھا

Presented by www.ziaraat.com

تجھ سے نجات کیسے ممکن ہے؟ اُس نے کہا اللہ تعالیٰ کے حبیب محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درُود پاک کی کثرت سے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۲۰)

غیبت سے پناہ

حضرت الیاس علیہ السّلام نے فرمایا کہ جس محفل میں یہ پڑھا جائے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ○

(شروع اللہ کے نام سے اور درُود ہو محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور اُن کی آل علیہم السّلام پر)

اُس محفل پر اللہ رب العزت ایک فرشتہ متعین کرتا ہے جو لوگوں کو غیبت کے عمل سے باز رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی محفل سے اُٹھتے وقت مذکورہ درُود پڑھے تو خداوند تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے جو اُس محفل کے لوگوں کو اُس شخص کی غیبت سے روکتا ہے۔ (فضیلتِ درُود ص ۹۲)

مِلتے اور مصافحہ کرتے وقت درُود پڑھنا

رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا جب دو دوست آپس میں مِلتے اور مصافحہ کرتے ہیں اور درُود پاک پڑھتے ہیں تو جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(الترغیب والترہیب، فیضانِ سنت، نزہتہ الناظرین، سعادالدارین، الزواجہ)

Presented by www.ziaraat.com

جنت کا خاص میوہ دار درخت

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ایسا خاص درخت اُگایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا اور انار سے چھوٹا ہے۔ یہ میوہ مکھن سے زیادہ نرم و نازک، شہد سے زیادہ شیریں اور مُشک سے بڑھ کر خوشبودار ہے۔ اِس درخت کی ٹہنیاں تازہ موتیوں کی، ہر پھننگ (شاخوں کے سرے) زرِ خالص کی اور پتیاں زبرجد کی ہیں۔ اِس کا پھل محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درُود بھیجنے والوں کے سوا کسی اور کو نصیب نہ ہوگا۔

(کتاب: اللھم صل علی محمدو علی الہ و صحبہ و بارك وسلم، ص ۷۵)

قُربتِ الٰہی کا ذریعہ

☆ امیر المومنین علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر ذکرِ الٰہی کی لگن اور خیال میرے دل سے جاتا رہتا تو میں صرف صلواتِ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کو قُربتِ الٰہی کا ذریعہ بناتا کیونکہ فرمانِ الٰہی کے مطابق درُودِ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غضبِ الٰہی سے امن دلانے کا ذریعہ ہے۔

(کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبہ وبارك وسلم. ص ۹۱)

ابرِ رحمت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

جو شخص مجھ پر ایک بار درُود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اُس درُود شریف پڑھنے والے کے سانس سے ایک سفید بادل پیدا فرماتا ہے۔ پھر اُسے برسنے کا حکم دیتا ہے۔ جب وہ برستا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ زمین پر برسنے والے ہر قطرے سے سونا پیدا فرماتا ہے اور پہاڑ پر گرنے والے ہر قطرہ سے چاندی پیدا فرماتا ہے اور کافر پر گرنے والے ہر قطرے کی برکت سے اُس کو ایمان کی دولت نصیب فرماتا ہے"۔

(فیضانِ سُنت باب فیضانِ درُود وسلام ص۱۵۲، مکاشفۃ القلوب)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

آٹھواں باب

﴿فیضانِ دُرود بزبانِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾

☆رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو مجھ پر صلوات کو اپنی عبادت قرار دے خداوندِ متعال اُسکی دنیا اور آخرت کی حاجات کو پورا فرماتا ہے۔

(جلاءُ الافہام ص ۴۶)

☆رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اُس بندے پر رحمت کی نظر فرماتا ہے جو مجھ پر دُرود پاک پڑھے اور جس پر اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر کرے اُسے کبھی بھی عذاب نہیں دے گا۔ (کشف الغمہ ص ۲۶۹ ج ۱)

☆رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے ربِ کریم کی حمد کی اور مجھ پر دُرود پاک پڑھا تو اُس نے خیر کو اُس کی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

☆نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے مجھ پر دُرود پاک پڑھا، بیشک اُس نے اپنی ذات پر رحمت کے ستر دروازے کھول لیے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اُس کی محبت ڈال دیتا ہے۔ لہٰذا اُس کے ساتھ وہی شخص بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ (کشف الغمہ ص ۷۱ ج ۱، آبِ کوثر ص ۱۱۴)

Presented by www.ziaraat.com

☆ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درُود پڑھا کرو کہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔

☆ نبی گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کے لیے مجھ پر درُود پاک پڑھنے میں بہترین درجے مخصوص کرر کھے ہیں۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھ پر درُود پاک پڑھنے والے کو پُل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہو گا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہو گا وہ اہلِ نار میں سے نہ ہو گا۔ (دلائل الخیرات، فیضانِ سنت)

☆ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درُود پاک پڑھے گا، قیامت کے روز میں اُس کی شفاعت کروں گا۔ (القول البدیع، فیضانِ سنت)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا مجھ پر درُود پاک پڑھنا تمہاری دُعاؤں کا محافظ ہے اور تمہارے لیے پروردگار کی رِضا کا باعث ہے اور تمہارے اعمال کی طہارت ہے۔ (سعادۃ الدارین، فیضانِ سنت)

☆ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درُود بھیجو کیونکہ اس میں تمہاری طہارت و پاکیزگی کا وسیلہ مضمر ہے۔(کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبہ وبارك وسلم ص ۸۹)

☆ ہر چیز کے لیے طہارت اور غسل ہے اور ایمان والوں کے دلوں کے زنگ کی طہارت مجھ پر درُود پاک پڑھنا ہے۔ (القول البدیع ص ۱۳۵، آبِ کوثر ص ۶۸)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ جل شانہٗ نے جبلِ قاف کے باہر ایک مخلوق

Presented by www.ziaraat.com

پیدا کر رکھی ہے جس کی تعداد و شمار قادرِ مطلق کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اُن کو صرف درُود کی عبادت میں مصروف رکھا گیا ہے۔

(کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی اله وصحبه وبارك وسلم)

☆ رسول معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھے خبر دی کہ درُود بھیجنے والے پر ستر ہزار فرشتے طلبِ مغفرت کرتے ہیں اور جس کے لیے ملائکہ طالبِ مغفرت ہوتے ہیں اس کا مقام وٹھکانہ جنت ہی ہوتا ہے۔

(کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی اله وصحبه وبارك وسلم ص ٨٩)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری بھیجی ہوئی صلوات تمہاری خطاؤں کا کفارہ بنے گی۔ (کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی اله وصحبه وبارك وسلم ص ٨٩)

صلوات اور شیر خوار بچوں کا گریہ

جناب رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے بچے گریہ کریں تو اُنہیں مت مارو کیونکہ چار ماہ تک اُن کا گریہ ''لا الہ الا اللہ'' کا ذکر ہوتا ہے، اِسکے بعد چار ماہ تک ''محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآلِ محمد (علیہم السلام) پر صلوات اور اگلے چار ماہ تک ماں باپ کے حق میں دُعا ہوتی ہے۔ (درُودِ محمدی ص ۲۳۲)

درُود اور ابلیس کی تھکن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''اے میری اُمت! تم مصیبت کے وقت خدا کو

Presented by www.ziaraat.com

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کا واسطہ دیکر سوال کرو تا کہ خدا تمہاری نصرت کرے اور تم مشکلات پر غالب آ جاؤ۔ یاد رکھو! تم میں سے ہر ایک کے دائیں طرف ایک فرشتہ ہے جو نیکیوں کو درج کرتا ہے اور تمہارے بائیں طرف دوسرا فرشتہ ہے جو گناہوں کا اندراج کرتا ہے۔ ابلیس کی جانب سے بھی دو شیطان آدمی کو گمراہ کرنے پر مامور ہوتے ہیں۔ جب تم میں سے کوئی دِل میں وسوسہ محسوس کرے تو خدا کو یاد کرے اور کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّ اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہِ الطَّاھِرِیْن

اُس وقت دونوں شیطان غائب ہو جاتے ہیں اور ابلیس سے شکایت کرتے ہیں کہ آج اِس شخص نے ہمیں بہت تھکا دیا۔"

(بحارالانوار ج ۹۴ ص ۱۰، حیات القلوب ج ۱)

شیطان کی ذلت وخواری

ایک دن شفیعِ معظّم رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں تشریف لے جا رہے تھے کہ راستے میں شیطان کو نہایت کمزوری اور لاچاری کی حالت میں ملاحظہ فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے پوچھا کہ وہ ایسی صورت حال سے کیوں دوچار تھا؟ کہنے لگا کہ آپ کی اُمت کی چھ عادات نے مجھے ذلیل وخوار کر دیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

پہلی یہ کہ جب آپس میں ملتے ہیں تو سلام کرتے ہیں۔

دوسری یہ کہ مصافحہ کرتے ہیں۔

تیسری یہ کہ جب کوئی کام کرنا ہوتو انشاءاللہ کہتے ہیں۔

چوتھی یہ کہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔

پانچویں یہ کہ جیسے ہی آپ کا نام سنتے ہیں درُود بھیجتے ہیں۔

چھٹی یہ کہ ہر کام کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھتے ہیں۔

(کتب آیت اللہ دست غیب۔ درُود و سلام کی برکتیں ص ۸۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

نواں باب

﴿درُود پڑھنے کا طریقہ﴾

☆ روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ درُود کو کیسے تلاوت کیا جائے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ○

(مسند شافعی ج۲ص۹۷)

☆ قرآن پاک کی آیتِ مبارکہ:

"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً"

کے نزول کے بعد صحابہ کرامؓ نے نبی گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ درُود شریف کو کس طرح سے پڑھا جائے؟ تو جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ○

(صواعق محرقہ ص۱۴۴)

Presented by www.ziaraat.com

☆ جب آیت مبارکہ:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

نازل ہوئی تو صحابہ کرامؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ درُود کو کس طرح پڑھا جائے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد ○

(مسند شافعی ج۲ص۹۷)

درُود کی مقدار

حضرت ابی کعب سے روایت ہے کہ میں نے دربارِ نبوّت میں عرض کیا، یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درُود بھیجنا چاہتا ہوں تو اِس کی مقدار اپنے اوقاتِ دُعا میں سے کتنی مقرر کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے۔ میں نے عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ایک چوتھائی؟ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر تم اِس سے بڑھا دو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نصف

Presented by www.ziaraat.com

کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر تم اِس سے زیادہ کر دو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا دو تہائی کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر تم اِس سے بھی بڑھا دو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود کے لیے وقف کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اِس صورت میں تیرے تمام کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔ (الترمذی، الزواجر، مشکوٰۃ ص ۸۶)

☆ ایک اور روایت کے مطابق کسی نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ فرمائیں کہ اگر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ بابرکات پر دُرود پاک ہی کو اپنا وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تُو ایسا کرے تو اللہ تبارک تعالیٰ دُنیا اور آخرت کے تیرے تمام معاملات کی کفالت کرے گا۔ (القول البدیع، آبِ کوثر ص ۴۷)

☆ حضرت عامر بن ربیعہ سے مروی ہے کہ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دورانِ خطبہ فرماتے ہوئے سُنا کہ بندہ جب تک مجھ پر دُرود پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اُس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر دُرود کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع ص ۱۱۴، آبِ کوثر ص ۵۱)

Presented by www.ziaraat.com

کثرت سے درُود بھیجنے کا اَجر

☆رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! بیشک تم میں سے قیامت کے دن قیامت کے ہولوں اور اُسکی دشوار گزار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر کثرت سے درُود پڑھا ہوگا۔

(القول البدیع ص ۱۲۱، آبِ کوثر ص ۴۱)

☆آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حوضِ کوثر پر کچھ گروہ وارد ہونگے جن کو میں اُن کے درُود پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

(کشف الغمہ ص ۲۷۱، شفا شریف ص ۷۶، القول البدیع ص ۱۳۲)

☆حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اُس پر راضی ہو، اُسے چاہیے کہ مجھ پر درُود پاک کی کثرت کرے۔ (سعادت الدارین، آبِ کوثر ص ۵۳)

☆جبرائیل علیہ السلام نے حضرت سید الابرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر دی کہ اللہ جل شانہٗ نے خاص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک ایسا قُبہ تیار کر رکھا ہے جس کی چوڑائی تین سو برس کی مسافت کے برابر ہے اور جس کو مشرف و کرامت کی ہواؤں نے معمور کر رکھا ہے۔ اِس قُبہ میں کسی کا داخلہ نہیں ہوسکتا، ہاں مگر وہ داخل

Presented by www.ziaraat.com

ہو پائیں گے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات کثرت سے پڑھی۔

(نزہتہ المجالس ص ۱۱۱، آبِ کوثر ص ۶۹، منازل الانوار)

☆ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا دُرود پاک پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لیے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اُسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے، اُسے چاہیے کہ وہ مجھ پر دُرود کی کثرت کرے۔ (سعادۃ الدارین، فیضانِ سنت)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے لوگ بروزِ حساب وکتاب عرشِ الٰہی کے سایہ تلے ہوں گے۔ جس دن سوائے سایہ عرش کے اور کوئی سایہ نہ ہوگا:

(۱) جو میری اُمت کے کسی غمگین شخص کا غم دُور کرے۔

(۲) جو میری سُنت وطریقہ کو رواج دے۔

(۳) جو مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجنے کو عزیز رکھے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

طاعون کی مدافعت کثرتِ دُرود سے ہوتی ہے۔

یومِ قیامت کی تشنگی سے وہ محفوظ رہیگا جو کثرتِ دُرود کا عادی ہوگا۔

جس قدر تمہارے دُرود کی کثرت ہوگی اُس قدر جنت کی حوریں تمہیں حاصل ہوں گی۔ (کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبہ وبارك وسلم ص ۸۹)

Presented by www.ziaraat.com

کثرتِ دُرود کی تعریف

کثرتِ دُرود سے کیا مراد ہے؟ یا دُرود شریف کی کم سے کم کتنی تعداد کثرت کے زمرے میں آتی ہے؟ اِس سلسلے میں مختلف روایات موجود ہیں۔

☆ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روشن رات اور روشن دن کو مجھ پر کثرت سے صلوات پڑھا کرو۔ پوچھا گیا کثرت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ایک سو مرتبہ، اگر زیادہ ہو تو یہ افضل و بہتر ہے۔ (دُرود و سلام کی برکتیں۔ رسالۃ الصلوات الشہید ثانی)

☆ بقول شیخ عبدالحق محدث دہلوی صاحب روزانہ ایک ہزار بار، ورنہ پانچ سو پر اکتفا کرلیں۔ بعض بزرگوں نے روزانہ تین سو بار اور بعض نے نمازِ فجر و عصر کے بعد دو دو سو بار پڑھنے کو فرمایا ہے اور کچھ سوتے وقت بھی پڑھنے کی تاکید کرتے ہیں۔ (فیضانِ سنت: باب فیضانِ درود و سلام ص۱۶۳)

☆ علامہ محمد یوسف بن اسماعیل اپنی کتاب افضل الصلوات علیٰ سید السادات میں بیان فرماتے ہیں کہ عبدالوہاب شعرانی نے کشف الغمہ میں بیان کیا ہے بعض علمائے کرام فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت دُرود شریف کی کم از کم تعداد ہر رات سات سو بار اور ہر دن سات سو بار ہے۔

(فیضانِ سنت: باب فیضانِ درود و سلام ص۱۶۴)

Presented by www.ziaraat.com

☆ علامہ محمد یوسف بن اسماعیل مزید فرماتے ہیں کہ ایک اور بزرگ کا بیان ہے کہ روزانہ کم از کم ساڑھے تین سو بار دن میں اور ساڑھے تین سو بار رات میں۔ (فیضانِ سنت: باب فیضانِ درود وسلام ص۱۶۴)

☆ بعض بزرگ روزانہ دس ہزار بار اور بعض روزانہ چالیس ہزار بار دُرود شریف پڑھا کرتے تھے۔ (فیضانِ سنت: باب فیضانِ درود وسلام ص۱۶۵)

ایک ہزار بار دُرود بھیجنے کا اَجر

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر روزانہ ہزار بار دُرود بھیجے گا، اُس وقت تک مرے گا نہیں جب تک وہ جنت میں اپنا گھر نہیں دیکھ لیتا۔ (القول البدیع ص ۱۲۶، جلاالافہام ص ۲۷، الترغیب والترہیب ص ۵۰۱)

ایک سو بار دُرود بھیجنے کا اَجر

☆ سیدنا علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و آلِ محمد (علیہم السلام) پر ایک سو مرتبہ صلوات بھیجے گا خداوندِ متعال اُس کی ایک سو حاجات پوری فرمائے گا۔

(درود و سلام کی برکتیں ص۲۲۲، کتاب: علی بن ابی طالب علیہ السلام)

پچاس بار دُرود بھیجنے کا اَجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار دُرود پاک پڑھے تو

Presented by www.ziaraat.com

قیامت کے دن میں اُس سے مصافحہ کروں گا۔ (القول البدیع، فیضانِ سنت)

دس بار درُود بھیجنے کا اَجر

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے مجھ پر دس بار درُود و سلام پڑھا گویا اُس نے ایک غلام آزاد کیا۔ (سعادت الدارین ص۷۹، آبِ کوثر ص۱۱۱)

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ جو شخص مجھ پر دن میں دس مرتبہ صلوات بھیجتا ہے خدا تعالیٰ اُسکے چالیس سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

(مصباح الانوار ص۲۳۹، المسند ص۲۷۲، الصواعق الحرقہ ص۲۳۱، القول البدیع ص۳۶،

البخاری فی الدب و مسلم، صحیح مسلم)

تین بار درُود بھیجنے کا اَجر

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص شب و روز تین تین بار ہماری محبت کے شوق میں ہم پر صلوات بھیجے گا تو خداوند تعالیٰ اُسکے اُس دن کے گناہ بخش دیگا۔ (القول البدیع ص۱۱۷، الترغیب والترہیب ص۲۰۵)

ایک بار درُود بھیجنے کا اَجر

☆ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والا آیا اور عرض کی کہ یا رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا جو اُمتی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایک بار درُود پڑھے اللہ تعالیٰ اِس کے بدلے اُس

Presented by www.ziaraat.com

کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اُس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے، اُس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اُس درُود پاک کی مثل اُس پر رحمت بھیجتا ہے۔

(جامع صغیر ج ا ص ۷، آبِ کوثر ص ۳۸)

☆ رسُولِ اکرم نورِ مجسم شفیعِ معظّم رحمتِ دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درُود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درُود پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درُود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (القول البدیع ص ۱۰۳، آبِ کوثر ص ۳۹)

☆ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہے خداوندِ متعال اُس شخص کے موکلین کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اُس کا کوئی گناہ نہ لکھیں۔ (درُود و سلام کی برکتیں ص ۱۷۲، جا ۱۵/ ۴۴۸ ح ۸۵، البحار ۹۴/ ۵۴/ ح ۲۶)

☆ رسُولِ اکرم شفیعِ معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درُود پاک پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اُس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (ترمذی ص ۶۴ ج ا، آبِ کوثر ص ۳۱)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ بھی درُود بھیجے گا تو اُس کے گناہوں کا ایک ذرہ بھی باقی نہیں رہ جائیگا۔ (جامع الاخبار ص ۷۰ س ا)

☆ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Presented by www.ziaraat.com

فرمایا جس نے بروز جمعہ مجھ پر ایک بار درُود بھیجا وہ قیامت کے دن ایک ایسے نُور کی معیّت میں اُٹھے گا کہ اگر یہ نُور ساری مخلوق میں بانٹ دیا جائے تو سب کو مناسب حصہ ملے گا۔

(كتاب: اللهم صل على محمد و على اله و صحبه وبارك وسلم، ص١٠٨)

☆ امیر المومنین علی علیہ السّلام سے روایت ہے کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درُود بھیجا اللہ تعالیٰ اُسکے نامۂ اعمال میں ایک قیراط ثواب لکھ دیتا ہے اور ایک قیراط اُحد کے پہاڑ جیسا عظیم اور وزنی ہوتا ہے۔

(القول البدیع ص ۱۱۸، آبِ کوثر ص ۶۸)

☆ رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درُود پاک پڑھتا ہے اللہ عزّوجلّ اُس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے اب بندے کی مرضی ہے وہ کم پڑھے یا زیادہ۔ (القول البدیع، فیضانِ سنت)

☆ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درُود شریف پڑھا، اللہ عزّوجلّ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اُس کے دس گناہ مٹاتا ہے اور اُس کے دس درجات بلند فرماتا ہے۔ (مشکوۃ، فیضانِ سنت)

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درُود پاک پڑھا اللہ عزّوجلّ اُس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس گناہ معاف فرمادیتا

Presented by www.ziaraat.com

ہے اور اُس کے دس درجات بلند فرماتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (الترغیب والترہیب، فیضانِ سنت)

☆ حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی ابھی میرے پاس جبرائیل (علیہ السلام) یہ پیغام لے کر آئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اگر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کوئی اُمتی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایک بار درُود پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اُس پر دس رحمتیں بھیجیں گے اور میں اُس کے دس گناہ مٹا دوں گا اور اُس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں گا اور جو ایک مرتبہ سلام پڑھے تو میں اُس پر دس بار سلام بھیجوں گا، لہٰذا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنی اُمت کو یہ خوشخبری سُنا دیں اور ساتھ یہ بھی فرما دیں کہ اے میری اُمت اب تمہاری مرضی تم درُود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع ص ۱۰۹)

☆ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، اُس کے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اُس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

(آبِ کوثر ص ۳۲، مشکوٰۃ ص ۸۶، دلائل الخیرات ص ۶، تفسیر مظہری ص ۴۱۲)

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہے تو قیامت میں خداوند تعالیٰ اُس کے سر سے ایک نُور کو خلق فرماتا ہے۔ اِسی

Presented by www.ziaraat.com

طرح اُس کے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے اور اُس کے اوپر سے اور نیچے سے بھی نور کو خلق فرماتا ہے بلکہ اُسکے تمام اعضاء سے نور ہی نور پیدا فرماتا ہے۔ (دُرودوسلام کی برکتیں ص ۱۷۸، اربعین مخطوط ح ۵ جا ۱۵)

☆ رسُولِ گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے جو شخص مجھ پر ایک بار صلوات بھیجتا ہے خداوند متعال اُسکے لیے خیر و عافیت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

(جامع الاخبار ص ۷۰)

☆ حضرت علی علیہ السلام، سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ اطہر سے سُن کر یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ رسُولِ گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اسلام لانے کے بعد حج بیتُ اللہ کیا اور بعد حج غزوہ میں شرکت کی اللہ عزوجل اُس کے غزوہ کا ثواب چار سو بار حجِ کعبہ کے ثواب کے برابر عطا فرماتا ہے۔ یہ سُن کر کمزور اور سن رسیدہ صحابیوں کے دِلوں پر رنج و غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا کہ وائے حسرتا! جوانی باقی نہ رہی، حج تو بجا لا سکتے ہیں لیکن شرکتِ غزوہ کی تاب و طاقت نہیں، ہم لوگ تو اس عظیم کارِ ثواب سے محروم رہ گئے۔ تب اَرحم الرّاحمین نے جاں نثاروں کی تسکین کے لیے جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ یہ خوشخبری لے کر میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس جلد پہنچو کہ جو شخص بھی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر از روئے محبت و عظمت ایک بار دُرود پڑھے گا، اُس

Presented by www.ziaraat.com

ایک دُرود کے ثواب کو ایسے چار سو غزوات کے ثواب کے برابر کر دوں گا جس کا ہر ایک غزوہ چار سو بار حج بیت اللہ کا ثواب رکھتا ہے۔

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الشفیع)

با آواز بلند درُود پڑھنا

☆ ایک خدا رسیدہ بزرگ فرماتے ہیں کہ میرا ایک پڑوسی تھا جو اپنے نفس پر گناہوں کی کثرت سے زیادتی کرنے والا تھا۔ میں اُس کو وقتاً فوقتاً پندو نصیحت کرتا تھا کہ وہ اِن بیہودگیوں سے باز آجائے لیکن وہ سُنتا ہی نہ تھا۔ جب اُس نے وفات پائی تو میں نے خواب میں اُس کو جنت میں چہل قدمی کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے دریافت کیا کہ تم کو یہ رفعت و منزلت کیسے حاصل ہوئی؟ اُس نے بتایا کہ میں ایک بار ایک درسِ حدیث میں حاضر ہُوا تھا جہاں سنا کہ جو شخص صلواتُ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلند آواز میں پڑھتا ہے اُسکے حق میں جنت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سُن کر میں نے اپنی آواز کو صلواتُ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلند کیا اور پُوری جماعت نے میرا ساتھ دیتے ہوئے صلواتِ رُسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آواز بلند کی۔ لہٰذا ہماری پوری جماعت کی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مغفرت فرمادی جس کے ثبوت کے طور پر آپ میرا مقام ملاحظہ کر رہے ہیں۔ (کتاب: اللھم صل علی محمد و علی الہ و صحبہ وبارك وسلم، ص٦٧)

Presented by www.ziaraat.com

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درود کو بلند آواز سے پڑھا کرو اس سے نفاق دور ہوتا ہے۔

(درود و سلام کی برکتیں، الکافی)

عجلت میں درود پاک پڑھنا

ابوالمواہب شاذلی لکھتے ہیں میں نے ہزار بار درود پاک پڑھنا تھا اس لیے جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا۔ مجھے (خواب میں) رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تجھے معلوم نہیں جلد بازی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ پھر فرمایا آہستگی اور ترتیب سے یوں پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○

ہاں اگر وقت قلیل ہو تو پھر جلدی پڑھنے میں حرج نہیں۔ پھر فرمایا یہ جو میں نے تجھ سے کہا ہے کہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھ، یہ افضل ہے ورنہ تو جیسے بھی پڑھے درود تو درود ہی ہے اور بہتر ہے جب بھی تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اوّل آخر درودِ تامہ پڑھ لے خواہ ایک بار ہی سہی اور درودِ تامہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ ○ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ

Presented by www.ziaraat.com

وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ‘ ۝

(سعادت الدارین ص۱۳۲، آبِ کوثر ص ۱۹۸)

نمازِ ظہر اور عصر کے درمیان درُود پڑھنا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں نمازِ ظہر اور عصر پڑھنے کے درمیان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آلِ محمد علیہم السلام پر درُود بھیجنے کا ثواب ستر ۷۰ رکعت نماز کے ثواب کے برابر ہے۔ (درُود و سلام کی برکتیں ص ۲۴۱، سفینۃ البحار)

﴿ ایامِ ہفتہ اور صلوات ﴾

روزِ جمعرات

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعرات کا دن آتا ہے تو اللہ تعالیٰ زمین پر فرشتے نازل فرماتا ہے جنکے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ کون جمعرات اور جمعہ کی رات کو مجھ پر زیادہ سے زیادہ درُود پاک بھیجتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۵۷)

☆ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب جمعرات کا دن آتا ہے تو عصر کے وقت اللہ تعالیٰ زمین پر فرشتے نازل کرتا ہے۔ اُن کے پاس چاندی کے ورق اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔ وہ جمعہ کے دن غروبِ آفتاب تک زمین پر

Presented by www.ziaraat.com

رہتے ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک پڑھنے والوں کا درُود لکھتے ہیں۔

(سعادت الدارین ص ۸۹، القول البدیع ص ۱۹۵، آبِ کوثر ص ۱۲۰)

☆ جب جمعرات کا دن آتا ہے تو اللہ عزوجل فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ کون جمعرات اور شبِ جمعہ شافع روزِ شمار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درُود پڑھتا ہے۔

(سعادۃ الدارین، فیضانِ سنت)

☆ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) اور روزِ جمعہ مجھ پر درُود شریف کی کثرت کرو، کیونکہ جو ایسا کرے گا میں قیامت کے روز اُس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔ (جامع صغیر، فیضانِ سنت)

روزِ جمعہ

مروی ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں میں سے ایک بہترین دن ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام بھی اِسی دن خلق کیئے گئے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اِس دن مجھ پر بہت زیادہ صلوات بھیجا کرو کیونکہ تمہاری صلوات میرے سامنے پیش کی جاتی ہے۔ (درُود و سلام کی برکتیں ص ۴۸، تفسیر نمونہ ج ۱۸ ص ۱۲۳)

☆ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے جو شخص جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ صلوات بھیجے گا خداوندِ متعال اُس کے اَسّی ۸۰ سال

Presented by www.ziaraat.com

کے گناہ معاف فرمادے گا۔ (البحار)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزِ جمعہ مجھ پر ایک سو مرتبہ صلوات بھیجے گا خداوند تعالیٰ اُس کے لیے ایک فرشتہ کو خلق فرمائے گا جو ہمیشہ اُسکے ساتھ رہے گا۔ حتیٰ کہ قبر میں بھی ایک رفیق کی طرح اُسکی راہنمائی کرے گا۔

(درُود و سلام کی برکتیں ص ۲۲۳)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا خداوندِ متعال ہفتہ کے دنوں کو ایسی شکل وصورت میں میدانِ محشر میں لائیگا کہ لوگ اُنہیں پہچان سکیں گے۔ جمعہ کا دن بقیہ ایام کے سامنے ایک خوبصورت دُلہن کی طرح نظر آئیگا جو شوہر کے گھر جاتی ہے اور چلتی پھرتی ہے۔ پھر وہ جنت کے دروازے پر آکر ٹھہر جائیگا۔ بقیہ ایّام اُسکے پیچھے پیچھے ہونگے۔ جس نے جمعہ کے دن بہت زیادہ صلوات بھیجی ہوگی تو وہ دن اُس کی شفاعت کریگا اور وہ صلوات کم از کم سو مرتبہ ہو۔ (ربیع الاسابیع ص ۶۵)

☆ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے بروز جمعہ مجھ پر ایک بار درُود بھیجا وہ قیامت کے دن ایک ایسے نُور کی معیّت میں اُٹھے گا کہ اگر یہ نُور ساری مخلوق میں بانٹ دیا جائے تو سب کے لیے کافی ہوگا۔ (دلائل الخیرات کانپوری ص ۱۲، آبِ کوثر ص ۸۰)

Presented by www.ziaraat.com

☆ مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اُترتے ہیں۔ اُن کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دواتیں اور نُور کے ورق ہوتے ہیں۔ وہ صرف اور صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک بھیجنے والوں کا درُود ہی لکھتے ہیں۔

(سعادت الدارین ص ۶۱، آبِ کوثر ص ۸۱)

☆ فرمانِ رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے کہ جو شخص روزِ جمعہ مجھ پر سو بار درُود پاک پڑھے گا، جب وہ قیامت کے روز آئیگا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا جو ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کی کفالت کرے۔

(دلائل الخیرات، فیضانِ سنت باب فیضانِ درُود وسلام)

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے صلوات بھیجا کرو۔ جو شخص مجھ پر زیادہ صلوات بھیجے گا وہ میرے زیادہ قریب ہوگا اور جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ صلوات بھیجے گا جب وہ روزِ قیامت میرے پاس آئیگا تو اُسکے چہرے پر نور ہوگا۔ (درُود وسلام کی برکتیں ص ۲۲۴، جا۱)

☆ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا روشن رات اور روشن دن (شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ) کو مجھ پر کثرت سے صلوات پڑھا کرو۔ پوچھا گیا کثرت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ایک سو مرتبہ، اگر زیادہ

Presented by www.ziaraat.com

ہوتو یہ افضل و بہتر ہے۔ (درُودوسلام کی برکتیں۔رسالۃ الصلوات الشہید ثانی)

☆ جمعہ کی چمکتی دمکتی رات (یعنی شبِ جمعہ) اور جمعہ کے روشن دن میں مجھ پر کثرت سے درُود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا درُود پاک مجھے پیش کیا جاتا ہے۔

(جامع صغیر، فیضانِ سنت باب فیضانِ درُودوسلام)

☆ حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ ایک سو مرتبہ صلوات بھیجے گا خداوند تعالیٰ اُس کی ایک سو حاجات بَر لائیگا، ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں پوری ہونگی۔

(درُودوسلام کی برکتیں ص ۲۲۴، جاء)

☆ حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے دن درُود پاک کی کثرت کرو کیونکہ یہ یومِ مشھود ہے۔ اِس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور بیشک تم میں سے کوئی شخص جب درُود پڑھتا ہے تو اُس کے درُود پاک پڑھ کر فارغ ہونے سے پہلے اُسکا درُود میرے دربار میں پہنچ جاتا ہے۔

(جامع صغیر ص ۵۴ ج ۱، آبِ کوثر ص ۷۷)

☆ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درُود بھیجو کیونکہ دُوسرے دنوں میں تمہارے درُود ملائکہ مجھ تک پہنچاتے ہیں لیکن جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن کے درُود کو میں بذاتِ خود

Presented by www.ziaraat.com

اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

(کتاب: اللهم صل على محمد و على اله و صحبه وبارك وسلم، ص ٨٥، تنبیهُ الغافلین)

☆ایک بندۂ خدا کو خواب میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہُوا تو عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث مبارکہ بیان کی ہے کہ جو شخص بروزِ جمعہ سو بار درُود پاک پڑھے تو اُس کے اَسّی ٨٠ سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔فرمایا اُس نے سچ کہا۔

(نزہۃ المجالس ص ١١٣، آبِ کوثر ص ١٧٦)

روزِ ہفتہ

☆رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہفتہ کے دن مجھ پر درُود کی کثرت کیا کرو کیونکہ یہود اِس دن میری بدگوئیاں کرتے ہیں۔جس نے ہفتہ کو مجھ پر درُود بھیجا اُسنے اپنے نفس کو جہنم سے چھڑا لیا اور اُسکے لیے بروزِ قیامت میری شفاعت لازم ہے۔ (کتاب: اللهم صل على محمد و على اله و صحبه وبارك وسلم، ص١٠٨)

روزِ اتوار

☆رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے میرے اُمتیو! بروز اتوار تم پر رُومیوں کی مخالفت کرنا لازم ہے۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم کس قسم کی مخالفت کریں؟ فرمایا، وہ لوگ اتوار کو گرجے میں جا کر

Presented by www.ziaraat.com

غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں، مجھ پر سبّ وشتم کرتے ہیں اور میری بدگوئیاں کرتے ہیں۔ اگر تم اتوار کو صبح کی نماز کے بعد بیٹھ جاؤ گے اور طلوعِ آفتاب کے بعد دو رکعت یا جتنی طاقت اللہ تم کو عطا فرمائے نماز پڑھ کر مجھ پر سات بار دُرود بھیجو گے، پھر اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے اور مومنین کے لیے دُعائے مغفرت کرو گے تو اللہ تمہاری اور تمہارے والدین کی مغفرت فرمائے گا، تمہاری اُس وقت کی دُعا مُستجاب ہو گی۔ جو بھی کارِ خیر کے لیے مانگو گے پاؤ گے۔ (الملاذ والاعتصام)

دُرود پاک لکھنا

☆ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی کسی کتاب میں مجھ پر صلوات لکھے تو جب تک اُس کتاب میں میرا نام رہے گا ملائکہ اُس پر صلوات بھیجتے رہیں گے۔ (سفینۃ البحار، سعادت الدارین ص۸۳، آبِ کوثر ص۶۴)

☆ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے کہ جس شخص نے کوئی عِلم کی بات لکھی اور اِس کے ساتھ مجھ پر دُرود لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اُس کو ثواب ملتا رہے گا۔ (سعادۃ الدارین ص۸۳، آبِ کوثر ص۶۵)

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ جس نے اپنی تحریر میں میرے نام کے بعد دُرود لکھا تو ملائکہ اُس کی مغفرت طلب کرتے رہیں گے جب

Presented by www.ziaraat.com

تک اُس کاغذ و کتاب میں میرا درُود رہے گا۔

(کتاب: اللهم صل على محمد وعلى اله وصحبه وبارك وسلم. ص ۹۱)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کتاب میں میرا نام ہو اور اُس کتاب کو پڑھنے والا مجھ پر درُود بھیجے تو جب تک کتاب میں میرا نام موجود رہے گا فرشتے اُس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ (درُود و سلام کی برکتیں، سفینۃ البحار)

☆ فرمانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ (سعادۃ الدارین، فیضانِ سنت)

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اُس کے ساتھ درُود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اُس کو ثواب ملتا رہے گا۔ (سعادۃ الدارین، فیضانِ سنت)

☆ قیامت کے روز اللہ عزوجل محدثین کرام اور علماء دین کو اُٹھائے گا اور اُن کی سیاہی کی مہکتی ہوئی خوشبو ہوگی۔ وہ دربارِ خداوندی میں حاضر ہونگے تو اللہ عزوجل اُن سے فرمائے گا کہ تم عرصہ دراز تک میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک بھیجتے رہے تھے پھر فرشتوں سے فرمائے گا اے فرشتو! اِن کو جنت میں لے جاؤ۔ (سعادۃ الدارین، فیضانِ سنت)

Presented by www.ziaraat.com

درُود شریف لکھنا واجب ہے

اہلِ سنت کے معروف عالمِ دین مولانا امجد علی اعظمی صاحب اپنی کتاب بہارِ شریعت کے تیسرے حصے میں لکھتے ہیں، ''جب سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقدس نام لکھے تو درُود پاک ضرور لکھے کہ بعض علماء کے نزدیک اِس وقت درُود لکھنا واجب ہے''۔ (فیضانِ سُنت :باب فیضانِ درُود سلام ص۱۹۲)

بیاضِ درُود

کہتے ہیں لکھنوء میں ایک کاتب تھا جس نے ایک بیاض بنا رکھی تھی۔ اُسکی عادت تھی کہ ہر صبح کتابت شروع کرنے سے پہلے اُس بیاض میں درُود پاک لکھتا تھا۔ جب اُس کا آخری وقت آیا تو اگلی زندگی کے بارے میں سوچ سوچ کر پریشان ہونے لگا۔ اتنے میں ایک مجذوب شخص اُدھر آ نکلا اور اُسے کہنے لگا بابا کیوں گھبراتے ہو! تمہاری وہ بیاض سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں پیش ہے اور اس پر ''صاد'' بن رہے ہیں (دستخط ہو رہے ہیں)۔

(زاد السعید ص۱۳، آبِ کوثر ص۲۰۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

مجالسِ ذکر وصلوات

☆ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ فرشتے سیاحت پر مامور ہیں۔ جب وہ ایسی جگہ سے گزرتے ہیں جہاں ذِکر کی محفل ہو رہی ہو تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں بیٹھو بیٹھو۔ اور جب ذِکر کرنے والے دُعا مانگتے ہیں تو فرشتے آمین کہتے ہیں اور جب وہ مجھ پر دُرود بھیجتے ہیں تو فرشتے بھی ساتھ ساتھ دُرود بھیجتے ہیں اور جب وہ محفل سے فارغ ہوتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں اِن لوگوں کے لیے خوشخبری ہے کہ اب یہ اپنے گھروں کو بخشے ہوئے جا رہے ہیں۔ (القول البدیع ص ۱۱۷، آبِ کوثر ص ۱۷)

☆ رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ فرشتے مقرر ہیں جو ذِکر کے حلقے تلاش کرتے رہتے ہیں۔ جُونہی وہ کسی حلقہ پر آتے ہیں تو اہلِ ذکر کو گھیر لیتے ہیں۔ پھر اپنے ایک گروہ کو قاصد بنا کر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دربار میں بھیجتے ہیں۔ وہ فرشتے اللہ ربُّ العزت سے عرض کرتے ہیں کہ ہم تیرے کچھ ایسے بندوں کے پاس گئے جو تیرے اکرام کی تعظیم کرتے ہیں، تیری کتاب پڑھتے ہیں، تیرے نبی کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجتے ہیں اور تجھ سے اپنی آخرت اور دُنیا کے لیے دُعا کرتے ہیں۔ اِس پر اللہ کریم

Presented by www.ziaraat.com

فرماتا ہے اِن کو میری رحمت سے ڈھانپ دو۔فرشتے عرض کرتے ہیں کہ پروردگار! اِن میں ایک شخص ایسا بھی ہے جو بہت گنہگار ہے، وہ کسی اور کام سے وہاں آیا تھا۔ اللہ کریم فرماتا ہے کہ اُسکو بھی میری رحمت سے ڈھانپ دو کہ یہ آپس میں مل بیٹھ کر ذکر کرنے والے ایسے لوگ ہیں کہ انکے پاس بیٹھنے والا کوئی بھی شخص بدنصیب نہیں رہتا۔ (سعادۃ الدارین ص ٦١)

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اپنی مجالس ومحافل کو صلوات کے ذِکر سے مزیّن ومنور کرو کیونکہ تمہارا درُود پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لیے نور ہوگا۔

(جامع صغیر ج ٢ ص ٣٩، درُود وسلام کی برکتیں ص ١٨١، الدرالمنثور)

☆ بعض صحابہ کرامؓ نے فرمایا جس مجلس میں سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک پڑھا جاتا ہے اُس مجلس سے ایک نہایت پاکیزہ خوشبو اُٹھتی ہے جو آسمانوں کی بلندیوں تک جاتی ہے۔اُس پاکیزہ خوشبو کو جب فرشتے محسوس کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ زمین پر کسی مجلس میں رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پڑھا جارہا ہے۔ (دلائل الخیرات ص ١٣، سعادۃ الدارین ص ١٤٣)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

دسواں باب

﴿ناقص صلوات﴾

ناقص صلوات سے مراد ایسی صلوات ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل علیہم السلام کا ذکر نہ ہو۔ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجنا اور آلِ رسول علیہم السلام کو اس دُرود میں شامل نہ کرنا صلواتِ ناقص کہلاتا ہے۔ مثلاً محض ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کہنے یا لکھنے پر اکتفا کرنا۔

صلواتِ ناقص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سخت غم وغصہ کا اظہار فرمایا ہے۔ اس کی وعید میں کئی احادیثِ مبارکہ روایت کی گئی ہیں جن میں سے چند ذیل میں پیش کی جارہی ہیں۔

☆ حضور نے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر آدھی اور ناقص صلوات نہ بھیجا کرو۔ صحابہ کرامؓ نے سوال کیا کہ ناقص صلوات کونسی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم صرف یہ کہہ کر:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

''اے اللہ! دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر''

رُک نہ جایا کرو بلکہ ایسے کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

''اے اللہ! درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر''

(القول البدیع ص ۳۵)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیفیتِ صلوات کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

''بارالہا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآلِ محمد (علیہم السلام) پر رحمت فرما''

ایک صحابیؓ نے عرض کی کہ کیا آلِ محمد (علیہم السلام) پر بھی صلوات بھیجیں؟ فرمایا ہاں! اور جو شخص میرے اور میری آل (علیہم السلام) جو علی (علیہ السلام) سے ہے، میں جدائی ڈالے گا وہ میری شفاعت سے محروم رہے گا۔ محققین سے نقل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اور میری آل جو علی (علیہ السلام) سے ہے، اُن کے درمیان جدائی مت ڈالو۔ (درُود و سلام کی برکتیں ص ۱۶۰، جا: ۴۸۸/۱۵ ح ۹۶)

☆ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر صلوات بھیجے لیکن میری آل (علیہم السلام) پر نہ بھیجے وہ کبھی بھی جنت کی خوشبو نہیں سونگھ سکے گا بلکہ وہ پانچ سو سال اِس راستے سے بھی دُور ہو جائے گا۔

(البحار ج ۹۴ ص ۵۶، روایہ ۲۹ باب ۲۹)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے جو شخص مجھ پر صلوات بھیجے لیکن میری

Presented by www.ziaraat.com

آل (علیہم السلام) پر نہ بھیجے اُس کی صلوات اُس کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔

(دُرودوسلام کی برکتیں ص ۱۶۱، لب اللباب)

☆ حضرت واثلہ بن الاسقع سے روایت ہے کہ جب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی علیہ السلام و فاطمہ علیہا السلام و حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام کو ایک چادر کے نیچے جمع کر چکے تو فرمایا اے بارالہا! یہ (سب) مجھ سے ہیں اور میں اِن سے ہوں اور اپنی صلوات و رحمت و مغفرت اور رضوان کو مجھ پر اور اِن پر نازل فرما جس طرح تُو نے اپنی صلوات و رحمت و مغفرت اور رضوان کو ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی پاک آل علیہم السلام پر نازل فرمایا ہے۔ (المناقب الخوارزمی ۲۵)

☆ حضرت عبداللہ بن سنان امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا کہ اے علی (علیہ السلام)! کیا آپ کو خوشخبری دوں؟ علی علیہ السلام نے عرض کی میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو بیشک ہمیں خوشخبری ہی دیتے رہتے ہیں۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اُمت میں سے جو شخص آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر صلوات بھیجے اور اُس صلوات میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اہل بیت (علیہم السلام) کا ذکر کرے خداوند تعالیٰ اُسکے لیے آسمان کے دروازوں کو کھول دے گا اور اُس پر ستر مرتبہ ملائکہ

Presented by www.ziaraat.com

صلوات بھیجیں گے اگر چہ وہ گنہگار اور خطا کار ہی کیوں نہ ہو۔ اُسکے گناہ اِس طرح جھڑ جائیں گے جس طرح درخت کے خشک پتے جھڑ جاتے ہیں۔ اُس شخص کے لیے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے، ''اے میرے بندے! تُو کتنا سعادت مند ہے کہ میرے ملائکہ تم پر ستر مرتبہ صلوات بھیجتے ہیں اور میں تم پر سات سو مرتبہ صلوات بھیجتا ہوں''۔ اگر اُس صلوات میں اہل بیتِ رسُول (علیہم السلام) کا ذکر نہیں ہوتا تو اُس صلوات اور آسمان کے درمیان ستر حجاب حائل ہو جاتے ہیں۔ تب خداوند تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے، ''یہ صلوات ہمیشہ پردے میں رہے گی اور میرے ملائکہ تیری دعا کو اوپر نہیں لا سکیں گے جب تک کہ تُو اس صلوات میں اہلبیتِ رسُول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو شامل نہیں کرتا''۔

(درُود و سلام کی برکتیں ص ۱۶۲، التاویل ۲/۴۶۱، البحار ۹۴ ص ۷۱ باب ۲۹ روایت ۶۵)

☆ ایک اور روایت ہے کہ ایک دن رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا اے علی (علیہ السلام)! کیا تمہیں ایک خوشخبری نہ دوں؟ علی علیہ السلام نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان، کیوں نہیں! آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل (علیہ السلام) ایک اچھی خبر لے کر آئے ہیں اور کہا ہے کہ میرا جو اُمتی درُود پڑھتا ہے اور جب وہ میرے اہل بیت (علیہم السلام) کو بھی درُود میں شامل کرتا ہے تو اُس وقت آسمان کے تمام دروازے اُسکی دعا اور

Presented by www.ziaraat.com

عبادت کی قبولیت کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں۔فرشتے اُس پر ستر مرتبہ دُرود بھیجتے ہیں، اُسکے تمام گناہ اِس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت سے خشک پتے جھڑ جاتے ہیں۔تب خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے تیرا دُرود قبول کیا اور پھر فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اِس پر ستر مرتبہ دُرود بھیجو۔خود میں نے بھی اِس پر سات سو مرتبہ دُرود بھیجا ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں، اگر وہ شخص مجھ پر تو دُرود بھیجے لیکن میرے اہل بیت (علیہم السلام) پر دُرود نہ بھیجے تو آسمان اور اُس کی دعا کے درمیان ستر حجاب حائل ہو جاتے ہیں اور خداوندِ متعال فرماتا ہے کہ میں تیری دعا قبول نہیں کروں گا، پھر فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اِس کی دعا اُس وقت تک آسمان پر نہ لے جانا جب تک یہ دُرود میں آلِ محمد (علیہم السلام) کو شامل نہ کر لے۔

(دُرود و سلام کی برکتیں ص۷۳، ترجمہ ثواب الاعمال ص۳۵۰)

☆ حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''مجھ پر ناقص صلوات مت بھیجا کرو، میری اہل بیت (علیہم السلام) پر بھی صلوات بھیجا کرو اور اِن کو مجھ سے جدا نہ کیا کرو۔تم جان لو کہ قیامت کے دن ہر حسب نسب ختم ہو جائے گا مگر میرا حسب نسب اِن کے ساتھ باقی رہے گا''۔

(دُرود و سلام کی برکتیں ص۱۶۳، رسالۃ المحکم والمتشابہ ص۱۹)

Presented by www.ziaraat.com

☆ حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا اے لوگو! میں بشارت دینے والے کا فرزند ہوں، میں اُس اہلبیت علیہم السلام کا ایک فرد ہوں جن سے نجاست کو دُور کر دیا گیا ہے اور انہیں پاک و پاکیزہ بنا دیا گیا ہے، میں اُن اہلبیت علیہم السلام میں سے ہوں جن پر جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے، میں اُن اہلبیت علیہم السلام کا فرد ہوں جن کی محبت کو واجب قرار دیا گیا ہے اور فرمایا گیا ہے:

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْلَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ط

''اے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اِن سے کہیے کہ نہیں مانگتا میں تم سے اِس خدمت پر کوئی اجر سوائے اِس کے کہ موّدت رکھو میرے قرابت داروں سے''۔(سُورۃ شوریٰ آیت ۲۳)

اور اقتراف حسنہ سے مراد ہماری دوستی ہے۔ جب آیت مبارکہ:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥

نازل ہوئی تو لوگوں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم درُود کیسے پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ''

پس ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ ہم پر درُود بھیجے۔ (ینابیع المودۃ ص ۸)

Presented by www.ziaraat.com

☆ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ ہم کس طرح سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آلِ محمد علیہم السلام پر درُود بھیجیں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہو:

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ مَلآئِکَتِہٖ وَ اَنْبِیَائِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پھر سوال کیا گیا کہ اس صلوات بھیجنے والے کا ثواب کیا ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا اس کا ثواب یہ ہے کہ اِس کے پڑھنے والے کے گناہ اِسطرح معاف ہو جاتے ہیں گویا وہ اسی دن پیدا ہُوا ہو۔ (درُود و سلام کی برکتیں ص ۸۶، لئالی الاخبار ج ۳ ص ۴۳۴)

☆ حضرت عبداللہ بن سنان کہتے ہیں کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک جماعت ہمارے دوستوں میں سے حضرت (علیہ السلام) کے پاس حاضر ہوئی اور آتے ہی کہا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح درُود و سلام بھیجیں؟ حضرت (علیہ السلام) نے فرمایا:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ"

(درُود و سلام کی برکتیں ص ۱۴۸)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کسی نے فقط محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجی تو میرے والد بزرگوار امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا آدھی صلوات نہ پڑھا کرو اور ہمارے حق پر ظلم نہ کیا کرو بلکہ اِس طرح کہا

Presented by www.ziaraat.com

کرو، ''بارالہا! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی اہلبیت علیہم السلام پر درُودوسلام نازل فرما''۔

(الکافی ج۲)

☆ حضرت امام شافعی کہتے ہیں، ''اے اہلبیتِ رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہاری محبت خداوندِ متعال کی طرف سے قرآن مجید میں واجب قرار دی گئی ہے اور تمہاری عظمت و بزرگی کے لیے بس یہی کافی ہے کہ جوکوئی آپ (علیہم السلام) پر درُود نہ بھیجے اُس کی نماز باطل ہے''۔ (مسند شافعی جلد۲ ص۹۷)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمِ گرامی کے ساتھ ''صلعم'' لکھنے کی وعید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمِ گرامی کے ساتھ مکمل ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' لکھنے کی بجائے ''صلعم'' یا ''ص'' لکھنا انتہائی معیوب اور گستاخانہ حرکت ہے۔ بعض علماءِ کرام کے نزدیک یہ حرکت نہایت قبیح ہے اور عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چوری کے زمرے میں آتی ہے اور موجب سزا ہے۔ اس کا ارتکاب کرنے والا دنیا اور آخرت میں ذلیل وخوار ہوتا ہے۔ اس سلسہ میں متعدد روایات موجود ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں پیش کی جاتی ہیں۔

''صلعم'' کے موجد کا ہاتھ کٹ گیا

علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ پہلا شخص جس نے درُود شریف کا اختصار ایجاد کیا، اُس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ اللہ اکبر! وہ کتنا محبت بھرا دَور تھا

Presented by www.ziaraat.com

کہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مخفف ایجاد کرنے والے کا ہاتھ ہی کاٹ دیا گیا۔ کیوں نہ ہو کہ جو صرف مال کی چوری کرتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے تو اُس بدنصیب نے تو مال نہیں بلکہ عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی چوری کرنے کی کوشش کی تھی۔ اور جس کے دل میں عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم راسخ ہے وہ بخوبی سمجھتا ہے کہ مال کی چوری سے شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں چوری کرنا زیادہ سنگین جرم ہے اور مذکورہ بالا سزا پھر بھی کم ہے۔ لیکن افسوس کہ آج کل تو یہ چوری عام ہو چکی ہے۔ ہر کتاب، ہر رسالہ، ہر اخبار ''صلعم'' اور ''ؐ'' سے بھرے پڑے ہیں۔ اب نوبت لکھنے ہی کی حد تک نہیں رہی بلکہ اب تو لوگوں کی زبان پر بھی ''صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' کی بجائے ''صلعم'' ہی سنائی دینے لگا ہے۔ یاد رکھیے ''صلعم'' ایک مہمل کلمہ ہے۔ اس کے کوئی معنی نہیں بنتے۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سچی محبت رکھنے والے اسلامی بھائیو! جلد بازی سے کام نہ لیا کریں۔ پورا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لکھنے پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ (فیضان سُنت باب فیضان درُود وسلام ص ۱۹۴)

نوٹ: میرے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نامِ گرامی کے ساتھ محض ''صلی اللہ علیہ وسلم'' لکھنا یا پڑھنا بھی ناکافی ہے کیونکہ یہ صلواتِ ناقص کے زمرے میں آتا ہے اس لیے اِس کی بجائے پورا ''صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' لکھنا اور پڑھنا چاہیے۔

☆ روایت ہے کہ ایک کاتب، کتابت کرتے وقت نبی معظّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نامِ

Presented by www.ziaraat.com

گرامی کے ساتھ ''صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم'' کی جگہ ''صلعم'' لکھا کرتا تھا۔ مرنے سے پہلے اُس کا ہاتھ کٹ گیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۱)

☆ بصرہ میں ایک آدمی حدیثِ پاک لکھا کرتا تھا اور قصداً حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمِ گرامی کے ساتھ دُرود پاک لکھنا چھوڑ دیتا تھا۔ اُس کے دائیں ہاتھ کو آکلہ کی بیماری لگ گئی اور اُسی کے درد سے آخر کار مر گیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۱)

☆ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نامِ مبارک کے ساتھ محض ''علیہم'' لکھا کرتا تھا۔ اُسکے جسم کا ایک حصہ مفلوج ہوگیا اور وہ مر گیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۱)

☆ ایک شخص حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمِ مبارک کے ساتھ صرف ''صلعم'' لکھتا تھا۔ موت سے پہلے اُس کی زبان کاٹ دی گئی۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۱)

☆ ایک شخص جب کبھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکرِ پاک سنتا تو دُرود شریف پڑھنے میں بخل کرتا۔ اُس کی زبان گونگی ہوگئی اور آنکھوں کی بینائی بھی جاتی رہی۔ آخر کار حمام کی نالی میں گر کر پیاسا مر گیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۴۴)

اہلبیت علیہم السلام کی خاطر جان دینے والوں پر فرشتے دُرود بھیجتے ہیں

اہلبیت اطہار علیہم السلام کی محبت میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے اَمر ہو جاتے ہیں۔ شہادت کے اعلیٰ ترین درجوں پر فائز ہونے والے اِن

Presented by www.ziaraat.com

پروانوں پر فرشتے رشک کرتے ہیں اور درُود بھیجتے ہیں۔ حضرت ابنِ عباس سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت علی علیہ السلام نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! کیا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے بھائی عقیل سے محبت کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! میں بھی محبت کرتا ہوں اور خدا بھی اُس سے محبت کرتا ہے، اُس کے بیٹے تیرے بیٹوں کی محبت میں مارے جائیں گے، مومنین کی آنکھیں اُن پر گریہ کریں گی اور فرشتے اُن پر درُود بھیجیں گے۔ اِس کے بعد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِتنا روئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اشک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ اطہر پر جاری ہو گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ظلم و ستم اُن پر ہونگے میں خدا کی بارگاہ میں اُسکی شکایت کروں گا۔ (

حیات القلوب ج۲ص ۸۶۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

گیارہواں باب

﴿ترکِ صلوات کی مذمت اور وعیدِ شدید﴾

☆حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بھی قوم کسی جگہ پر جمع ہو جائے اور ذکرِ خداوندِ متعال نہ کرے اور اپنے نبی گرامی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر صلوات نہ بھیجے تو اُن کا جمع ہونا اُن کے لیے مصیبت اور افسردگی کا موجب ہوگا۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص۱۸۳، الکافی)

☆رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے کہ اگر کوئی قوم ایک جگہ پر جمع ہو اور اُس مجلس میں مجھ پر صلوات بھیجے بغیر چلی جائے تو ایسے ہے جیسے میّت کو برہنہ چھوڑ کر چلی جائے۔

(دُرود و سلام کی برکتیں ص۱۸۳، الحدیث السادس والعشرون، امالی الطّوسی، البحار، سنن ترمزی، الکافی)

☆حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی قوم کہیں جمع ہو اور پھر بغیر ذکرِ الٰہی اور مجھ پر صلوات بھیجنے کے جدا ہو جائیں تو وہ ایسے ہیں کہ جیسے جمع ہی نہیں ہوئے مگر جب اُٹھے تو مُردار کی طرح تھے۔

(دُرود و سلام کی برکتیں ص۱۸۳، البیہیکی فی شعب ،الایمان)

☆حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی قوم کہیں جمع ہو اور پھر بغیر ذکرِ الٰہی اور مجھ پر صلوات بھیجنے کے اُٹھ جائیں تو وہ

Presented by www.ziaraat.com

یوں اُٹھے جیسے بدبودار مُردار کھا کر اُٹھے۔ (القول البدیع ص ۱۵۰)

☆ ''احیاء العلوم'' میں محمد بن محمد الغزالی کہتے ہیں کہ فرمانِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ مسلمانوں کی ایسی کوئی مجلس یا بیٹھک جس میں خدا کا ذکر اور محبوبِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود و صلوات نہ ہوں، بروزِ قیامت وہ محفل، جلسہ یا بیٹھک اُن لوگوں کے لیے ایک بڑی حسرت و محرومی کا سبب ثابت ہوگی۔

(احیاء علوم الدین)

☆ روایت ہے کہ جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اُس میں مجھ پر دُرود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگر جنت میں داخل ہوگئے تو جب وہ (دُرود کی) جزا کو دیکھیں گے تو اُن پر حسرت طاری ہو جائے گی۔ (القول البدیع ص ۱۵۰)

☆ روایت ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی قوم کہیں جمع ہو اور اپنی مجلس میں اللہ کا ذکر نہ کرے اور اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر صلوات نہ بھیجے تو خداوند تعالیٰ اُن پر یہ حق رکھتا ہے کہ اُنہیں عذاب دے یا بخش دے کیونکہ اُنہوں نے باطل کا راستہ اختیار کیا۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۱۸۴، البحار، سنن ترمذی)

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور مجھ پر صلوات بھیجا کرو، جس وقت اور جس حالت میں بھی تم مجھ پر صلوات بھیجتے ہو

Presented by www.ziaraat.com

وہ مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۱۸۳، البحار، سنن ترمذی)

☆ نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھے خبر دی ہے کہ جس کے سامنے میرا نام آیا اور اُس نے بغیر کسی عذر و مجبوری کے مجھ پر دُرود نہیں پڑھا تو سمجھ لو وہ جہنم میں داخل ہو چکا۔

☆ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا نام سن کر جس نے دُرود نہیں بھیجا، نہ وہ مجھ سے ہے نہ میں اُس سے ہوں، یعنی میرے اور اُس کے مابین کوئی تعلق نہیں ہے۔ نہ میں اُس کا رسُول ہوں نہ وہ میری اُمت میں داخل ہے۔

(كتاب: اللهم صل على محمد وعلى اله وصحبه وبارك وسلم. ص ۹۱)

☆ حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا نام آیا اور وہ دُرود پڑھنا بھول گیا تو (گویا کہ) جنت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البديع ص ۱٤٥، آبِ کوثر ص ۸۸)

☆ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے مجھ پر دُرود پاک نہ پڑھا اُس کا کوئی دین نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جگہ یہ بھی فرمایا کہ اُس کا وضو نہیں ہے۔ (کشف الغمہ ص ۲۷۲، آبِ کوثر ص ۱۱۵)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر صلوات بھیجے گا میں قیامت کے دن اُسکی شفاعت کروں گا اور جو مجھ پر صلوات نہیں بھیجے گا میرا اُس سے

Presented by www.ziaraat.com

کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ (دُرودوسلام کی برکتیں ص ۲۰۳، اربعین مخطوط)

☆حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ یہ مجھ پر سراسر ظلم وجفا ہے کہ میرا نام کسی کان میں آئے اور درُود نہ پڑھا جائے۔ (القول البدیع ص ۱۴۷)

☆حضرت جابرؓ بن عبداللہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی نے میرا نام لیا اور مجھ پر صلوات نہیں بھیجی تو بیشک وہ بدبخت ہے۔ (جامعہ الاخبار ص ۶۹)

☆حضرت جابرؓ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس میرا ذکر ہُوا اور اُس نے مجھ پر صلوات نہیں بھیجی تو بیشک وہ بدبخت ہے۔ (القول البدیع ص ۱۴۵)

☆رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، لوگوں میں ظالم ترین شخص وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے۔ (دُرودوسلام کی برکتیں ص ۱۶۴، اصول کافی)

☆نبی گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں اگر کسی شخص کے پاس دُنیا والوں کی تمام نیکیاں ہوں مگر اُن میں میرے اوپر صلوات (شامل) نہ ہو تو اُس کی تمام نیکیوں کو (اُس کے) منہ پر مارا جائے گا اور اُس کی کوئی نیکی قبول نہیں کی جائے گی۔ (دُرودوسلام کی برکتیں، اربعین، مخطوط)

☆امام حسن علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

Presented by www.ziaraat.com

اُس قوم کے لیے یہ بخل اور کنجوسی کافی ہے کہ اُن کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجیں۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۱۶۶، درمنشور)

☆ امام حسین علیہ السلام سے نقل ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے تو وہ بخیل ہے۔

(دُرود و سلام کی برکتیں ص ۱۶۶، احمد والترمذی)

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ بخیلوں میں سب سے بڑا بخیل اور لوگوں میں عاجز ترین شخص کون ہے؟ فرمایا کہ ایسا شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرود نہ بھیجے۔

(القول البدیع ص ۱۴۷، آبِ کوثر ص ۹۳)

☆ امام باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ صلوات نہ پڑھے تو خداوند تعالیٰ اُس کو نہیں بخشے گا اور وہ رحمتِ الٰہی سے دُور ہو جائے گا۔ (امالی الصدوق ص ۳۶)

☆ حضرت عبداللہؓ بن جراد سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اُس نے مجھ پر دُرود نہ پڑھا تو وہ دوزخی ہے۔ (القول البدیع ص ۱۴۶، آبِ کوثر ص ۹۴)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت

Presented by www.ziaraat.com

زیادہ صلوات بھیجا کرو کیونکہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہے تو خداوند تعالیٰ اُس پر ایک ہزار بار صلوات بھیجتا ہے۔ صف بستہ فرشتے اور خداوند تعالیٰ کی تمام مخلوق، جس میں کوئی شے باقی نہیں رہ جاتی، اُس پر صلوات بھیجتی ہے۔ اتنے اجر و ثواب کے باوجود اگر کوئی صلوات کو ترک کرے تو درحقیقت اُس جیسا نادان اور متکبر شخص کوئی اور نہ ہوگا اور ایسے شخص سے خدا تعالیٰ، رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُنکی اہلبیت علیہم السلام بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ (الکافی ج۲ص۴۹۲)

☆ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ خداوندِ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ بنی اسرائیل میری عبادت اور بندگی کی وجہ سے ذلیل و خوار نہیں ہوئے بلکہ اُنہوں نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر درُود کو فراموش کر دیا اس لیے سُستی سے دوچار ہو گئے۔

(تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام، چاپ قدیم ص۹۹، چاپ جدید ص۲۴۸)

☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسُولِ معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر! کیا میں تم لوگوں کو نہ بتادوں کہ انسانوں میں سب سے زیادہ بخیل ترین شخص کون ہے؟ تو مجلس میں موجود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیک آواز پکار اُٹھے یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور بتادیجیے۔ مقصودِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا میں

Presented by www.ziaraat.com

سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جو میرا نام آنے پر درُود زبان پر نہیں لاتا۔

(کتاب: اللهم صل علی محمد وعلی اله وصحبه وبارك وسلم. ص ۳۹)

☆ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر با مقصد کام جو بغیر ذِکر الٰہی اور درُود کے شروع کیا جائے بے برکت اور خیر سے کٹا ہُوا ہے۔ (مطالع المسرات ص ٦)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے، جس بستی والے روزانہ مجھ پر سو بار بھی درُود پاک نہ پڑھیں اُس بستی سے بھاگ جاؤ کیونکہ اُس پر عذاب آنے والا ہے۔ (تذکرۃ الواعظین)

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہو رہے تھے۔ پہلی سیڑھی پر قدم رنجہ فرمایا تو ارشاد ہُوا آمین، دوسری سیڑھی پر پاؤں مبارک رکھا تو پھر کہا آمین۔ تیسری سیڑھی پر پہنچے تو پھر فرمایا آمین۔ صحابہ کرام رضوان اللہ نے تین بار آمین کہنے کا سبب دریافت کیا تو فرمایا، جب میں نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرائیل (علیہ السلام) حاضر ہوئے اور کہا بد بخت ہے وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا پھر رمضان نکل گیا اور وہ بخشا نہ گیا۔ میں نے کہا آمین! دوسری سیڑھی پر پہنچا تو کہا بد بخت ہے وہ شخص جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو پایا اور (اُنکی خدمت نہ کرنے کے سبب) جنت میں نہ پہنچا۔ میں نے کہا آمین۔ تیسری

Presented by www.ziaraat.com

سیڑھی پر کہا بد بخت ہے وہ جس کے پاس آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ذکرِ مبارک ہُوا اور اُس نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود نہ پڑھا، تو میں نے کہا آمین۔

(القول البدیع ص ۱۴۲، آبِ کوثر ص ۹۵)

☆ علامہ ابنِ حجر ''الزواجر عن اقتراف الکبائر'' میں لکھتے ہیں کہ کبیرہ گناہوں کی تعداد ساٹھ ہے اور ان تمام کبائر کے درمیان سب سے اشد ترین کبیرہ، باعثِ کائنات حضرت محمد النبی الاُمیّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سن کر درُود شریف نہ پڑھنا ہے۔ (کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبہ وبارك وسلم. ص ۴۹)

محرومِ دیدارِ رُخِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆ ایک شب مسجدِ نبوی میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ تہجد ادا کر رہے تھے اور حضرت عائشہؓ اپنے حجرہ میں سلطانِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھٹے ہُوئے کُرتہ کی چراغ کی روشنی میں سلائی کر رہی تھی کہ اچانک ہوا کا جھونکا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کرتہ مبارک پر تصدق ہونے چلا آیا اور چراغ بجھ گیا۔ ساتھ ہی حضرت عائشہؓ کے ہاتھ سے سُوئی زمین پر گر پڑی۔ بہت تلاش کیا مگر سُوئی نہ ملی۔ اِتنے میں نُورِ مجسم شفیعِ معظّم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد سے فارغ ہو کر اُن کے حجرہ کی طرف چل دیئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے ہی اندر داخل ہوئے چہرۂ انور کے عکس سے حجرہ اِس قدر منور ہو گیا کہ حضرت عائشہؓ نے زمین پر گری

Presented by www.ziaraat.com

ہوئی سُوئی دیکھ لی اور حیرت و خوشی سے بولیں مرحبا صد مرحبا! کیا منور چہرہ ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کہ جس کے نور سے اندھیرے میں گری ہوئی سُوئی بھی نظر آ گئی۔ یہ سُن کر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آبدیدہ ہو گئے اور فرمانے لگے اے عائشہ! بہت حسرت اور افسوس ہے اُس پر جو اِس چہرۂ منور کو بروزِ محشر نہ دیکھ پائے۔ حضرت عائشہؓ نے دریافت کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہاں کون آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو نہیں دیکھ پائے گا؟ ارشاد ہُوا، جو بخیل ہو گا۔ عرض کیا، بخیل کون ہے؟ فرمایا، بخیل وہ ہے جو میرا نام سُن کر مجھ پر درُود نہیں بھیجتا۔

(القول البدیع ص ۱۴۷، نزہتہ الناظرین ص ۳۱، آبِ کوثر ص ۹۶)

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین اشخاص میری زیارت سے محروم رہیں گے۔ ایک وہ جو والدین کا نافرمان ہو، دوسرا وہ جو میری سنت کا تارک ہو اور تیسرا وہ جس کے سامنے میرا ذکر ہُوا اور اُس نے مجھ پر درُود نہ بھیجا۔ (القول البدیع ص ۱۵۱، آبِ کوثر ص ۹۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

درُود سے غافل شخص کا انجام

روایت ہے کہ ایک خدارسیدہ بُزرگ نے ایک ایسے شخص کو یمن میں دیکھا جو اندھا، گونگا، اپاہج اور برص کا مریض تھا۔ اُسکے متعلق لوگوں نے بتایا کہ یہ شخص پیدائشی اندھا، گونگا اور اپاہج نہیں تھا بلکہ یہ تو بڑی سُریلی اور ہوش رُبا آواز کا مالک تھا۔ جب یہ کلامِ پاک کی تلاوت کرتا تو سُننے والے جھوم اُٹھتے تھے۔ ایک دن اِس نے آیت مبارکہ:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً ○

کی تلاوت تو کر لی لیکن دُرود شریف پڑھنے سے لا پرواہی اور غفلت برتی، بس اُس دن کے بعد وہ اِن تمام مصیبتوں میں مبتلا ہو گیا۔ (نزہتہ المجالس ص ۱۰۴)

بغیر دُرود کے نماز باطل ہے

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو نماز پڑھے اور جان بوجھ کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر درُود نہ بھیجے تو اُس کی نماز بھی نماز نہیں رہتی۔

(دُرود و سلام کی برکتیں ص ۸۶)

☆ حضرت ابنِ مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نماز میں میرے اور میری آل (علیہم السلام) پر صلوات نہیں بھیجے گا اُس کی نماز قبول

Presented by www.ziaraat.com

نہیں ہوگی۔ (درُوددوسلام کی برکتیں ص۲۱۶، الصواعق الحرقہ)

☆حضرت امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص نماز میں رسُولِ گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی آلِ پاک علیہم السلام پر صلوات نہیں بھیجتا وہ دیکھ لے کہ اُس کی نماز کامل نہیں۔ (درُوددوسلام کی برکتیں ص۲۱۶، رشفتہ الصادی)

☆حضرت امام شافعی کہتے ہیں، "اے اہلبیتِ رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہاری محبت خداوندِ متعال کی طرف سے قرآن مجید میں واجب قرار دی گئی ہے اور تمہاری عظمت و بزرگی کے لیے بس یہی کافی ہے کہ جو کوئی آپ (علیہم السلام) پر درُود نہ بھیجے اُس کی نماز باطل ہے"۔ (مسند شافعی جلد۲ ص۹۷)

☆سعد ساعدی سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی نماز میں درُود نہ پڑھے اُسکی نماز ہی نہیں ہے۔ (درُوددوسلام کی برکتیں ص۲۱۶، المستدرک، البحار)

بغیر دُرود کے دُعا موقوف ہے

☆سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ تمہارا مجھ پر درُود پڑھنا تمہاری دُعاؤں کا محافظ ہے اور تمہارے لیے رب تعالیٰ کی رضا ہے اور تمہارے اعمال کی طہارت ہے۔ (سعادت الدارین ص۶۸، آبِ کوثر ص۶۱)

☆رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صلوات کے بغیر دُعا رَد ہوجاتی ہے۔ (درُوددوسلام کی برکتیں ص۱۸۸)

Presented by www.ziaraat.com

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کوئی بھی دعا نہیں ہے کہ اُسکے اور آسمان کے درمیان پردہ حائل نہ ہو جب تک مجھ پر اور میری آل پر دُرود نہ بھیجا جائے۔ دُرود پڑھنے سے پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا عرش کی طرف چلی جاتی ہے، دُرود نہ پڑھنے سے دعا واپس لوٹ جاتی ہے۔ (البحار، کتاب الفردوس ص ۹۵)

☆ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دعا خداوند تعالیٰ سے اُس وقت تک پردے میں رہتی ہے جب تک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُنکی اہلبیت علیہم السلام پر دُرود نہ بھیجا جائے۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۱۸۸)

☆ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا خود خدا نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجی اور تمام فرشتوں اور مخلوقات کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجنے کا حکم دیا، پس جو شخص بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ پاک میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجے خداوند تعالیٰ اُسے ہر دُرود کے بدلے دس نیکیاں اور دس گُنا اجر عطا فرماتا ہے، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسے سنتے ہیں اور اُسکا جواب دیتے ہیں کیونکہ خدا نے ہر حاجت مند کی دُعا کی قبولیت کو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجنے پر موقوف کیا ہے۔

(لمعات الانوار ص ۳۳، حیاۃ القلوب ج ۲ باب ۹ ص ۱۹۳، بحار الانوار ج ۹۴ ص ۶۹)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں جلوہ افروز تھے کہ ایک نمازی نے نماز سے

Presented by www.ziaraat.com

فارغ ہو کر دُعا مانگی ''یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما''۔ یہ سُن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے نمازی! تُو نے بہت جلد بازی کی ہے۔ جب تُو نماز پڑھ لے تو بیٹھ کر پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حمد وثنا بیان کیا کر جو اُسکے شایانِ شان ہے پھر مجھ پر دُرود پاک پڑھ کر دُعا مانگا کر''۔ پھر ایک اور نمازی آیا اور اُس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور پھر دُرود پاک پڑھا تو سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''اے نمازی! تُو دُعا کر تیری دُعا قبول ہوگی''۔ (روایت الترمذی، ابوداؤد و نسائی و مشکوٰۃ)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب بھی خدا سے اپنی دنیاوی حاجات طلب کرنا چاہو تو پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حمد وثنا کرو، پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر دُرود بھیجو پھر خدا سے اپنی حاجات طلب کرو۔

(عدۃ الداعی ص۱۲۰، مرقاۃ ص۳۴۴)

☆ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر دُعا روک لی جاتی ہے تاوقتیکہ مجھ پر دُرود پاک نہ پڑھا جائے۔ (سعادت الدارین ص۷۳، آبِ کوثر ص۱۱۰)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو شخص دعا کرتا ہے لیکن جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات نہیں بھیجتا تو اُسکی دعا اُسکے سر کا چکر لگاتی رہتی ہے جب تک کہ وہ صلوات نہیں بھیجتا۔ (اصول کافی)

Presented by www.ziaraat.com

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگو تو پہلے درُود پاک پڑھو کیونکہ اُسکے کرم سے یہ بات بعید ہے کہ اُس سے دو دعائیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو قبول کرلے اور دُوسری کررَد کر دے۔

(نزہتہ المجالس ص ۱۰۸ ج ۱)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جس کو خداوندِ متعال سے کوئی حاجت طلب کرنی ہے اُسے چاہیے کہ وہ اپنی دعا کو صلواتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و آلِ محمد علیہم السلام سے شروع کرے پھر اپنی حاجت طلب کرے اور صلواتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و آلِ محمد علیہم السلام پر ختم کرے۔ خداوند تعالیٰ جس دعا کے اوّل اور آخر کو قبول کرے اُس دعا کے وسط میں موجود دعا کبھی واپس لوٹ نہیں سکتی۔ (الکافی)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو دعا صلوات نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شروع ہو وہ دعا مقبول ہے کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ خداوند تعالیٰ کچھ دعا کو قبول کرے اور کچھ کو رَد کر دے۔ (درُود و سلام کی برکتیں، امالی الشیخ طوسی)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ کہے گا:

یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

(یارب درُود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر)

Presented by www.ziaraat.com

تو خداوندِ متعال اُس کی ایک سو حاجات کو پورا فرمائے گا جس میں سے تیس اِس دنیا میں اور بقیہ آخرت میں پوری ہوں گی۔ (درُود و سلام کی برکتیں، اصول کافی)

☆ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میں قرآن مجید کی آیتِ مبارکہ "مجھے پکارو تا کہ تمہاری دُعائیں قبول کروں" کے مفہوم تک باوجود تحقیق کے نہیں پہنچ پایا، میں خدا کو پکارتا ہوں لیکن میری دعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم گمان کرتے ہو کہ خدا نے (معاذ اللہ) اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی؟ اس شخص نے عرض کی کہ نہیں۔ آپ نے پوچھا، تو اِسکی کیا وجہ ہے؟ اُس نے عرض کی مجھے معلوم نہیں۔ آپ نے فرمایا میں تمہیں آگاہ کر رہا ہوں کہ اگر کوئی شخص دعا کرنے میں خدا کے حکم کی اطاعت کرے اور جہتِ دُعا کا خیال رکھے تو خداوند تعالیٰ دعا کو مستجاب فرماتا ہے۔ اُس شخص نے دریافت کیا کہ جہتِ دعا کیا ہے؟ آپ (علیہ السلام) نے فرمایا پہلے خدا کی حمد و ثنا کرو اُس کی نعمتوں کو یاد کرو اور اُسکا شکر ادا کرو، پھر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و آلِ محمد (علیہم السلام) پر درُود بھیجو اِسکے بعد اپنے گناہوں کو یاد کرو، اُن کا اعتراف کرو اور اُن سے خدا کی پناہ مانگو، یہ جہتِ دعا ہے۔ (صواعق المحرقہ باب ۱۱ ص ۱۴۹)

☆ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب لوگ قبروں سے نکلیں گے تو میں سب

Presented by www.ziaraat.com

سے پہلے نکلوں گا اور جب لوگ جمع ہوں گے تو میں اُن کا قائد ہوں گا اور جب سب خاموش ہو جائیں گے تو میں اُن کا خطیب ہوں گا اور جب لوگ حساب کے لیے پیش ہوں گے تو میں اُن کا شفیع ہونگا اور جب سب نا اُمید ہونگے تو میں اُن کو خوشخبری سناؤ نگا اور کرامت کا جھنڈا اُس دن میرے ہاتھ میں ہوگا اور جنت کی چابیاں میرے ہاتھ میں ہونگی اور میری عزت دربارِ الٰہی میں سب بنی آدم سے زیادہ ہوگی اور میں فخر سے نہیں کہتا، میرے گرد اگرد ہزار خادم پھریں گے جیسے کہ وہ موتی چھپائے ہوئے ہیں۔ اور کوئی دُعا نہیں مگر اُسکے اور آسمان کے درمیان ایک پردہ ہے جب تک کہ مجھ پر دُرود پاک نہ پڑھ لیا جائے اور جب مجھ پر دُرود پاک پڑھ لیا جائے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دُعا قبولیت کے لیے اُوپر کی طرف چلی جاتی ہے۔

(سعادت الدارین ص۶۲، آبِ کوثر ص۱۰۷)

☆ حضرت انسؓ بن مالک حدیثِ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بیان کرتے ہیں کہ سرورِ دوجہان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہر دُعا کے لیے زمین و آسمان کے درمیان ایک حجاب پڑا رہتا ہے، جب تک دعا کرنے والا، بھیک مانگنے والا اپنی زبان سے دُرود کا وِرد نہیں کرتا وہ حجاب دعاؤں کو روکے رکھتا ہے، لیکن جب دُرود شریف پڑھ لیتا ہے تو وہ حجاب اُٹھ جاتا ہے اور دعائیں مقامِ قبولیت میں

Presented by www.ziaraat.com

داخل ہونے کی اجازت پاتی ہیں۔ اگر درُود شریف زبان پر نہ لایا جائے تو وہ آوازِ بازگشت کی مانند دعا گو کی طرف لوٹ پڑتی ہے، اسی لیے محبوبِ ربِ ذوالجلال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے میرے اُمتیو! جب بھی تم رب تعالیٰ سے کوئی درخواست کرنا چاہو تو اپنی التجاؤں کے آگے پیچھے مجھ پر درُود شریف بھیجا کرو تا کہ تمہاری دعائیں ضائع نہ جائیں۔

☆ روایت ہے کہ ایک زاہد و پرہیز گار شخص نماز میں اِس درجہ یکسوئی سے مشغول ہوا کہ تشہد میں صلواتِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گیا۔ ایک شب اُس نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے دریافت فرمایا کہ تم تشہد میں مجھ پر درُود پڑھنا کیوں بھول گئے؟ عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ثنائے الٰہی میں اِس قدر منہمک ہو گیا تھا کہ دُرود کی ادائیگی بھول گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے میرے اس قول کو نہیں سُنا کہ تمام اعمال موقوف ہیں اور ساری دُعائیں مقیّد ہیں جب تک مجھ پر صلوات نہ بھیجی جائے؟ اگر کوئی بندہ بروزِ محشر تمام دُنیا والوں کی نیکیوں کو سمیٹ لائے لیکن مجھ پر بھیجی ہوئی صلوات اسکے ذخیرۂ اعمال میں موجود نہیں تو تمام اعمال رَد کر دیئے جائیں گے اور مقامِ قبولیت کا رُتبہ نہ پاسکیں گے۔

(کتاب: اللھم صل علی محمد وعلی الہ وصحبہ وبارك وسلم. ص ٦٩)

Presented by www.ziaraat.com

بارھواں باب

﴿روایاتِ روشن﴾

ناقص الخلقت بچے کی شفایابی

ایک مہاجرہ کے ہاں بغیر ہاتھ پاؤں کے ایک بچے نے جنم لیا جو گوشت کے لوتھڑے کی مانند تھا۔ مہاجرہ بہت غمگین ہوئی اور دایہ سے کہنے لگی میں دشمنوں کی باتوں سے ڈرتی ہوں کہ جب اُنہیں پتا چلے گا تو کہیں گے بتوں کی پرستش چھوڑ کر مسلمان ہوگئی اور مکہ سے ہجرت کر گئی جبھی ناقص بچہ پیدا ہوا۔ دائی کہنے لگی بہتر ہے کہ تم اِسکی اطلاع رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرو۔ مہاجرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ بیان کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

مہاجرہ نے ارشاد کی تعمیل کی۔ جب واپس گھر پہنچی تو اپنے بیٹے کو صحیح و سالم پایا۔ (فضیلۃ الصلوات ص ۹۲)

Presented by www.ziaraat.com

اندھے بہرے بچے کی شفایابی

ایک عورت اپنے اندھے اور بہرے بچے کی صحت یابی کے لیے دافعِ البلاء والمرضِ والالم، رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عورت سے فرمایا بچے کی شفا چاہتی ہو تو مجھ پر صلوات بھیجو۔ وہ عورت گھر کی طرف پلٹی اور ہر قدم پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کی آل علیہم السلام پر دُرود بھیجتی گئی۔ جب گھر پہنچی تو اپنے بیٹے کو صحت یاب پایا اور صحت یابی کی اطلاع کرنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں دوبارہ حاضر ہوئی۔ اُس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا ''خدا نے فرمایا ہے کہ جس طرح صلوات کی برکت سے اِس بچے کے اعضاء ٹھیک ہوگئے ہیں، اسی طرح صلوات کی برکت سے روزِ محشر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کے گناہگاروں کو بھی بخش دوں گا''۔ (دُرودِ محمدی ص ۵۷)

نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بوسہ

ایک زاہد اور پارسا شخص کہتا ہے کہ میں نے اپنے اوپر واجب کرلیا تھا کہ رات سونے سے پہلے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وآلِ محمد علیہم السلام پر معین تعداد میں دُرود بھیجوں۔ ایک رات میں اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ اپنے کمرے میں موجود تھا، ہر شب کی طرح میں نے دُرود بھیجا اور سو گیا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ

رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں تشریف فرما ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجودِ مبارک سے سارا گھر منور ہو گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ کہاں ہے وہ منہ جو مجھ پر درُود بھیجتا ہے تاکہ اُسے بوسہ دوں؟ میں نے شرم محسوس کی کہ اپنا منہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس لبوں کے قریب کروں، لہٰذا میں نے اپنا چہرہ آگے کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے رخسار کا بوسہ لیا۔ فرطِ مسرّت سے میں اِس طرح بیدار ہو گیا کہ میرے باقی ساتھی بھی جاگ اُٹھے۔ (خزینۃ الجواہر ص۵۸۹)

''جذب القلوب'' میں اِس واقعہ کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ ''حضرت محمد بن سعد بن مطرف کو سونے سے پہلے ہر رات ایک مُعَیّن تعداد میں درُود شریف پڑھنے کی عادت تھی۔ اُنہوں نے ایک رات سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ اُنکے گھر میں تشریف لائے ہیں اور اپنے نُورِ جمال سے گھر کو منور فرمایا ہے۔ اس کے بعد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے کہ اپنے منہ کو، جو میرے اوپر درُود بھیجتا ہے، میرے قریب لاؤ کہ میں اُسے بوسہ دوں۔ محمد بن سعد کہتے ہیں کہ مجھے اپنا منہ پیش کرتے ہوئے شرم محسوس ہوئی، میں نے اپنا رخسار پیش کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے رخسار کا بوسہ لیا۔ جب میں بیدار ہُوا تو پورے گھر کو مُشک کی خوشبو سے معطر پایا۔ اور آٹھ دن تک خوشبو

Presented by www.ziaraat.com

میرے رخسار سے آتی رہی۔

(القول البدیع ص ۱۳۵، سعادت الدارین ص ۱۲۳، جذب القلوب ص ۲۶۵)

تمام حاجات کے لیے ایک ہی وظیفہ

آیت اللہ محمد تقی اصفہانی تحریر کرتے ہیں کہ میں نجف اشرف میں ریاضت میں مشغول تھا کہ اس دوران مجھ پر کئی اسرار منکشف ہوئے۔ ایک شبِ بدھ میں مسجد سہلہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ سحر کے قریب ایک غیبی شخص سے ملاقات ہوئی۔ میں نے اُس سے بہت سے سوالات کیے جن کے جواب وہ حضرت حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف سے نقل کر رہا تھا۔ میں اُنہیں با قاعدہ لکھ رہا تھا تا کہ بھول نہ جاؤں۔ میرا ایک سوال یہ تھا کہ مجھے کوئی ایسا مناسب ذکر بتائیں جو میری تمام ضروریات میں میرے کام آ سکے۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ بارگاہِ الٰہی میں دُرود سے زیادہ مناسب ذکر کوئی نہیں۔

(فوائد الصلوات ص ۴۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

زیارت نامہ

کتاب ''فوائد الصلوات'' کے مصنف حجۃ الاسلام الحاج عباس علی حسینی کہتے ہیں میں سوچ رہا تھا کہ کیا میری کتاب ''فوائد الصلوات'' رسُول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبول فرمائیں گے یا نہیں؟ اِسی دوران مجھ پر نیند غالب آ گئی، عالمِ خواب میں دیکھا کہ پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور مجھے اپنی آغوشِ مبارک میں لے لیا۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ اقدس کو چوما۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے زیارت کے الفاظ تعلیم فرمائے۔ میں نے عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ابھی تک جو زیارات پڑھی ہیں کیا وہ درست نہیں تھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی جو تمہیں تعلیم کی ہے اس طرح پڑھو، تمہاری گزشتہ زیارات بھی مقبول ہیں۔ (فوائد الصلوات ص ۱۵۴)

لازم عمل

ابنِ شیخ زین الدین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کو خواب میں دیکھا، میں نے آپ علیہ السلام سے شکایت کی کہ نہ روزِ آخرت کے لیے ذخیرہ اکٹھا ہوتا ہے اور نہ توبہ اور نیک عمل کرنے کی توفیق ہوتی ہے، آپ علیہ السلام نے فرمایا تم پر لازم ہے کہ محمد و آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر بہت زیادہ صلوات بھیجا کرو، ہم بھی بہت زیادہ صلوات بھیجتے ہیں۔ (دارالسلام ج۲ ص ۱۳۳)

Presented by www.ziaraat.com

حرم شریف میں اعانت

ایک بزرگ کہتے ہیں میں مکہ مکرمہ گیاہُوا تھا۔ وہاں ایک وقت مجھ پر ایسا آیا کہ میرے پاس رقم ختم ہو گئی اور میں سخت پریشانی میں مبتلا ہو گیا۔ اِسی کیفیت میں تین دن گذر گئے اور کوئی سبیل میسر نہ آسکی۔ ایک روز میں نے حرم میں بیٹھ کر درُود شریف کا ورد شروع کر دیا۔ اِسی اثنا میں مجھ اونگھ آ گئی۔ بیدار ہُوا تو اپنے پاس ایک اعرابی کو بیٹھا ہُوا پایا۔ وہ مجھ سے کہنے لگا میرے سر میں درد ہے مجھے دَم کر دو۔ میں نے اُسے دَم کر دیا۔ وہ مجھے بیس ریال دے کر چلا گیا۔ اِسکے بعد وہ ہر سوموار کو آتا، مجھ سے دَم کرواتا اور دس ریال دیکر چلا جاتا۔ تب مجھے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ پاک یاد آیا کہ درُود پاک پڑھنے سے تمام مشکلات دُور ہو جاتی ہیں۔ (خزینہ کرم۔ آبِ کوثر)

پاکیزہ خوشبو

☆ ایک بزرگ کے بقول وہ اصفہان کے ایک مدرسے میں ٹھہرے ہوئے تھے کہ ایک شب اُنہیں بہت عجیب اور پاکیزہ خوشبو کا احساس ہوا۔ بزرگ نے اِدھر اُدھر نگاہ دوڑائی تو ایک فقیر کو دیکھا جو درُود پڑھنے میں مشغول تھا اور وہ دلکش خوشبو اُسی کے منہ سے آ رہی تھی۔ (فضیلۃ الصلوات ص ۹۲)

☆ بعض صحابہ کرامؓ نے فرمایا جس مجلس میں سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُودِ پاک

Presented by www.ziaraat.com

پڑھا جاتا ہے اُس مجلس سے ایک نہایت پاکیزہ خوشبو اُٹھتی ہے جو آسمانوں کی بلندیوں تک جاتی ہے۔ اُس پاکیزہ خوشبو کو جب فرشتے محسوس کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ زمین پر کسی مجلس میں رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پڑھا جا رہا ہے۔ (دلائل الخیرات ص ۱۳، سعادۃ الدارین ص ۱۴۳)

☆ بعض علماء کرام فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطیب الطیبین اور اطہر الطاہرین ہیں، لہٰذا جب کسی مجلس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذِکر شریف ہوتا ہے اور درُود پاک پڑھا جاتا ہے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو مبارک کی وجہ سے وہ مجلس معطر ہو جاتی ہے اور اُسکی خوشبو آسمانوں تک پہنچ جاتی ہے۔ وہ اولیاء کرام جنہوں نے ملکوت کا مشاہدہ کیا ہے وہ بھی اِس پاکیزہ خوشبو کا ادراک کر لیتے ہیں جیسے کہ فرشتے کر لیتے ہیں اور بعض اولیاء کاملین جب اللہ تعالیٰ کا اور اُسکے پیارے حبیبِ پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکرِ پاک کرتے ہیں تو اُن کے سینہ سے ایسی خوشبُو مہکتی ہے کہ جو کستوری اور عنبر سے بھی بہترین ہوتی ہے۔ لیکن ہمارے ذوق و وجدان دُنیا کی حرص وہوا کی وجہ سے بدل چکے ہیں اس لیے ہم اس نعمت سے محروم ہیں جیسے کہ وہ مریض جس کو صفرا کے غلبے کی وجہ سے ہر میٹھی چیز کڑوی معلوم ہوتی ہے تو وہ کڑواہٹ اُس میٹھی چیز میں نہیں بلکہ مریض میں موجود ہوتی ہے۔ اِسی طرح یہ حجاب بھی ہماری

Presented by www.ziaraat.com

طرف سے ہماری غفلت کی وجہ سے ہے۔ (سعادت الدارین ص ۱۴۳، آبِ کوثر ص ۱۰۴)

صلوات کا انعام

حجۃُ الاسلام جناب مہدی پور فرماتے ہیں کہ ایک عالمِ دین نے بتایا کہ میں نے خواب میں ایک سید عالمِ دین سے ملاقات کی جو اِس دارِ فانی سے کوچ کر چکے تھے۔ اُن کے سر پر ٹوپی رکھی ہوئی تھی۔ میں نے پوچھا قبلہ! آپکا عمامہ کہاں گیا اور سر پر ٹوپی کیوں پہن رکھی ہے؟ سید نے جواب دیا کہ اِس عالم میں سبھی سر برہنہ ہیں اور یہ جو تم میرے سر پر ٹوپی دیکھ رہے ہو تو اِسکی وجہ یہ ہے کہ جب میں زندہ تھا تو ہر روز محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر صلوات کی ایک تسبیح پڑھتا تھا۔ (دُرودو سلام کی برکتیں ص ۹۲)

ایک فاسق و فاجر شخص کی شفاعت

روایت ہے کہ ایک شخص جو بادشاہِ وقت کا خدمتگار تھا، فسق و فجور میں مبتلا رہتا تھا۔ اُسکی وفات کے بعد اُسے خواب میں دیکھا گیا کہ آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں اُسکا ہاتھ ہے۔ عرض کیا گیا یا رُسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ بندہ تو فاسقین میں سے ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دستِ مبارک میں اِسکا ہاتھ کیسے؟ شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے بارگاہِ الٰہی میں اِسکی شفاعت کر دی ہے اور باری تعالیٰ نے اِسکو بری کر دیا ہے۔ بصد حیرت و احترام آقائے

Presented by www.ziaraat.com

دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ اِس کو یہ مرتبہ کس سبب سے حاصل ہُوا؟ صاحبِ کوثر و تسنیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف مجھ پر کثرتِ صلوات کے وسیلہ سے اِسکو یہ منزلت ملی۔ یہ شخص اگرچہ، فسق وفجور میں مبتلا تھا لیکن ہر رات آرام کے لیے بستر پر آتے ہی مجھ پر ایک ہزار بار صلوات بھیجتا تھا۔ میری صلوات گناہوں کو اس طرح تباہ کر دیتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو یا ٹھنڈا پانی آگ کو۔

یہ واقعہ ''سعادۃ الدارین'' اور ''آبِ کوثر'' میں بھی ہے جسے شیخ عبدلواحد بن زید سے نقل کیا گیا ہے۔ (دُرّۃ الناصحین)

موئے مبارک

روایت ہے کہ بلخ شہر میں ایک مالدار شخص رہتا تھا۔ اس کے دو بیٹے تھے۔ جب اُسکا انتقال ہوا تو دونوں بھائیوں نے باپ کے ترکہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ باپ کے ترکہ میں رسُولِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین عدد بال مُبارک بھی تھے، دونوں بھائیوں نے ایک ایک بال مُبارک لے لیا۔ تیسرے بال مُبارک کے لیے بڑا بھائی کہنے لگا کہ چلو اِس کو کاٹ کر دو حصوں میں تقسیم کر لیں۔ چھوٹے بھائی نے کہا یہ نہیں ہوسکتا کیونکہ عظمتِ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واجب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کو کاٹنا بے ادبی ہے۔ بڑے نے کہا یہ

Presented by www.ziaraat.com

بات ہے تو تم تینوں بال لے لو اور اپنے حصے کا مال مجھے دے دو۔ چھوٹے نے یہ منظور کرلیا۔ کچھ مدت کے بعد بڑے بھائی کا تمام مال ضائع ہو گیا اور وہ کنگال ہو گیا۔ ایک شب اُس نے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور اپنی غُربت و ناداری کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے محروم و بدقسمت تُو نے میرے بال کی توقیر نہ کی، بلکہ دُنیا کو اُن پر ترجیح دی۔ لیکن تیرے چھوٹے بھائی نے اُن کا اِس قدر احترام کیا کہ سب اموالِ میراث کو اُن کے بدلے ٹھکرا دیا۔ وہ اِن (مبارک) بالوں کو دیکھ دیکھ کر بڑی محبت اور توقیر سے مجھ پر صلوات بھیجتا رہا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اُس کو میرے بالوں کی تعظیم اور کثرتِ صلوات کی وجہ سے دُنیا وآخرت کا رئیس بنا دیا ہے۔ اُس نے سعادتِ دارین حاصل کرلی اور تُو محروم رہ گیا۔

(کتاب: اللهم صل علی محمد وعلی اله وصحبه وبارك وسلم. ص ٦٨)

میں اُمت کو اتنا ہی جانتا ہوں جتنا وہ درُود بھیجتے ہیں

شہر مرو کا رہنے والا ایک شخص کہتا ہے کہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآلِ محمد (علیہم السلام) پر درُود بھیجنے میں سُستی سے کام لیتا تھا۔ ایک رات خواب میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ مجھے کوئی اہمیت نہیں دے رہے تھے، گویا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھ سے ناراض تھے۔ میں نے عرض کی کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کیوں نظر

Presented by www.ziaraat.com

اندازفرمارہے ہیں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میں تجھے نہیں جانتا۔ میں نے عرض کی کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا اُمتی ہوں اور علماء سے سُنا ہے کہ انبیاء اپنی اُمتوں کو جانتے ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میں اپنی اُمت کو اتنا ہی جانتا ہوں جتنا وہ مجھ پر درُود بھیجتے ہیں، چونکہ تُو درُود نہیں بھیجتا اِس لیے میں تجھے نہیں جانتا۔ جب میں نیند سے بیدار ہوا تو خود پر واجب کرلیا کہ ہر روز محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر سو مرتبہ درُود بھیجوں گا۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ اِس مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اب میں تم سے راضی ہوں اور روزِ قیامت تیری شفاعت کروں گا۔ (درُود وسلام کی برکتیں ص ۱۰۵، ذخیرۃ العباد ص ۲۳۰)

شاہی باز

ابو محمد جزری فرماتے ہیں میرے دروازے پر ایک ''شاہی باز'' آیا مگر صد افسوس کہ میں اُسے پکڑ نہ سکا۔ چالیس برس گزر گئے بہت حیلے کئے مگر ایسا ''باز'' پھر نہیں ملا۔ کسی نے دریافت کیا حضرت وہ کونسا ''باز'' تھا جس کے لیے ایسا پچھتاوا! کہنے لگے مُدت ہوئی میں ایک سرائے میں ٹھہرا تھا، نمازِ عصر کے بعد ننگے پاؤں، بکھرے بالوں اور زرد رنگت والا ایک نوجوان درویش سرائے میں داخل ہُوا۔ اُس نے آتے ہی وضو کیا، دو رکعت نماز پڑھی اور سر

Presented by www.ziaraat.com

جھکا کر دُرود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ مغرب تک دُرود پاک کا وِرد جاری رہا پھر نمازِ مغرب ادا کی اور دوبارہ دُرود شریف پڑھنے میں مصروف ہو گیا۔ اتنے میں شاہی پیغام آیا کہ سرائے والوں کی بادشاہ کے ہاں دعوت ہے۔ میں اُس درویش کے پاس گیا اور پوچھا تُو بھی ہمارے ساتھ بادشاہ کے ہاں ضیافت میں جائے گا؟ کہنے لگا مجھے بادشاہوں کے ہاں جانے کی ضرورت نہیں، ہاں! آپ میرے لیے حلوا لیتے آنا۔ مجھے اُس کی بات بُری لگی اور میں نے اُسے قابل اعتنا نہ سمجھا۔ ہم اُسے چھوڑ کر شاہی ضیافت میں چلے گئے، رات گئے واپس آئے تو دیکھا وہ درویش اُسی طرح دُرود شریف پڑھنے میں مشغول تھا۔ میں بھی جائے نماز بچھا کر بیٹھ گیا مگر مجھے نیند نے آ لیا۔ خواب میں دیکھا کہ سرورِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف رکھتے ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ارد گرد انبیاء عَلَیۡہِمُ السَّلَام کا اجتماع ہے۔ میں بارگاہِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں حاضر ہُوا اور سلام عرض کیا۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رُخِ انور دوسری جانب پھیر لیا۔ میں دوسری طرف سے سلام عرض کرنے پیش ہُوا لیکن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر چہرۂ مبارک موڑ لیا۔ کئی بار ایسا ہُوا تو میں خوفزدہ ہو گیا اور عرض کیا، یا رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھ سے کیا خطا سرزد ہو گئی ہے جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مجھ ناچیز پر توجہ نہیں فرما رہے؟ فرمایا میری اُمت کے ایک درویش نے تجھ سے ذرا سی

Presented by www.ziaraat.com

خواہش کی اور تُو نے اُسکی پرواہیں کی۔ یہ سُن کر میں گھبرا گیا اور میری آنکھ کھل گئی۔ فوراً اُس درویش کی طرف بھاگا جسے معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیا تھا، مگر افسوس اُسکی جگہ خالی پڑی تھی۔ فوراً سرائے سے باہر نکلا، دیکھا تو وہ جا رہا تھا۔ میں اُسے آوازیں دینے لگا مگر وہ رُکا نہیں۔ آخر میں نے کہا اے اللہ کے بندے! آمیں تجھے کھانا لا کر دوں۔ یہ سُن کر کہا، ''ہاں! ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی (علیہم السلام) میری سفارش کریں تو پھر تُو مجھے کھانا لا کر دیگا۔ مجھے تیرے کھانے کی حاجت نہیں۔'' وہ چلا گیا اور میں کفِ افسوس ملتا رہ گیا۔

(سعادت الدارین ص۱۳۴، آبِ کوثر ص۱۶۲)

سونے کی انگلیاں

ایک بزرگ کو اُنکی وفات کے بعد خواب میں دیکھا گیا کہ اُنکی انگشتِ شہادت اور انگوٹھے پر سونے کے پانی سے کچھ لکھا ہوا تھا۔ جب اُن سے اِسکا سبب پوچھا گیا تو کہا میں جب بھی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لکھتا تھا تو نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثیراً کثیراً لکھتا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر درود نہیں بھیجتا تھا۔ ایک مرتبہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے منہ پھیر لیا ہے۔ اسطرح کا واقعہ تین مرتبہ پیش آیا تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے کیا

Presented by www.ziaraat.com

تقصیر ہو گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو جب بھی میرا نام لکھتا ہے تو مجھ پر صلوات نہیں بھیجتا۔ اُس دن سے میں جب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لکھتا تھا تو صلوات بھی بھیجتا تھا۔ اِسکے صدقے میں میری یہ انگلیاں سونے کی ہو گئیں ہیں۔ (شرح فضائل صلوات ص ۵۰)

رُوسیاہ پر رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم

ایک خدا رسیدہ شخص کا بیان ہے کہ حج کے سفر میں میری ملاقات ایک شخص سے ہوئی جو اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، سوتے جاگتے، غرض ہر وقت پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکی آل علیہم السلام پر دُرود بھیجتا تھا۔ میں نے اُس شخص سے پوچھا کہ تم نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایسا کیا دیکھا کہ ہر وقت دُرود بھیجتے رہتے ہو؟ کہنے لگا مجھے اِس بابِ رحمت سے بہت کچھ ملا ہے لہٰذا میں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ نماز کے علاوہ دوسرے اوقات میں بھی دُرود بھیجوں گا۔ پھر مجھے بتانے لگا کہ میں پچھلے سال اپنے والد کے ساتھ حجاز جا رہا تھا کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا۔ مرنے کے بعد اُن کا چہرہ سیاہ ہو گیا تھا۔ یہ حالت دیکھ کر میں بہت افسردہ ہو گیا۔ اِسی حالت میں نیند مجھ پر غالب آئی اور میں نے خواب میں دیکھا کہ عجیب و غریب شکلوں کے آدمی ہاتھوں میں گرز لیے میرے باپ کو مارنا چاہتے تھے کہ اچانک ایک سبز پوش خوبصورت آدمی وہاں آیا اور

Presented by www.ziaraat.com

میرے والد کی میّت سے چادر ہٹا کر اُسکے سیاہ چہرے پر اپنا ہاتھ پھیرا اور مجھے کہا غم نہ کرو اور جان لو کہ ہم اپنے دوستوں کو مصیبت میں تنہا نہیں چھوڑتے۔ جب وہ شخص واپس جانے لگا تو میں اُسکے قدموں میں گر پڑا اور عرض کی کہ میں آپ پر قربان، آپ کون ہیں؟ فرمایا میں پیغمبرِ آخر الزمان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہوں۔ میں نے عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے والد کا چہرہ کیوں سیاہ ہو گیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا باپ علماء سے کنارہ کشی اختیار کرتا تھا، جب اُس سے حق بات کی جاتی تو منہ پھیر لیا کرتا تھا اور دل میں عناد و دشمنی رکھتا تھا۔ پس اِس رویہ کا نتیجہ دنیا اور آخرت میں چہرہ کا سیاہ ہو جانا ہے۔ میں نے عرض کی یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اِسکی مدد کو کیوں آئے؟ اور اِسکے ساتھ اتنی شفقت سے کیوں پیش آئے کہ اِسکا چہرہ سفید ہو گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اِس وجہ سے کہ یہ ہر رات مجھ پر درُود بھیجتا تھا۔ میں نے اِسے نجات دلائی اور شرمندگی سے بچایا اور روزِ قیامت بھی اِسکی شفاعت کروں گا۔ (لمعات الانوار ص ۵۱)

ایک اور رُوسیاہ پر رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم

فضیل ابنِ سفیان الثوری کہتے ہیں کہ میں حج کے لیے حرم شریف پہنچا تو ایک شخص کو دیکھا کہ وہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود شریف کا وِرد ہر ہر جگہ کرتا جا

Presented by www.ziaraat.com

رہا تھا۔حرم میں ،طواف کعبہ میں ،صفا ومروہ کی سعی میں ،عرفات میں ،منیٰ و مزدلفہ میں ،غرض ہر مقام پر صلوات رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مشغول تھا۔ میں نے اُس شخص سے کہا اے دوست ہر مقام کے لیے الگ الگ مَقال ہے، کیا بات ہے کہ تم نہ تلبیہ کہتے ہو نہ کسی مقام پر دُعا پڑھتے ہو اور نہ کہیں نماز ادا کرتے ہو، محض درُود ہی پڑھتے جا رہے ہو؟ اُس شخص نے جواب دیا کہ میں ایک واقعہ کے سبب سے اس فعلِ واحد میں مصروف ہوں، میں نے عرض کیا کہ براہِ کرم اُس واقعہ سے مجھے بھی آگاہ کریں۔ وہ شخص کہنے لگا کہ میں خُراسان سے اپنے سن رسیدہ والد کے ہمراہ حج کے لیے روانہ ہوا۔ جب ہم کُوفہ پہنچے تو میرے والد کا انتقال ہو گیا۔ میں نے اُن کے چہرے کو ایک چادر سے ڈھانپ دیا۔ شدتِ غم سے کچھ دیر بعد چادر ہٹا کر اُن کا چہرہ دیکھا تو پریشان ہو گیا، اُنکی صورت گدھے کی صورت میں تبدیل ہو گئی تھی۔ میں والد کی بدنامی اور اپنی ندامت کے احساس سے حد درجہ پریشان ہو گیا، اِسی دوران میں میری آنکھ لگ گئی۔عالِم خواب میں ایک حسین وجمیل بزرگ تشریف لائے، کہنے لگے کس بات پر اِس درجہ غمگین ہو؟ میں نے عرض کیا کہ مجھ پر غم کا پہاڑ ٹُوٹ پڑا ہے، پھر پورا واقعہ بیان کر دیا۔ وہ خوش پوش و خوش رُو بزرگ میرے والد کے پاس تشریف لائے اور چادر کے اُوپر سے

Presented by www.ziaraat.com

اُنکے منہ پر ہاتھ پھیر دیا۔ میں نے چادر ہٹا کر دیکھا تو اپنے والد کے چہرے کو پہلے سے زیادہ خوبصورت اور چمکیلا پایا۔ میں نے اس بزرگ کے رخسار مبارک کو غور سے دیکھا تو ایسا نظر آیا گویا چودھویں کا چاند ہے۔ گھبرا کر پوچھا آپ کون ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ میں محمد مصطفٰی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہوں۔ میں نے حالتِ بیقراری میں اُنکی چادر کو تھام کر سوال کیا کہ خدا کے لیے مجھے اِس معاملے سے آگاہ فرمایے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا باپ سُود خور تھا اور یہ خدائے پاک کا حکم ہے کہ جو سُود کھاتا ہے بعد از مرگ اُسکی صورت دُنیا میں یا آخرت میں گدھے کی صورت کی مانند ہو جائے گی، تمہارے والد کے حق میں یہ بات عالمِ ظاہر میں ظہور پذیر ہوگئی۔ تمہارا والد ہر رات آرام کرنے سے پہلے مجھ پر سو بار دُرود و صلوات بھیجنے کا عادی تھا، جب بعد از مرگ اُسکو یہ حالت پیش آئی تو مجھے خبر ہوئی۔ میں نے اللہ پاک سے سوال کیا کہ مجھ پر صلوات بھیجنے والے کو دُنیا میں اس بُری حالت سے ذلیل نہ فرمائیں۔ خدائے ستار و غفار نے میری بات رکھ لی اور تم نے دیکھ لیا کہ تیرے والد کا چہرہ پہلے سے زیادہ حسین و منّور ہو گیا ہے۔

(سعادۃ الدارین، نزہتہ الناظرین ص ۳۲، رونق المجالس ص ۱۰، تنبیہ الغافلین ص ۱۶۱)

ایک اور روایت کے مطابق یہ واقعہ کچھ یوں ہے:

Presented by www.ziaraat.com

فضیل ابن سفیان الثوری سے روایت ہے کہ حج کے موقع پر اُنکی ملاقات ایک نوجوان سے ہوئی جو قدم بہ قدم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلِ محمد علیہم السلام پر صلوات پڑھتا تھا۔ سفیان ثوری کے استفسار پر اُس نوجوان نے اِس قدر ذکرِ صلوات کرنے کا سبب بیان کرتے ہوئے کہا کہ ایک مرتبہ میں عازمِ حج ہوا تو میری والدہ بھی میرے ساتھ تھیں۔ بیماری کی وجہ سے اُنکا چہرہ سیاہ ہو گیا تھا اور پیٹ پھول گیا تھا۔ جب میں مسجد الحرام کے قریب گیا تو دعا کی کہ بارِ الہا میں تیرے گھر میں ہوں اور میری والدہ کا یہ حال ہے۔ میں تیرے گھر میں ہوتے ہوئے بھی غمزدہ ہوں۔ کیا تُو اپنے مہمان کے ساتھ ایسا سلوک کرتا ہے؟ پس اُسی وقت جنوبی حجاز کا ایک شخص مسجدِ حرام میں داخل ہوا اور میری ماں کے چہرے اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا۔ ماں کا چہرہ سفید ہو گیا اور اُسے بیماری سے شفا مل گئی۔ وہ شخص جانے لگا تو میں نے اُسکے دامن کو تھام لیا اور پوچھا کہ میری مشکل کشائی کرنے والے! تُو کون ہے؟ فرمایا، میں تیرا رسُول محمد مصطفٰی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہوں۔ تجھے تاکید کرتا ہوں کہ ذکرِ صلوات کو ترک نہ کرنا۔ قدم قدم پر صلوات بھیجنے کا سبب یہ معجزہ ہے۔ (القول البدیع)

Presented by www.ziaraat.com

شبیہِ روضۂ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود کی برکت

نزہتہُ المجالس میں عبدالرحمٰن الصفوری فرماتے ہیں کہ ایک مظلوم خدا رسیدہ بزرگ ظالم بادشاہ سے جان کی حفاظت کے لیے جنگل کی طرف نکل گئے اور سنسان جنگل میں زمین پر ایک دائرہ کھینچ دیا جو بظاہر ایک قبر کی مانند نظر آتا تھا۔ اس کے بعد اُنہوں نے اُس دائرہ کو روضۂ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام دیا اور اُسکے کنارے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ دُرود شریف کا وِرد کیا۔ پھر قاضی الحاجات کے دربار میں بیکسانہ ہاتھوں کو پھیلائے دعا مانگی کہ اے ربِّ اعلیٰ! بندہ نے اِس قبر کو اپنا شفیع بنایا ہے، مجھے اُس ظالم بادشاہ کے خوف سے بحُرمتِ محمد قریشی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم امن اور اطمینان عطا فرما۔ اُسی وقت ایک غیبی آواز آئی کہ تم نے بہترین شفیع کا دامن تھام لیا ہے، اگرچہ وہ تجھ سے مسافت میں بعید ہیں لیکن کرامت و منزلت میں مجھ سے حد درجہ قریب ہیں۔ جاؤ! ہم نے تمہارے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے۔ درویش خوش خوش شہر کی جانب چل دیئے۔ شہر کے دروازے پر پہنچے تو لوگوں کی زبانی سُنا کہ ظالم بادشاہ وفات پا چکا ہے۔ درویش شُکر خدا بجالائے۔

(کتاب: اللھم صل علی محمد و علی الہ و صحبہ وبارك وسلم، ص۷٦، آبِ کوثر ١٦٥)

Presented by www.ziaraat.com

درُود اور قبر کی مشکل

مولانا شبلی سے روایت ہے کہ میرا ایک ہمسایہ انتقال کر گیا تھا، میں نے اُسکو خواب میں دیکھا اور برزخ کا احوال دریافت کیا۔ اُسنے کہا اے شیخ! جب مجھے قبر میں لٹایا گیا تو میں نے بہت ہی رنج وغم دیکھے، میری زبان نے کام چھوڑ دیا، منکر نکیر سوال کرتے مگر میں جواب نہیں دے سکتا تھا۔ میں نے سوچا میں تو مسلمان تھا اور یہ دونوں فرشتے کتنے غضبناک انداز میں سوال کرتے ہیں۔ اچانک میں نے ایک خوبصورت اور اچھی خوشبو والے کو قبر میں داخل ہوتے دیکھا۔ وہ میرے اور فرشتوں کے درمیان حائل ہو گیا اور مجھے آرام سے بتایا کہ تم اِن کو اِس طرح سے جواب دو۔ میں نے جواب دینے کے بعد اُس سے سوال کیا کہ تم کون ہو؟ تم نے مجھے اِس مصیبت سے نجات دلوائی، تم پر خدا اور رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت ہو۔ اُس نے جواب دیا میں وہ درُود ہوں جو تم نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وآلِ محمد (علیہم السلام) پر بھیجا تھا اور کہا جہاں تجھے مشکل اور پریشانی ہو مجھے بلا لینا۔

ایک روایت کے مطابق، اُس نے کہا کہ میں ایک فرشتہ ہوں جس کو تمہارے دُرود کی کثرت سے پیدا کیا گیا ہے اور اللہ جل شانہ' کا حکم ہے کہ ہر شدّت و مصیبت میں تمہاری مدد کروں۔ (شرح و فضائل صلوات ص ۱۷۲، مصباح الظلام)

Presented by www.ziaraat.com

ستر ہزار عقوبت زدہ افراد کی شفاعت

ایک عورت نے شیخ حسن بصری کی خدمت میں حاضر ہو کر درخواست کی کہ یا شیخ میری ایک بیٹی فوت ہو چکی ہے اُسکو خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ حضرت حسن بصری نے فرمایا بعد نماز عشاء چار رکعت نماز ادا کرو، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ "الھاکم التکاثر" ایک ایک بار پڑھو، پھر دائیں کروٹ لیٹ کر نیند آنے تک سیّد السادات، صاحبِ معجزات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود شریف بھیجتی جاؤ۔ عورت حکم بجا لائی اور خواب میں بیٹی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں گرفتار ہے۔ گندھک کے لباس میں ملبوس، دونوں ہاتھ جکڑے ہوئے اور پاؤں میں زنجیریں پڑی ہوئیں۔ خواب سے بیدار ہو کر حضرت حسن بصری کی خدمت میں حاضر ہوئی اور تمام کیفیت بیان کر دی۔ حضرت نے فرمایا کہ تم راہِ خدا میں حسبِ طاقت صدقات و خیرات کرو، عین ممکن ہے کہ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡن اُسے معاف فرما دے۔ اُس رات خواجہ حسن بصری نے خواب میں دیکھا کہ گویا وہ باغِ جنت میں ہیں۔ وہاں ایک حسین و جمیل دوشیزہ پر نظر پڑی جو سر پر نُور کا تاج لیے کرسی پر بیٹھی ہے۔ دوشیزہ نے آپ سے پوچھا کہ اے شیخ! کیا آپ نے مجھے پہچانا؟ جواب دیا کہ "نہیں"۔ لڑکی بولی میں اُس عورت کی بیٹی ہوں جس کو آپ نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود

Presented by www.ziaraat.com

بھیجتے ہوئے سونے کا حکم دیا تھا۔حسن بصری کہنے لگے تمہاری ماں نے تو تمہارے بارے میں کچھ اور کیفیت بیان کی تھی ۔لڑکی کہنے لگی کہ میری والدہ نے ٹھیک کہا تھا۔خواجہ حسن بصری نے پوچھا کہ پھر یہ مقام تجھ کو کیسے نصیب ہُوا؟ لڑکی گویا ہوئی کہ ہم ستر ہزار افراد عقوبتِ الٰہی میں مبتلا تھے کہ اچانک ایک خدا رسیدہ بزرگ ہمارے مَقَابِر کے مقابل گزرا اور دُرود شریف پڑھ کر ہمارے لیے ایصالِ ثواب فرمایا۔ اللہ جل شانہٗ نے قبول فرما کر ہم سب کو اُس مردِ صالح کے دُرود کے طفیل بخش دیا ہے۔ مجھے اتنا حصہ نصیب ہُوا ہے جس کا آپ مشاہدہ فرما رہے ہیں۔

(القول البدیع ص ۱۳۱، نزہۃ المجالس ص ۳۲، سعادۃ الدارین ص ۱۲۲)

دُرود کی برکت سے قرض کی ادائیگی اور خوشحالی

حضرت جلال الدین سیوطی سے منقول ہے کہ ایک شخص تین ہزار دینار کا مقروض ہو گیا۔قرض خواہ نے قاضی کے پاس مقدمہ دائر کر دیا۔قاضی نے قرضدار کو ایک ماہ کی مہلت دے دی۔ وہ شخص قاضی کے پاس سے سیدھا مسجد میں آ بیٹھا اور بصد عاجزی وانکساری سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود بھیجنا شروع کر دیا۔ستائیسویں شب خواب میں بشارت ہوئی کہ فکر مت کر، تمہارا قرض اللہ جل شانہٗ ادا فرما دے گا، تم وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس پہنچو اور اُسے

Presented by www.ziaraat.com

کہو کہ رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ آپ میرا تین ہزار دینار کا قرض ادا کریں۔ وہ شخص جب خواب سے بیدار ہُوا تو اپنے آپکو قدرے پُرسکون پایا۔ پھر خیال آیا کہ اگر وزیر نے خواب کی سچائی کی کوئی دلیل مانگی تو کیا کہوں گا؟ اِسی فکر میں دن تمام ہُوا، رات آئی تو مقدر کا ستارہ پھر چمکا اور خواب میں رسُولِ معظّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار نصیب ہُوا۔ رحمتِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُس سے نہ جانے کی وجہ دریافت فرمائی۔ عرض کیا یا رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اگر وزیر نے خواب کا کوئی ثبوت مانگا تو کیا جواب دوں گا؟ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسکی تعریف فرمائی اور فرمایا اگر وہ ثبوت مانگے تو کہنا کہ آپ ہر روز بعد از نماز فجر تا طلوعِ آفتاب کسی سے بات کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار دُرود کا تحفہ رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں پیش کرتے ہیں اور اِس راز کو دُنیا میں اور کوئی شخص نہیں جانتا۔ وہ بندۂ خدا بیداری کے بعد وزیر کے پاس پہنچا اور خواب مع ثبوت کے بیان کر دیا۔ وزیر خوش ہُوا اور تین ہزار دینار قرض کی ادائیگی کے لیے دینے کے بعد تین ہزار دینار اہل وعیال کے نان نفقہ کے لیے دیے۔ پھر مزید تین ہزار دینار کاروبار کے لیے دیتے ہوئے کہا کہ خدارا مجھ سے تعلق قائم رکھنا اور کوئی بھی ضرورت پیش آئے تو اطلاع کرنا۔ وہ شخص مسرور وشادمان قاضی کے پاس پہنچا اور قرض کی رقم سامنے رکھ دی۔ قرض

Presented by www.ziaraat.com

خواہ نے حیرت و استعجاب کا اظہار کیا کہ اِس جیسا نادار شخص اتنی بڑی رقم کہاں سے اُڑا لایا۔ اِس پر اُس شخص نے تمام ماجرا من وعن بیان کر دیا۔ قاضی صاحب کہنے لگے، یہ شرف وکرامت صرف وزیر ہی کے حصّے میں کیوں، میں عدالت کا سربراہ ہوں، اس قرض کو میں ادا کرونگا۔ اِس پر قرض خواہ چہک کر کہنے لگا کہ اِس شرف کا سب سے زیادہ حقدار تو میں ہوں کیونکہ قرض میں نے دیا ہے، وزیر یا قاضی صاحب نے نہیں۔ میں اِس قرض کو اللہ اور اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خاطر معاف کرتا ہوں۔ قاضی کہنے لگا کہ جو رقم میں نے اللہ اور اُسکے رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے لیے مختص کر دی ہے وہ تو میں واپس نہیں لونگا۔ لہٰذا وہ شخص تین ہزار دینار قاضی کے دیئے ہوئے اور نو ہزار دینار وزیر کے لیکر چلا آیا اور حق تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ (جذب القلوب ص ۲۶۳، آبِ کوثر ص ۱۴۱)

وزیر علی بن عیسیٰ

علی بن عیسیٰ وزیر کہتے ہیں بادشاہ نے مجھے وزارت سے معزول کر دیا۔ میں نے خواب میں دیکھا میں گدھے پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دوجہاں رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تشریف فرما ہیں۔ میں جلدی سے نیچے اُتر آیا اور احتراماً پیدل ہو لیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا علی! اپنی جگہ پر واپس چلا جا۔ صبح بادشاہ نے مجھے وزارت پر بحال کر دیا۔ میں کثرت سے درُود پاک

Presented by www.ziaraat.com

پڑھا کرتا تھا اور یہ برکت دُرود پاک کی تھی۔ (سعادت الدارین ص ۱۳۴)

شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے عیدی

شیخ ابوالحسن کثرت سے دُرود پاک پڑھا کرتے تھے۔فرماتے ہیں میرے دن گردش میں تھے۔نوبت فقر وفاقہ تک آ گئی۔عید آئی تو میرے پاس کچھ بھی نہ تھا۔چاند رات کو جب ہر طرف خوشی و شادمانی کا دور دورہ تھا میں بے حد ملول اور مضطرب تھا کہ میرے بچوں کے پاس عید کے کپڑے تک نہیں تھے۔رات اِسی کرب میں گزر رہی تھی جب کسی نے میرے دروازے پر دستک دی۔ میں باہر گیا تو دیکھا کچھ لوگ ہیں جنہوں نے قندیلیں اُٹھا رکھی تھیں۔اُن میں علاقے کا رئیس بھی تھا۔کہنے لگا آج رات میں سویا تو خواب میں شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا ابوالحسن اور اُسکے بچے بڑی تنگدستی میں مبتلا ہیں، تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ عطا کر رکھا ہے، جاؤ اور جا کر اُنکی مدد کرو، بچوں کے لیے کپڑے اور دیگر ضروریات کے لیے خرچہ لے جاؤ تا کہ وہ عید اچھی طرح سے کر سکیں۔لہٰذا میں کچھ سامان لایا ہوں یہ قبول فرمائیں۔ درزی بھی ہمراہ ہے، بچوں کو بُلائیں تا کہ لباس کی پیمائش کر لے۔پھر وہ درزی سے مخاطب ہُوا پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرلو پھر بڑوں کے اور یہ سب صبح تک مکمل کرلو۔ (سعادت الدارین ص ۱۴۸)

Presented by www.ziaraat.com

ایک حاجت مند مومن اور دولت مند مجوسی پر کرم

بغداد میں ایک زاہد وعابد شخص رہتا تھا جو غربت وافلاس کی وجہ سے شدید بدحالی کا شکار تھا اور اکثر نوبت فاقوں تک پہنچ جاتی ہے۔ ایک شب، فاقہ کشی کے عالم میں اُسنے اپنے اہل وعیال سے کہا آؤ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پاک بھیجیں تاکہ اُسکی برکت سے ہماری بدحالی دُور ہو۔ لہٰذا تمام اہل خانہ مل بیٹھ کر دُرود کا وِرد کرنے لگے۔ دُرود پڑھتے پڑھتے اُس مردِ صالح پر نیند کا غلبہ ہُوا اور خواب میں شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف نصیب ہُوا۔ محبُ الفقراء والغرباء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے تشفی دی اور فرمایا فلاں مجوسی کے گھر جاؤ، اُسے میرا اسلام پہنچاؤ اور کہو کہ تیرے حق میں جو دُعا ہے وہ قبول کرلی گئی ہے اور رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے جو بخشا ہے اُسمیں سے میرے قاصد کو دو۔ وہ مردِ صالح بیدار ہُوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارتِ مقدسہ پر بہت شادمان تھا۔ اُسکا ایمان تھا کہ یہ زیارت بلاشُبہ رسُولِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کا کرم ہے کیونکہ یہ تو ممکن ہی نہیں ہے کہ شیطان (معاذ اللہ) ایسا خواب دکھلانے پر قادر ہو۔ مگر وہ حیران وپریشان بھی تھا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتش پرست مجوسی کو سلام کہلوائیں؟ دن اِسی کشمکش کے عالم میں تمام ہُوا، رات آئی تو قسمت نے پھر یاوری کی۔

Presented by www.ziaraat.com

خواب میں ماہتابِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوبارہ دیکھا۔ پھر وہی حُکم ملا۔ اب شک کی کوئی گنجائش نہ تھی لہٰذا صبح ہوتے ہی مجوسی کے دربار میں پہنچ گیا اور علیحدگی میں کچھ کہنے کی اجازت چاہی۔ تنہائی ملتے ہی مردِ صالح نے کہا ہمارے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں سلام بھیجا ہے۔ مجوسی کہنے لگا کیا تم نہیں جانتے کہ میں مجوسی ہوں اور تمہارے دین پر ایمان نہیں رکھتا؟ اِس پر مردِ زاہد نے کہا مجھے معلوم ہے مگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوبار میرے خواب میں تشریف لا چکے ہیں اور مجھے یہی حکم دیا ہے۔ مجوسی تعجب سے بولا اور کیا کہا ہے تمہارے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے؟ اُس شخص نے جواب دیا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور یہ فرمایا ہے کہ تیرے حق میں دُعا قبول کر لی گئی ہے اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال میں سے میرے قاصد کو دو۔ مجوسی تعجب سے بولا کیا تمہیں معلوم ہے کہ وہ کونسی دُعا ہے؟ مردِ مومن نے کہا، نہیں! مجھے معلوم نہیں۔ مجوسی کے دل میں ایمان کی حرارت پیدا ہونے لگی۔ اُسے اللہ جل شانہٗ کی وحدت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا یقین ہو گیا تھا اس لیے فوراً مشرف بہ اسلام ہو گیا۔

وہ مجوسی بے حد مال دار اور صاحبِ حیثیت شخص تھا۔ بہت سے نوکر چاکر اور ملازم رکھتا تھا۔ اُس کے مال سے کئی لوگ تجارت کرتے تھے اور فائدہ

Presented by www.ziaraat.com

اٹھاتے تھے۔ اسلام قبول کر لینے کے بعد اُس نے اُن سب کو بلایا اور کہا الحمدللہ! میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، میں تمہیں بھی اِس کی دعوت دیتا ہوں، تم میں سے جو اِسے قبول کرے، میرا جو مال اُس کے پاس ہے میں اُسے بخشتا ہوں اور جو اِس دعوت کو ٹھکرائے، میرا اُس سے کوئی تعلق نہیں اور میرا جو مال اُس کے ذمہ ہے وہ مجھے واپس کر دے۔ نو مسلم رئیس کے اعلان کے بعد بہت سے لوگ دائرۂ اسلام میں داخل ہُو گئے اور کچھ اُسکا مال واپس کر کے لوٹ گئے۔ اُسکا ایک بیٹا اور ایک بیٹی تھی، جو مجوسی رسم و رواج کے مطابق کچھ دن پہلے باہم رشتہ ءازدواج میں منسلک ہُوئے تھے۔ وہ دونوں بھی باپ کی پیروی کرتے ہُوئے مسلمان ہو گئے۔ بیٹی نے باپ کو بتایا کہ جس دن سے میری شادی بھائی کے ساتھ ہوئی میرے دل میں اُس کے لیے شدید نفرت پیدا ہو گئی تھی اور الحمدللہ! میں نے حقِ زوجیّت بالکل ادا نہیں کیا۔ یہ سُن کر وہ بہت خوش ہُوا اور پھر اُس مردِ صالح کی طرف متوجہ ہُوا کہ جس کی آمد کے سبب یہ سارا انقلاب آیا تھا۔ بولا، اب میں تمہیں وہ دُعا بتاتا ہوں جسکی قبولیت کی خوشخبری تم لائے اور یہ کہ وہ کونسا عمل تھا جس نے رسُول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مجھ سے راضی کیا۔

اُسنے بتایا کہ چند دن پہلے جب میرے بیٹے اور بیٹی کی شادی تھی، میں نے

Presented by www.ziaraat.com

بہت بڑی دعوت کا اہتمام کیا اور گرد و نواح کے تمام لوگوں کو کھانے پر مدعو کیا۔ دعوت کے بعد میں چھت پر آرام کرنے چلا گیا۔ میرے پڑوس میں ایک سیّد زادی جو کہ امام حسن علیہ السلام کی اولاد میں سے تھی، اپنی بچیوں کے ساتھ رہتی تھی۔ میں نے سُنا کہ ایک صاحبزادی اپنی والدہ سے کہہ رہی تھی کہ ہمارے پڑوسی نے ہمارے ساتھ بہت بُرا کیا۔ اُسنے سب لوگوں کو شادی کی دعوت میں بلایا لیکن ہمیں نظر انداز کر دیا۔ اُسنے ہمارا دل دکھایا، اللہ اُسے جزائے خیر نہ دے۔ جب میں نے شہزادی کی یہ بات سُنی تو مجھے سخت ندامت ہوئی اور میرا دل بھر آیا۔ میں جلدی سے نیچے آیا اور تمام شہزادیوں کے لیے عمدہ کپڑے، بہترین کھانا اور کچھ رقم، اپنی نوکرانی کے ہاتھ بھجوائی اور دوبارہ چھت پر پہنچ گیا تا کہ اُنکا ردِ عمل معلوم کروں۔ جب وہ تحائف اُن کے ہاں پہنچے تو وہ بہت خوش ہوئیں اور میرے لیے مسلمان ہونے اور اپنے نانا جان جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت اور جنت کی دُعا کی۔ یہ وہ دُعا تھی جس کی قبولیت کی بشارت رسُولِ گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے ہاتھ بھیجی ہے اور اب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تعمیل یوں کرتا ہوں کہ جب میں نے اپنے بیٹے اور بیٹی کی شادی کی تھی تو اپنی تمام جائیداد کا نصف اُن کو دے دیا تھا۔ دائرہٴ اسلام میں آجانے سے اُنکا رشتہٴ ازدواج کیونکہ ختم ہو گیا ہے اِس

Presented by www.ziaraat.com

لیے وہ تمام مال جو میں نے اُن کو دیا تھا اب تمھیں ہدیہ کرتا ہوں اور جو حصہ میرا تھا وہ ہم تمام اہل خانہ کا ہُوا۔ (تحفہ، سعادت الدارین ص ۱۴۵، آبِ کوثر ص ۱۵۱)

آسمان سے روزی

کہتے ہیں ایک شخص نہایت تنگدستی میں مبتلا تھا۔ ایک رات خواب میں اُسے پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہُوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے فرمایا کہ اگر چاہتے ہو کہ غنی ہو جاؤ اور خدا تمہیں آسمان سے روزی عطا فرمائے تو مجھ پر درُود بھیجا کرو۔ اُس شخص نے ایسا ہی کیا اور صلوات بھیجنا شروع کر دی۔ چند روز کے بعد ایک کھنڈر سے گزرتے ہُوئے اُسکا پاؤں ایک اینٹ سے ٹکرایا تو اینٹ اپنی جگہ سے ہٹ گئی اور اُسکی نظر ایک خزانے پر پڑی۔ سونا دیکھ کر اُس نے اپنے آپ سے کہا کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ خدا تمہیں آسمان سے روزی دے گا اس لیے یہ خزانہ میرے لیے نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا اُس نے سونے کو ہاتھ تک نہ لگایا اور گھر روانہ ہو گیا۔ گھر جا کر اُسنے سارا واقعہ اپنی بیوی سے بیان کیا۔ اتفاقاً اُسکا ہمسایہ جو کہ ایک یہودی تھا، چھت پر سے اُن کی باتیں سن رہا تھا۔ جب اُسے خزانے کا علم ہُوا تو اُسکے حصول کی خاطر کھنڈرات کی طرف چل پڑا مگر وہاں سانپوں اور بچھوؤں کے علاوہ کچھ نہ پایا۔ غصہ میں آ کر اُسنے سانپ اور بچھوا کٹھے کیئے

Presented by www.ziaraat.com

اور اپنے پڑوسی سے جھوٹ کا بدلہ لینے کے لئے اُسکی چھت سے اندر پھینک دیئے۔ نیچے گرتے ہی تمام سانپ اور بچھو سونا بن گئے۔ غریب مسلمان نے اپنا مقصود پالیا، خدا نے اُسے آسمان سے روزی عطا فرما دی۔ یہودی حیرت سے چیخ پڑا کہ سانپ اور بچھو سونے میں کیسے تبدیل ہو گئے؟ مسلمان نے اُسے بتایا کہ ہمارے پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر غنی ہونا چاہتے ہو تو مجھ پر صلوات بھیجو، خدا تمہیں آسمان سے روزی عطا فرمائے گا۔ یہودی کا دِل روشن ہو گیا اور اُسنے اُسی وقت اسلام قبول کرلیا۔ (درُود و سلام کی برکتیں ص ۱۰۱)

مُردہ زندہ ہو گیا

حضرت میثم تمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی علیہ السلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند اصحاب رضی اللہ عنہم مسجدِ کوفہ میں تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک دراز قد آدمی ریشم کی قبا پہنے اور سر پر زرد عمامہ رکھے مسجد میں داخل ہُوا۔ اُسکی کمر کے گرد دو تلواریں لٹک رہی تھیں۔ لوگوں نے پوچھا تم کون ہو؟ اُس نے جواب دیا میں ساٹھ ہزار افراد کا پیغام بر ہوں جنہیں عقیمہ کہا جاتا ہے اور اُن کے پاس ایک میّت ہے جسے مرے ہُوئے عرصہ گزر چکا ہے اور وہ ابھی مسجد میں داخل ہونے والے ہیں۔ پھر وہ شخص امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے مخاطب ہُوا اور کہا، پس اگر آپ نے اُسے زندہ کر دیا تو

Presented by www.ziaraat.com

ہمارے لئے ثابت ہو جائیگا کہ آپ حجتِ خدا ہیں وگرنہ آپ کی خلافت برحق نہیں۔ حضرت علی علیہ السلام نے اُسے ایک اجمالی سا جواب دیا لیکن وہ شخص نہ مانا اور مردہ کو زندہ کرنے کا مطالبہ دُہرایا۔ تب حضرت علی علیہ السلام نے خداوندِ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا اور فرمایا، ''آگاہ رہو کہ بنی اسرائیل کی گائے خدا کے نزدیک مجھ سے بہتر نہیں، کیونکہ اُس گائے کا ایک حصہ جب مردہ کے بدن پر مار کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجی گئی تھی تو بنی اسرائیل کا وہ مردہ زندہ ہو گیا تھا۔ پس اے شخص! میرے اعضاء بھی مردہ کے بدن کے ساتھ مس کروتا کہ وہ زندہ ہو جائے، کیونکہ میرے بدن کا ایک جز بنی اسرائیل کی مکمل گائے سے بہتر ہے''۔ تب مردہ کو آپ علیہ السلام کے قدم مبارک سے لگایا گیا یا یہ کہ آپ علیہ السلام نے خود اپنا پاؤں مبارک اُسے لگایا اور فرمایا، ''اے مدرکہ بن حنظلہ! خدا کے حکم سے اُٹھ کر کھڑے ہو جاؤ کیونکہ خدا نے تمہیں علی ابن ابی طالب کے ذریعے زندہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے۔'' اچانک وہ جوان جس کا چہرہ سورج اور چاند کی طرح روشن تھا اُٹھ بیٹھا اور عرض کی، ''جن وانس پر اے حجتِ خدا! لبیک لبیک!! وہ مردِ مومن ہمیشہ امیر المومنین علیہ السلام کی رکاب میں رہا اور آخر کار جنگِ صفین میں شہادت کے رُتبہ پر فائز ہُوا۔ (لمعات الانوار ص ۱۸۸)

Presented by www.ziaraat.com

مولا علی مشکل کشا علیہ السلام کے دینار

روایت ہے کہ ایک جگہ چند کافر بیٹھے تھے۔ ایک سائل اُدھر آنکلا اور سوال کیا۔ اُنہوں نے ازراہِ تمسخر کہا کہ تم علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) کے پاس چلے جاؤ وہ تمہاری مدد کریں گے۔ سائل علی علیہ السلام کے حضور پہنچا اور دستِ سوال دراز کر دیا۔ آپ (علیہ السلام) کے پاس اُس وقت بظاہر ایسی کوئی چیز نہیں تھی جس سے اُسکی مالی اعانت فرماتے اِس لیے دس بار درُود شریف پڑھ کر اُسکی ہتھیلی پر پھونک ماری اور فرمایا ہتھیلی بند کر لو اور اسے باہر جا کر کھولنا۔ جب سائل اُن کافروں کے پاس پہنچا تو انہوں نے پوچھا کچھ ملا؟ سائل نے بند مٹھی کھولی تو اُس میں سونے کے دینار تھے۔

(راحۃ القلوب، ملفوظاتِ حضرت فرید الدین شکر گنج)

حضرت فرید الدین شکر گنج کے دینار

حضرت فرید الدین شکر گنج درُود پاک کے فضائل بیان فرما رہے تھے تو پانچ درویش حاضر ہُوئے اور عرض کی ہم مسافر ہیں، خانہ کعبہ کی زیارت کو جا رہے ہیں لیکن زادِ راہ نہیں ہے، ہماری مدد کیجیے۔ یہ سُن کر حضرت نے مراقبہ کیا اور سر اُٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں کچھ پھونک کر اُن درویشوں کو دیدیں۔ درویش حیرانی سے بولے حضرت ہم اِن گٹھلیوں کا کیا کریں گے؟ آپ نے

Presented by www.ziaraat.com

فرمایا حیران کیوں ہوتے ہو اِن کو دیکھو تو سہی۔ جب دیکھا گیا تو وہ سونے کے دینار تھے۔ شیخ بدرالدین اسحاق کہتے ہیں حضرت نے اُن گٹھلیوں پر دُرود پڑھ کر پھونکا تھا جس کی برکت سے وہ سونے کے سکوں میں تبدیل ہو گئی تھیں۔ (راحتہ القلوب ص ۶۱، آبِ کوثر ص ۱۵۸)

رفعت و منزلت کی وجہ

محمد بن سلیمان جزولی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ دورانِ سفر نماز کا وقت آیا تو وضو کے لیے ایک کنویں کے پاس گیا، مگر پانی نکالنے کا سامان میّسر نہ آیا۔ عالمِ حیرت میں اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا کہ ایک کم سن لڑکی کی نظر مجھ پر پڑی۔ پوچھنے لگی کہ آپ کون ہیں؟ جب میں نے اپنا تعارف کرایا تو کہنے لگی کہ آپ تو وہ شخص ہیں جن کی تعریف بچہ بچہ کی زبان پر ہے مگر آپ بغیر رسی اور ڈول کے کنویں سے پانی نکالنے سے عاجز و مُتحیّر؟ یہ کہ کر اُس نے کنویں میں تھوک دیا۔ کنویں کا پانی اُبھر آیا اور زمین پر بہنے لگا۔ میں نے وضو سے فارغ ہو کر لڑکی سے کہا اے لڑکی! تجھے خدا کی قسم! کچھ تو بتا کہ اِس رفعت و منزلت کے حصول کی کیا عِلّت ہے؟ لڑکی نے جواب دیا کہ اُس رسُولِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود کی کثرت سے جو ریگزار میں چلتا تھا تو جنگل و بیاباں کے جانور اُسکے دامنِ عاطفت سے لپٹ لپٹ کر یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صدائیں بلند

Presented by www.ziaraat.com

کرتے اور فیوضِ بے انتہا حاصل کرتے تھے۔ محمد بن سلیمان جزولی کہتے ہیں کہ میں نے یہ سُن کر قسم کھالی کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود شریف کے متعلق ایک کتاب لکھ کر دم لوں گا۔ آپکی وہ کتاب ''دلائل الخیرات'' کے نام سے مشہور ہے۔ (كتاب: اللهم صل على محمد و على اله و صحبه و بارك و سلم، ص ۱۰۲)

سنگ تراش

کُتیانہ (جونا گڑھ اسٹیٹ، انڈیا) میں ایک سنگ تراش رہا کرتا تھا جو زبردست عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مدینے کا دیوانہ تھا۔ درُود وسلام سے اُسے بڑی محبت تھی۔ ایک بار حج کے موسم میں جبکہ حجاج کے قافلے حرمین شریفین کی طرف رواں دواں تھے، اُسکی قسمت کا ستارہ چمکا۔ خواب میں دیکھا کہ وہ مسجدِ نبوی کے پاس حاضر ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی جلوہ فرما ہیں۔ سبز گنبد کے انوار سے فضا منور ہورہی ہے اور نورانی مینار بھی نور برسا رہے ہیں مگر ایک مینار کا کنگرہ شکستہ ہے۔ اتنے میں رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک لبوں کو جنبش ہوئی اور فرمایا، ''ہمارے مینار کا ایک کنگرہ ٹوٹ گیا ہے، تم مدینے میں آؤ اور اِس کنگرے کو از سرِ نو بنا دو۔''

جب آنکھ کھلی تو کانوں میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک کلمات گونج رہے تھے۔ مدینے کا بلاوا آچکا تھا مگر یہ سوچ کر آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے کہ

Presented by www.ziaraat.com

میں تو بہت غریب ہوں ، میرے پاس مدینے کی حاضری کے وسائل کہاں؟ تب عشق نے ڈھارس بندھائی ، بے تاب آرزو نے دلاسہ دیا کہ تمہیں تو خود سلطانِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا ہے،تم وسائل کی فکر کیوں کرتے ہو؟ چنانچہ اُس نے رختِ سفر باندھا۔ اوزار کا تھیلا کندھے پر چڑھایا اور ''پور بندر'' کی بندرگاہ کی طرف چل پڑا۔ بندرگاہ پر جہاز روانگی کے لیے تیار کھڑا تھا۔ مسافر پورے ہو چکے تھے،لنگر اُٹھا دیئے گئے تھے مگر عجیب تماشہ تھا کہ کپتان کی کوشش کے باوجود جہاز اپنی جگہ سے جنبش نہیں کر رہا تھا۔ اتنے میں جہاز کے عملہ میں سے کسی کی نظر دُور سے آتے ہوئے سنگتراش پر پڑی۔ وہ سمجھا کہ شاید کوئی زائر باقی رہ گیا تھا جو چلا آرہا ہے۔ جہاز چونکہ گہرے پانی میں کھڑا تھا لہٰذا سنگتراش کو لینے کے لیے فوراً ایک کشتی روانہ کی گئی۔ وہ کشتی کے ذریعے سفینے میں سوار ہُوا۔ اُس کے سوار ہوتے ہی سفینہ جھومتا ہُوا چل پڑا۔ نہ اُسکے پاس ٹکٹ اور دیگر ضروری کاغذات تھے نہ کسی نے اُس سے طلب کیے۔ آخر کار وہ مدینہ طیبہ پہنچ گیا اور اشکبار آنکھوں سے روضہء اقدس پر حاضری دی پھر باہر آکر خواب میں دکھائی گئی جگہ کا جائزہ لینے لگا۔ مینار کا ایک کنگرہ واقعی شکستہ تھا۔ اچانک حرم کے خدام کی نظر اُس پڑی اور وہ بے ساختہ پکار اُٹھے ''ارے یہ تو وہی ہے جس کا حلیہ ہمیں دکھایا گیا ہے''۔

Presented by www.ziaraat.com

(گویا حرم شریف کے خدام کو اُسکی شناخت کروائی جا چکی تھی) سنگتراش خدام کی مدد سے مینار پر چڑھا اور حسبِ حکم کنگرہ کو از سرِ نو بنانے لگا۔ اَلْاَمْــرُ فَــوْقَ الْاَدَبْ یعنی ''حکم ادب پر فوقیت رکھتا ہے'' کے تحت وہ اُوپر چڑھا تھا۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم نہ ہو تو کوئی شخص بھی روضہ اطہر کے گُنبد و مینار پر جانے کی جسارت نہیں کر سکتا۔

جب سنگتراش کی بیتاب روح نے گنبدِ خضرا کا قُرب پایا تو بیقراری اور اضطراب حد سے بڑھ گیا۔ تعمیلِ ارشاد ہو چکی تھی۔ مینار کا کنگرہ مکمل ہو گیا تھا اور اب اُسے نیچے آنا تھا لیکن رُوحِ مضطر نے لوٹنے سے انکار کر دیا۔ اُسکا بدن نیچے آ گیا لیکن روح سبز گنبد کی رعنائیوں پر نثار ہو گئی۔

(فیضانِ سُنت باب فیضانِ دُرود و سلام ص ۱۴۵)

تقسیمِ ہند کے موقع پر ایک مسلمان کی مدد

مولانا راغب احسن لکھتے ہیں تقسیم کے وقت میں کلکتہ میں ایک مکان کی چوتھی منزل پر مقیم تھا۔ بھارتی حکومت نے میری گرفتاری کے احکام جاری کر دیئے۔ سپر نٹنڈنٹ پولیس اپنی نفری کے ساتھ گرفتاری کے لیے آیا اور مکان کو گھیرے میں لے لیا۔ مجھے خبر ہوئی تو میں نے ضروری کاغذات بغل میں دبائے اور دُرود شریف کا وِرد کرتا ہُوا کمرے سے باہر آ گیا۔ میں سیڑھیاں اُتر

Presented by www.ziaraat.com

رہا تھا اور سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے سپاہیوں کے ساتھ سیڑھیاں چڑھ رہا تھا، کوئی بھی مجھے نہ دیکھ سکا حالانکہ سپرنٹنڈنٹ مجھے اچھی طرح جانتا تھا۔ میں ہوائی اڈہ پہنچا، اپنے نام سے ڈھاکہ کے لیے ٹکٹ خریدا اور کلکتہ سے ڈھاکہ پہنچ گیا۔ (آبِ کوثر ص ۱۸۳)

۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ

روزنامہ کوھستان کی ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۵ء کی اشاعت میں ایس اے زبیری کا بیان ہے کہ ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں بھارت نے شرمن ٹینکوں، ٹینک شکن توپوں، بکتر بند گاڑیوں اور خودکار ہتھیاروں سے لیس ہو کر حملہ کر دیا۔ سیالکوٹ کے محاذ پر مجھے حکم ملا کہ اللہ کا نام لے کر دشمن پر حملہ کر دو۔ چنانچہ میں اور میرے چند ساتھی دُرود پاک کا ورد کرتے ہُوئے صرف چار ٹینکوں کے ساتھ دشمن پر چڑھ دوڑے۔ ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے دُشمن کے شرمن ٹینک خاکستر ہو گئے اور اُس کا غرور خاک میں مل گیا۔ (آبِ کوثر ص ۱۶۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

قدرت اللہ شہاب

قدرت اللہ شہاب تقسیم ہند سے پہلے اہم ترین سرکاری عہدوں پر فائز رہے۔ قیام پاکستان کے بعد پاکستان کے کئی صدور کے ساتھ کام کیا۔ اپنی ملازمت کے ایک دور میں جھنگ کے ڈپٹی کمشنر بھی رہے۔ اپنی خودنوشت ''شہاب نامہ'' میں لکھتے ہیں: ''میں بآوازِ بلند درُود شریف کا ورد کرتا آگے بڑھ گیا۔ درُود شریف پڑھتے پڑھتے آہستہ آہستہ میری رگوں میں جمی ہوئی برف پگھلنے لگی۔ پھر جسم پر ہلکی ہلکی حرارت کی ٹکور ہونے لگی۔ اِس کے بعد ایسا محسوس ہوا جیسے میں نے الیکٹرک بلینکٹ (برقی کمبل) اوڑھا ہوا ہو۔ تین سوا تین گھنٹے کے بعد جب میں امتحان کے ہال میں پہنچا تو خاصا پسینہ آیا ہوا تھا۔ میں نے آرام سے پرچہ کیا اور پھر ہال سے اُٹھ کر درُود شریف پڑھتا ہوا خراماں خراماں شام تک گھر پہنچ گیا۔ امتحان کے باقی آٹھ دن بھی اِسی لائحہ عمل پر بڑی پابندی سے کاربند رہا۔ جب نتیجہ نکلا تو ورنیکلر فائنل کا وظیفہ تو مجھے صرف دو برس کے لیے ملا، لیکن درُود شریف کا وظیفہ میرے نام تاحیات لگ گیا۔ یہ ایک ایسی نعمت مجھے نصیب ہوئی جس کے سامنے کرم بخش کے سارے ''اچپھے'' گرد تھے۔ اس کے لیے نہ پرانی باوَلی کے پانی میں رات کو

Presented by www.ziaraat.com

دو دو پہر ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا پڑتا تھا نہ کنوئیں میں اُلٹا لٹک کر چلّہ معکوس کھینچنے کی ضرورت تھی۔ نہ گگا ماڑی میں ڈھول کی تال پر کئی کئی گھنٹے ''حال'' کھیلنے کی حاجت تھی۔ نہ مراقبے کی شدت تھی، نہ مجاھدے کی حدت تھی، نہ ترکِ حیوانات، نہ ترکِ لذات، نہ تقلیلِ طعام، نہ تقلیلِ کلام، نہ تقلیلِ اختلاط مع الانام، نہ رجعت کا ڈر، نہ وساوس کی فکر، نہ خطرات کا خوف۔ یہ تو بس ایک تختِ طاؤس تھا جو اَن دیکھی لہروں کے دوش پر سوار آگے ہی آگے، اُوپر ہی اُوپر رواں دواں رہتا تھا۔ درود شریف نے میرے وجود کے سارے کے سارے اُفقوں کو قوسِ قزح کی لطیف رداؤں میں لپیٹ دیا۔ گھپ اندھیروں میں مہین مہین سی شعاعیں رَچ گئیں، جنہیں نہ خوف و ہراس کی آندھیاں بجھا سکتی تھیں نہ افکار و حوادث کے جھونکے ڈگمگا سکتے تھے۔ تنہائی میں انجمن آرائی ہونے لگی۔ بھری محفل میں حجروں کی خلوت سما گئی۔ دل شاد۔ روح آباد۔ جسم یوں گویا کششِ ثقل سے بھی آزاد۔ سب سے بڑی بات یہ تھی کہ دُرود شریف کی برکت سے پردۂ خیال پر ایک ایسی بابرکت ذات کے ساتھ قربت کا احساس جاری و ساری رہتا تھا جس کے پاؤں کی خاک اغواث اور اقطاب اور اوتاد و ابدال کی آنکھ کا سرمہ۔ جس کے قدموں میں دنیا کامران اور عقبیٰ بھی بامراد۔ جس کے ذکر کے نُور سے عرش بھی سربلند

Presented by www.ziaraat.com

اور فرش بھی سرفراز۔ جس کا ثانی نہ پہلے پیدا ہُوا، نہ آگے کبھی ہوگا اور جس کی آفرینش پر ربّ البدیعُ الخالقُ الباریُ المصور نے اپنی صناعی کی پوری شان تمام کردی۔"

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

(شہاب نامہ ص ۱۰۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

تیرھواں باب

﴿صلوات اور حیوانات﴾

صلوات اور شہد کی مکھی

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ شہد کی مکھی دربارِ رسالت میں حاضر ہوئی۔ وہ کبھی جسمِ اقدس پر فدا ہوتی تھی کبھی لباسِ مطہر پر نثار۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا یہ شہد کی مکھی ہماری ضیافت کرنا چاہتی ہے، اِس نے فلاں مقام پر ہمارے لیے شہد رکھا ہے آپ جا کر لے آیئے۔ اِس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہد کی مکھی سے دریافت فرمایا کہ تمہاری غذا تو کڑوے کسیلے پھول اور کلیاں ہیں پھر وہ شہد میں کیسے تبدیل ہو جاتے ہیں؟ اُس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ شیرینی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک وجود کی برکت سے ہے کیونکہ جب ہم پھولوں اور کلیوں کا رَس چوستی ہیں تو بحکمِ خدا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین مرتبہ دُرود بھیجتی ہیں جس کی برکت سے کڑوے کسیلے پھول اور کلیاں شیریں شہد میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

۴۳، خزینۃ الجواہر ص ۶۵، مقاصد السالکین ص ۵۳)

Presented by www.ziaraat.com

صلوات اور اونٹنی

حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کچھ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ یہ اعرابی جس اونٹنی پر آیا ہے وہ چوری کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعرابی کا موقف معلوم کیا تو اُسنے سر کو جھکا لیا اور اپنی انگلی زمین پر مارنے لگا۔ اِسی اثنا میں دروازے کے پیچھے سے اونٹنی گویا ہوئی، ''اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جس نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو مبعوث برحق کیا اور بشیر ونذیر بنا کر بھیجا، میں گواہی دیتی ہوں یہ شخص چور نہیں ہے، اِسنے مجھے اپنے مال سے خریدا ہے۔ یہ تہمت لگانے والے چور ہیں''۔ تب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعرابی سے پوچھا، کیا بات ہے جو تو نے اپنی انگلی زمین پر ماری اور اونٹنی نے تمہارے حق میں گواہی دی؟ اعرابی نے کہا، یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے دعا مانگی تھی کہ بارالہا! میں نے یہ کام نہیں کیا اور اِسکی ملکیت میں کوئی شریک بھی نہیں ہے اور تیرا حکم ہماری باتوں سے افضل ہے، پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکی آل علیہم السلام پر صلوات بھیجی۔ تب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے برحق نبی مبعوث کیا ہے اور میں نے دیکھا کہ ملائکہ کا اتنا ہجوم ہو گیا تھا کہ نزدیک تھا شہر کی دیواریں ٹوٹ جاتیں، وہ تیری سچائی کی گواہی دے رہے

Presented by www.ziaraat.com

تھے۔ (دُرودوسلام کی برکتیں، الروض، الفائق)

صلوات اور کیڑا

ایک دن ابوجہل مسجد الحرام کے دروازے کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مسجد سے باہر تشریف لائے تو وہ اپنا ہاتھ آستین سے باہر لایا اور کہنے لگا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) میری مٹھی میں کیا ہے؟ اگر آپ نے صحیح جواب دیا تو میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ آپ پر ایمان لے آؤں گا۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تیرے ہاتھ میں ایک ڈبیا ہے جو ٹاٹ کے کپڑے میں لپٹی ہوئی ہے۔ اِس ڈبیا کے اندر تین موتی ہیں، اِن میں سے ایک سوراخ شدہ ہے دوسرا آدھا سوراخ شدہ اور تیسرا بغیر سوراخ کے ہے۔ اِس ڈبیا میں ایک لعل ہے جس کے اندر ایک سرخ کیڑا ہے۔ کیڑے کے منہ میں ایک سبز پتا ہے۔ ابوجہل کہنے لگا سب ٹھیک ہے لیکن کیڑے اور سبز پتے کا علم کیسے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا لعل توڑ دو معلوم ہو جائے گا۔ ابوجہل کہنے لگا میں اِس قیمتی لعل کو کیسے توڑ دوں؟ ایک صحابیؓ کہنے لگے اپنے لعل کی قیمت لگا کر اِسے توڑ دو، اگر رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بات (معاذ اللہ) درست نہ ہوئی تو قیمت میں ادا کروں گا۔ ابوجہل اِس پر راضی ہو گیا۔ جب لعل توڑا گیا تو سب نے دیکھا کہ اُس میں ایک چھوٹا سا کیڑا منہ میں سبز پتا لیے ہوئے موجود تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

رسُول اللہ ﷺ نے کیڑے سے دریافت فرمایا تم کب سے اِس لعل میں ہو؟ کیڑے نے پہلے آپ ﷺ کو سلام عرض کیا پھر کہا مجھے معلوم نہیں لیکن اللہ تعالیٰ مجھے روزانہ تین سبز پتے عطا فرماتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرا ذکر اور تسبیح کیا ہے؟ کیڑا کہنے لگا خدا نے مجھے روزانہ دس مرتبہ آپ ﷺ پر درُود بھیجنے کا حکم دیا ہے جس کی برکت سے وہ مجھے روزی فراہم کرتا ہے۔

(فوائد الصلوات ص۱۷)

صلوات اور مچھلی

ایک شخص نے اپنی بیوی کو مچھلی لا کر دی جو باوجود ہزار کوشش کے پکائی نہ جا سکی۔ ایسا لگتا تھا کہ آگ اس پر بے اثر ہوگئی ہو۔ وہ شخص مچھلی لیکر حضور پرنور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور تمام واقعہ عرض کیا۔ نبی مکرم ﷺ نے مچھلی سے دریافت فرمایا تجھ پر آگ کا اثر کیوں نہ ہوا؟ مچھلی، اللہ قادرِ مطلق کے اذن سے اور رسُول گرامی ﷺ کے اعجاز سے گویا ہوئی یا رسُول اللہ ﷺ! آپ (ﷺ) اور آپکی اہلبیتِ اطہار علیہم السلام کے وجودِ مبارک کی برکت سے آگ مجھ پر اثر نہ کر سکی کیونکہ سمندر میں ایک دن ایک کشتی میں سوار ایک مسافر نے آپ (ﷺ) اور آپ (ﷺ) کی اہلبیتِ اطہار (علیہم السلام) پر صلوات بھیجی تھی اور میں نے اُس صلوات کو دہرایا

Presented by www.ziaraat.com

تھا۔ اُس وقت ہاتف غیبی نے آواز دی اے مچھلی! تیرا جسم آگ پر حرام ہو گیا ہے۔ (خزینۃ الجواہر ص ۵۸۶)

صلوات اور ہرنی

ایک شخص نے ایک ہرنی کو شکار کیا۔ وہ اُسے پکڑ کر لیے جا رہا تھا کہ اُس کا گزر رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ہُوا۔ اللہ تعالیٰ نے ہرنی کو قوت گویائی عطا فرمادی تو اُس نے بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جو اِس وقت بھوکے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شکاری کو حکم دیں کہ وہ اِس وقت مجھے چھوڑ دے، میں بچوں کو دودھ پلا کر واپس آجاؤں گی۔ شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تُو واپس نہ آئی تو؟ ہرنی نے جواب دیا اگر میں واپس نہ آؤں تو مجھ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جیسے اُس شخص پر لعنت ہوتی ہے جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکرِ مبارک ہو اور وہ آپ پر درُود نہ بھیجے، یا جیسی لعنت اُس شخص پر ہوتی ہے جو نماز پڑھے اور پھر دُعا نہ مانگے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شکاری کو حکم دیا کہ اِسے چھوڑ دو، میں اِس کا ضامن ہوں۔ شکاری نے ہرنی کو چھوڑ دیا۔ ہرنی دودھ پلا کر واپس آ گئی۔ پھر جبرائیل علیہ السلام بارگارِ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے سلام بھیج رہا ہے اور یہ ارشاد فرما رہا ہے کہ

Presented by www.ziaraat.com

مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم، میں آپکی اُمت کے لیے اِس سے بھی زیادہ مہربان ہوں جتنی شفیق یہ ہرنی اپنے بچوں کے لیے ہے اور میں آپکی اُمت کو آپکی طرف لوٹاؤں گا جیسے کہ یہ ہرنی آپکی طرف لوٹ کر آئی ہے۔

کتاب نزہتہ المجالس میں ہے کہ شکاری نے ہرنی کو چھوڑ دیا اور مسلمان ہو گیا۔ (القول البدیع ص ۱۴۸)

صلوات اور گھوڑا

حضرت امام رضا علیہ السلام کے سامنے ایک سرکش گھوڑا کھڑا تھا اور کچھ لوگ امام (علیہ السلام) کو اُس گھوڑے پر سوار ہونے سے منع کر رہے تھے۔ اِسی دوران ایک سات سالہ بچہ آگے آیا اور امام رضا علیہ السلام سے گھوڑے پر سوار ہونے کی اجازت چاہی۔ آپ (علیہ السلام) نے فرمایا اِس سرکش گھوڑے پر تم کیسے سوار ہو سکتے ہو؟ بچے نے عرض کی کہ میں سو مرتبہ دُرود پڑھوں گا اور آپ کی ولایت کا تصور کرتے ہوئے اِس پر سوار ہو جاؤں گا۔ آپ (علیہ السلام) نے اجازت مرحمت فرمائی اور پھر بچے نے گھوڑے کو اتنا دوڑایا کہ گھوڑا پسینے سے شرابور ہو گیا۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۵۹)

صلوات اور درندے

حضرت عارف بن عباد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالحسن شاذلی نے فرمایا کہ

Presented by www.ziaraat.com

میں سفر میں تھا۔ ایک رات ایسی جگہ پہنچا جہاں خوفناک درندے بکثرت تھے۔ درندے میرے درپئے آزار تھے۔ میں ایک اُونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور کہا خدا کی قسم! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود شریف پڑھوں گا کیونکہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درُود شریف بھیجتا ہے اللہ عزوجل اُس پر دس بار درُود (یعنی رحمت) بھیجتا ہے۔ جب اللہ عزوجل مجھ پر رحمت بھیجے گا تو میں اللہ عزوجل کی رحمت میں رات گزاروں گا۔ فرمایا میں نے ایسا کیا تو میں رات کو کسی سے نہ ڈرا۔ (فیضانِ سنت ص ۱۸۰)

صلوات اور سانپ

ایک شخص کا انتقال ہوگیا۔ اُس کے لیے قبر کھودی گئی تو قبر میں ایک خوفناک کالا سانپ نظر آیا۔ لوگوں نے گھبرا کر وہ قبر بند کردی اور دُوسری جگہ قبر کھودی گئی۔ وہاں بھی وہی خوفناک کالا سانپ موجود تھا۔ تیسری جگہ قبر کھودی گئی تو وہی سانپ وہاں بھی موجود تھا۔ آخر کار سانپ نے زبان سے پکار کر کہا کہ تم جہاں بھی قبر کھودو گے میں وہاں پہنچ جاؤں گا۔ لوگوں نے اُس سے پوچھا کہ یہ قہر وغضب کیوں ہے؟ سانپ بولا، ''یہ شخص جب بھی سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامِ گرامی سُنتا تھا تو درُود پڑھنے سے بخل کرتا تھا۔ اب میں اِس بخیل کو سزا دیتا رہوں گا''۔ (فیضانِ سُنت باب فیضان درُود وسلام ص ۱۹۸، شفاء القلوب)

Presented by www.ziaraat.com

چودھواں باب

﴿منتخب دُرودشریف﴾

دُرودِ ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰىٓ اِبۡرَاهِيۡمَ وَ عَلٰىٓ اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ط

اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰىٓ اِبۡرَاهِيۡمَ وَ عَلٰىٓ اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے درُود بھیجا ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہم السلام) پر بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

اے اللہ برکت دے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) کو جس طرح تُو نے برکت دی ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہم السلام) کو بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

فضائل: اِس درُود پاک میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اس کو درُودِ ابراہیمی کہتے ہیں۔ روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام

Presented by www.ziaraat.com

بیت اللہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ (علیہ السلام) نے اپنی دُعا میں کہا یا اللہ! نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اِس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُسکے حق میں میری شفاعت قبول فرما! اِس پر حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ، حضرت اسحاق اور حضرت اسماعیل (علیہم السلام) نے آمین کہی۔ پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دُعا میں کہا کہ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے جو نوجوان اِس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُسکے حق میں میری شفاعت قبول فرما! سب نے پھر آمین کہی۔ تب حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی کہ یا اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے جو ادھیڑ عمر اِس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُسکے حق میں میری شفاعت قبول فرما! تمام اہلِ خانہ نے پھر آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت سارہ نے دعا کی کہ یا الٰہی! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اِس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُسکے حق میں میری شفاعت قبول فرما! سب نے کہا آمین۔ آخر میں حضرت ہاجرہ نے دُعا کی کہ یا اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے جو لڑکی اِس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اُسکے حق میں میری شفاعت قبول فرما! اِس پر سب نے پھر آمین کہی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو رسول اللہ

Presented by www.ziaraat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے حق میں پیش کیا گیا تھا اِس کے بدلے میں اُمتِ محمدی، خاندانِ ابراہیم علیہ السلام کے حق میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعلیم کردہ دُرودِ ابراہیمی کی صورت میں دُعا کرتی ہے۔ اِس دُرود پاک سے سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاندانِ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے محبت کا اظہار بھی ہوتا ہے، شاید یہی وجہ رہی ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک فرزند کا نام بھی ابراہیم رکھا۔

ایک روایت کے مطابق شبِ معراج حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا اسلام کہہ دیجیے گا۔ اِس سلام کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دُرودِ ابراہیمی کی صورت میں اُن پر سلام بھیجا۔

یہ دُرود بہت افضل ہے کیونکہ اِسکے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعلیم کردہ ہیں، اِسکی سند صحیح بخاری کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابی لیلیٰ نے کہا کہ ہم کعبؓ بن عجرہ سے ملے، اُنہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سناؤں؟ ہم نے کہا فرمایئے! تو پھر اُنہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر دُرود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر اِس کا طریقہ ارشاد فرمادیجیے! اِس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُرود پاک تعلیم فرمایا۔

یہ دُرود دینی و دنیاوی فیوض و برکات اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت اور خوشنودی

Presented by www.ziaraat.com

حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اِسکے وِرد سے اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہتی ہے۔ حاجات پوری ہوتی ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے، تنگدستی دُور ہوتی ہے، مال واسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے، خاتمہ بالایمان ہوتا ہے اور آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں۔

(کتاب: صلوا علیہ والہ ص ۱۶۱)

ایک اور درُودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

ترجمہ: اے اللہ درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے درُود بھیجا ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہم السلام) پر اے اللہ برکت دے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) کو جس طرح تُو نے برکت دی ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہم السلام) کو دونوں عالم میں بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

فضائل: بخاری میں رقم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے کہ جس نے اِس درُود کا وِرد کیا بروزِ قیامت میں اُسکے ایمان کی گواہی دوں گا اور اُسکی سفارش کروں گا۔ بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ اِس درُود شریف کا وِرد رویتِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باعث ہے۔

(کتاب: اللھم صل علی محمد و علی الہ وصحبہ وبارک وسلم ص۱۲۴)

درُودِ جامع ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰیٓ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰیٓ اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰیٓ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰیٓ اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰیٓ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰیٓ اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ط

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ط

ترجمہ: الٰہی درُود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل علیہم السلام پر جس طرح تُو نے درُود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہم السلام) پر بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

الٰہی برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے برکتیں نازل فرمائیں ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

الٰہی رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے رحمتیں نازل فرمائیں ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

اے اللہ مہربانی فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر، جس طرح تُو نے مہربانی فرمائی ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے

Presented by www.ziaraat.com

آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہم السلام) پر، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

اے اللہ اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر، جس طرح تُو نے سلام بھیجا ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہم السلام) پر، بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

فضائل: یہ ابراہیمی درُود جامع الفاظ میں ہے جسے حضرت محمد بن سلیمان الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے۔ یہ درُود نہایت جامع فوائد کا حامل ہے۔ اِسے پڑھنے سے دُنیا و آخرت میں بھلائی حاصل ہوگی، عذابِ دوزخ سے چھٹکارا ملے گا، خطائیں معاف ہونگی اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اِس درُود پاک کی برکت سے درُود پڑھنے والے کی عبادت کے ذوق وشوق میں اضافہ ہوگا اور لوگوں میں معزز اور مکرم ہو جائیگا۔ (صلوا علیہ والہٖ ص ۳۷۲)

درُودِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط

ترجمہ: اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود نازل فرما جیسا تُو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر نازل کیا اور برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہ السلام) پر جس طرح تُو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود وسلام بھیجنا تو معلوم ہو چکا ہے اب ہم یہ درود کس طرح پڑھیں؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ درود پاک پڑھا۔

یہ درود بھی ایک طرح کا درودِ ابراہیمی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ یہ درود فیوض و برکات کا منبع ہے جس طرح دوسرے درود شریف ہیں۔ لہٰذا فیوض و برکات اور آخرت میں انجامِ خیر کے لیے اِس کا پڑھنا بہت اکسیر ہے۔ (صلوا علیہ والہ ص ٣٦٦، بخاری جلد سوم)

درودِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: الٰہی درود بھیج ہمارے سردار اور اُمّی نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جیسے تُو نے درود بھیجا ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) پر بے شک تُو خوبیوں سے سراہا ہُوا بزرگ ہے اور برکت نازل فرما ہمارے سردار اور اُمّی نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جیسے برکت نازل

Presented by www.ziaraat.com

فرمائی تُو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر، بے شک تُو خوبیوں سے سراہا ہُوا بزرگ ہے۔

اِس دُرود شریف کے متعلق ابنِ حبان اور حاکم میں، حضرت عبداللہ بن مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہُوئے تھے۔ ایک شخص آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا۔ پھر کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجنا تو ہم نے جان لیا مگر نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح دُرود بھیجیں؟ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا کہنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ یہ شخص یہ سوال نہ پوچھتا تو اچھا تھا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم دُرود بھیجو تو یوں کہو۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۷۰، حصن حصین ص ۱۳۷)

حبیبِ خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دُرود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا اِبْرَاھِیْمَ

وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: الٰہی دُرود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر

Presented by www.ziaraat.com

جس طرح تُو نے درُود بھیجا ہمارے آقا و مولا ابراہیم (علیہ السلام) پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے وآقا و مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تُو نے برکت دی ہمارے آقا و مولا ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو، تمام جہانوں میں بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی درُود شریف کے الفاظ جو نسائی میں ہیں انہیں مولف دلائل الخیرات نے مندرجہ بالا انداز میں بیان کیا ہے۔ اِس درُود پاک کے الفاظ بھی درُودِ ابراہیمی جیسے ہیں اور اِسکے فیوض و برکات بھی وہی ہیں جو درُودِ ابراہیمی کے ہیں۔ (صلوا علیہ والہ ص ۱۷۳، نسائی جلد اول، دلائل الخیرات)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک اور درُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ○

حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ ○

ترجمہ: اے اللہ درُود نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر

Presented by www.ziaraat.com

جیسے تُو نے دُرود نازل فرمایا ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر

اور برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر

جیسے تُو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر

اور رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر

جیسے تُو نے رحمت بھیجی ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ تُو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

فضائل: یہ بھی دُرودِ ابراہیمی ہے مگر اِس دُرود کے الفاظ میں عام دُرودِ ابراہیمی کی نسبت لفظ ''رحمت'' کا اضافہ ہے۔ یہ دُرود ایک حدیثِ مبارکہ میں اِسی طرح مذکور ہُوا ہے۔ استفادہ کی خاطر درج کر دیا گیا ہے۔ جو شخص اِس دُرود شریف کو پڑھے گا اُسے دُرودِ ابراہیمی والے فیوض ہی حاصل ہوں گے۔ (صلوا علیہ والہٖ ص ۳۷۴)

دُرودِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ

وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

صَلٰوۃً تَكُوۡنُ لَكَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعۡطِهِ الۡوَسِیۡلَةَ

وَالۡفَضِیۡلَةَ وَ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَہٗ وَ اجۡزِہٖ

Presented by www.ziaraat.com

عَنَّا مَا هُوَ اَهۡلُه‘ وَاجۡزِهٖ اَفۡضَلَ مَا جَازَيۡتَ نَبِيًّا عَنۡ قَوۡمِهٖ
وَ رَسُوۡلاً عَنۡ اُمَّتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِيۡعِ اِخۡوَانِهٖ
مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيۡنَ يَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ○

ترجمہ: الٰہی اپنے (برگزیدہ) بندے اور رسول نبی اُمّی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر درُود نازل فرما، اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر ایسا درُود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے پورا بدلہ ہو اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت اور مقامِ محمود عطا فرما کہ جس کا تُو نے وعدہ کیا ہے اور حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے شایانِ شان ہو اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اُن سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تُو نے کسی نبی کو اُسکی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اُسکی اُمت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر درُود نازل فرما اے ارحم الراحمین۔

فضائل: روایات میں مذکور ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ درُود پاک بھی پڑھا ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ کو پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ لہٰذا جو شخص صبح و شام یہ درُود پڑھے گا، بے انتہا ثواب پائے گا اور سعادت دارین حاصل کرے گا۔ اِس درُود پاک کا وِرد دینی اور دنیاوی فلاح کے لیے بہت موثر ہے۔ (صلوا علیہ والہٖ ص ۳۷۶)

Presented by www.ziaraat.com

دُرودِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ: الٰہی دُرود اور سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر اور سلامتی

فضائل: اِس دُرود پاک کو پڑھنے والا نیک صفات کا حامل ہو جاتا ہے۔ باکثرت پڑھنے والے کا دل روشن ہوگا اور وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں سرشار رہے گا۔ صبح وشام یا ہر نماز کے بعد پڑھنے سے ذِلت ورسوائی سے پناہ حاصل ہوتی ہے اور عظمت و بزرگی نصیب ہوتی ہے۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبہ تک رسائی ہوجاتی ہے۔ یہ دُرود پاک پڑھ کر حاکم یا افسرِ اعلیٰ کے رُوبرُو جانے سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ شدید بیمار کے سرہانے اِس دُرود پاک کو پڑھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے دُعا کی جائے تو دُعا مستجاب ہوگی اور بیمار شفا پائے گا۔ (کتاب: صلوا علیہ والہ ص ۳۰۵)

دُرودِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

Presented by www.ziaraat.com

ترجمہ: اے اللہ درُود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جو ہیں تیرے برگزیدہ بندے اور رسول اُمیّ کی آل (علیہم السلام) پر، اُس تعداد میں جتنی سانسیں لیتی ہے مخلوق، اتنا درُود جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

فضائل: یہ درُود بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔ اِسکے بے شمار فضائل و فوائد ہیں۔ اِس درُود شریف کو عارفانِ وقت نے درُودِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اِس لیے دیا ہے کہ یہ درُود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے حصول کا نہ صرف ایک بڑا ذریعہ ہے بلکہ ایک انمول راز بھی ہے۔ اِس درُود شریف کا چالیس یوم میں سوا لاکھ کی تعداد میں پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا مجرب حل ہے۔

(صلوا علیہ والہ ص ۳۱۴)

درُودِ دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاہُ لَہٗ ○

ترجمہ: الٰہی درُود بھیج ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

فضائل: جذب القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اِس درُود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا، اللہ تعالیٰ اُسے خواب میں

Presented by www.ziaraat.com

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز نماز کے بعد مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اِس دُرود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے تو خواب میں زیارتِ سرورِ کائینات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگی۔ اِس دُرود پاک کی ایک اہم خاصیت یہ بھی ہے کہ اِسکا کثرت سے پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ مسلسل تین سال تک یہ دُرود پاک ۴۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے مقامِ حضوری حاصل ہو جاتا ہے۔ مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اِس دُرود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اُسکے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے ہیں۔ (صلوا علیہ والہٖ ص ۳۱۰)

دُرودِ علی علیہ السلام

صَلَوٰاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

ترجمہ: اللہ اور فرشتوں اور انبیاء اور رسولوں اور تمام مخلوق کا دُرود ہمارے آقا اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل علیہم السلام پر ہو اور رحمتیں اور برکتیں۔ (آبِ کوثر ص ۲۸۲)

فضائل: روایت ہے کہ بروز جمعہ ایک سو مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ پوری مخلوق کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے۔ روزِ قیامت سرورِ

Presented by www.ziaraat.com

انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت حاصل ہو گی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِس دُرود پاک کے پڑھنے والے کو ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

دُرودِ رحمت و برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: الٰہی دُرود نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر

اور برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر

اور رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر

جیسا دُرود اور برکت اور رحمت نازل کی تُو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل (علیہ السلام) پر، بے شک تُو خوبیوں سے سراہا گیا بزرگ ہے۔

فضائل: یہ دُرود بھی دُرودِ ابراہیمی ہے مگر اِس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور احادیث میں بھی انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہُوا ہے۔ اِس دُرود پاک کا پڑھنا سراپا رحمت ور برکت ہے۔ جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی

Presented by www.ziaraat.com

میں خیر و برکت کا طالب ہو اُسے چاہیے کہ وہ روزانہ یہ دُرود پانچ یا سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو گی اور ہر کام سنور جائے گا۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۶۷)

دُرودِ منیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ

وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

عَدَدَ خَلْقِکَ وَ رِضَا نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

وَ عَدَدَ مَاذَکَرَکَ بِہٖ خَلْقُکَ فِیْمَا مَضٰی وَعَدَدَ مَاھُمْ ذَاکِرُوْنَکَ

بِہٖ فِیْمَا بَقِیَ فِیْ کُلِّ سَنَۃٍ وَّ شَھْرٍ وَّ جُمْعَۃٍ وَّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ وَّ سَاعَۃٍ مِّنَ

السَّاعَاتِ وَ شَمٍّ وَّ نَفَسٍ وَّ طَرْفَۃٍ وَّ لَمْحَۃٍ مِنَ الْاَبَدِ اِلَی الْاَبَدِ وَاٰبَادِ

الدُّنْیَا وَ اٰبَادِ الْاٰخِرَۃِ وَ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ لَایَنْقَطِعُ اَوَّلُہٗ وَلَایَنْفَدُ اٰخِرُہٗ ○

ترجمہ: الٰہی ! دُرود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جیسے تُو نے دُرود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم

Presented by www.ziaraat.com

(علیہ السلام) کی آل پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جیسے تُو نے برکتیں نازل فرمائیں ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے آقا ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، سارے جہانوں میں بے شک تُو ہی خوبیوں سے سراہا گیا بزرگ ہے، (دُرود بھیج) اپنی مخلوقات کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رِضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور اُن کے برابر جنھوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانے میں اور اُن کے برابر جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آنے والے ہر سال میں اور ہر مہینہ میں اور ہر جمعہ اور ہر دن اور ہر رات ہر گھڑی میں سب گھڑیوں سے اور ہر سُو نگھنے میں اور سانس لینے میں اور آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداءِ زمانہ سے لے کر آخر تک اور دُنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اِس سے بھی زیادہ، نہ منقطع ہو اُسکی ابتدا اور نہ ختم ہو اُسکی انتہا۔

فضائل: حضرت فخر الدین رازی نے فرمایا کہ دُرود پاک پڑھنے کا حکم اِس لیے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے۔ جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشندان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے دُرو دیوار روشن نہیں ہوتے۔ اگر مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا

Presented by www.ziaraat.com

جائے اور آفتاب کی کرنیں اُس پر پڑیں تو اُسکے عکس سے مکان کی چھت اور در و دیوار چمک اُٹھیں گے۔ یوں ہی اُمت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کیوجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی روحِ پرُنور کے انوار سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں۔ اور یہ استفادہ صرف دُرود پاک پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اُسے چاہیے کہ اس دُرود پاک کا وِرد کرے کیونکہ اس کا وِرد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ (صلوا علیہ والہ)

صلوات برائے اہلِ قبور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الصَّلَوَاتُ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَکَاتُ

وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ

وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ

وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ

Presented by www.ziaraat.com

بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ٥

ترجمہ: الٰہی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر رحمتیں نازل فرما، جب تک تیری صلوات ہے

اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر رحمتیں نازل فرما جب تک تیری برکات ہیں

اور رُوحِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کی ارواح پر رحمتیں نازل فرما

اور جسدِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کے اجساد پر رحمت نازل فرما

اور قبرِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کی قبور پر رحمتیں نازل فرما

اور صورتِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کی صورتوں پر رحمتیں نازل فرما

اور تربتِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کی تربتوں پر رحمتیں نازل فرما

اور نورِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کے انوار پر رحمتیں نازل فرما

اپنی رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فضائل: حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اِس صلوات کو قبرستان میں پڑھے گا اُس کے دس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اہلِ قبور پر ساٹھ سال تک عذاب نہیں آئے گا۔ اگر کسی قبر پر اِس کی تلاوت کی جائے تو قیامت تک اُس قبر پر عذاب نہیں ہوگا بشرطیکہ کسی کا حق صاحبِ قبر کی گردن پر نہ ہو۔ (دُرود و سلام کی برکتیں ص ۱۶۸)

Presented by www.ziaraat.com

دُرودِ انعام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ ط

ترجمہ: یا الٰہی دُرود و سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ کی آل (علیہم السلام) پر جتنا کہ تیرا انعام اور بیشمار فضل و کرم ہے

فضائل: دُرودِ انعام کے پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ جو شخص چاہے کہ اُس پر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت رہے اور وہ دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز ہو جائے، اُسے چاہیے کہ اِس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ بے اولاد شخص ہر جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھے اور پھر سجدے میں سر رکھ کر بارگاہِ الٰہی میں دُعا کرے۔ انشاء اللہ دُعا مستجاب ہو گی اور وہ اولاد سے نوازا جائے گا۔ مرحوم اقرباء کی راحت قبر کے لیے اِس دُرود شریف کو چالیس یوم تک روزانہ پانچ سو بار پڑھنے سے انشاء اللہ عذابِ قبر سے حفاظت ہو گی اور قبر مثل جنت بنا دی جائے گی۔ (صلوا علیہ وآلہ ص ۳۴۰)

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی صلوات

☆ امیر المومنین علی علیہ السلام فرماتے ہیں جب تم مسجد سے گزرو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

Presented by www.ziaraat.com

صلوات بھیجو۔ (جلاء الافہام)

☆ حضرت انسؓ بن مالک رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت یہ صلوات پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّد ○

ترجمہ: یا اللہ درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر

(درُود و سلام کی برکتیں ص ۲۰۸، الوسیلہ ص ۹۰)

مختصر صلوات

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّمْ ○

ترجمہ: درُود ہو اللہ کے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر اور سلامتی۔

مختصر مگر بہترین صلوات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّد ○

ترجمہ: یا اللہ درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر

فضائل: رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ جو شخص یہ درُود بھیجتا ہے تو خداوند متعال اُس کو شہداء کا اجر عطا فرماتا ہے۔ وہ شخص روزِ قیامت گناہوں سے اِس طرح پاک ہوگا جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے متولد ہُوا ہو۔

(درُود و سلام کی برکتیں ص ۱۷۷، جامع الاخبار ص ۷۰)

Presented by www.ziaraat.com

نوٹ : یہ صلوات کثیر تعداد میں دُرود پڑھنے کے خواہشمند لوگوں کے لیے ایک خاص تحفہ ہے کیونکہ مختصر ترین ہونے کے باوجود مکمل اور جامع ہے اور کم سے کم وقت میں بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں با آسانی پڑھی جاسکتی ہے۔ باوجود روزمرہ کی مصروفیات کے یہ صلوات ایک دن میں ایک سے تین ہزار کی تعداد میں با آسانی پڑھی جاسکتی ہے۔ اِسے چلتے پھرتے، گاڑی چلاتے اور کام کاج کے دوران پڑھنا بھی بہت آسان ہے۔ مختصر ہونے کے باوجود اِس صلوات کے فضائل کسی طرح کم نہیں ہیں۔ اِس صلوات کی ایک بڑی شان یہ بھی ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ صلوات کیسے پڑھی جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ صلوات ارشاد فرمائی۔

ایک خاص صلوات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

ترجمہ: اے پروردگار ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر دُرود بھیج زمانہ اوّل و آخر اور عالم ملکوت میں روزِ محشر تک۔ (الحذب الاعظم ص ۳۰۳)

فضائل: صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت سے مروی ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور آتے ہی ایک انوکھا

Presented by www.ziaraat.com

سلام پیش کیا" السلام علیکم یا اھل العزّ الشامخ والکرم الباذخ" یہ سن کر رسُولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسکو اپنے اور حضرت کے درمیان بٹھا لیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِسکو اپنے اور میرے بیچ بٹھاتے ہیں؟ حالانکہ اِس زمین پر میری نظر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کوئی ہستی زیادہ عزت و حُرمت والی نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِسکو اپنے ساتھ لگا کر کیوں بٹھایا؟ اِس میں کیا راز و حکمت پنہاں ہے؟ محبوبِ خالقِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے جبرائیل (علیہ السلام) نے خبر دی ہے کہ یہ شخص مجھ پر ایک ایسی صلوات بھیجتا ہے جو آج سے قبل کسی نے نہیں بھیجی۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ اِسکا دُرود کس قسم کا ہے؟ تو محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذکورہ بالا دُرود شریف بیان فرمایا۔

(کتاب: اللھم صل علی محمد و علی الہ و صحبه وبارك وسلم، ص ۷۱ ص ۱۲۷، سعادت الدارین ص ۷۳)

ثوابِ عظیم کی صلوات

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ

وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھلُہٗ ٥

ترجمہ: یا اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر اتنی رحمتیں نازل فرما جس کے وہ مستحق ہیں۔

فضائل: حضرت عبدالوہاب شعرانی نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص

Presented by www.ziaraat.com

اِس درُود شریف کو ایک بار پڑھے گا، اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اُس ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔

(اوراد و وظائف، آزاد پبلشر ص ۳۷۶)

ابوالفضل قرمسانی کا درُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۝

ترجمہ: الٰہی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جو کہ اُمّی نبی ہیں درُود بھیج اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر یا اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہماری طرف سے اتنی جزا دے جس کے وہ اہل ہیں۔

روایت: شیخ ابوالفضل قرمسانی کے پاس ایک شخص خراسان سے آیا اور کہا کہ مجھے خواب میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ جب ہمدان میں جاؤ تو فضل بن زیرک کو میرا سلام کہو۔ میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس پر یہ کرم کس وجہ سے ہے؟ فرمایا وہ روزانہ مجھ پر سو بار درُود پڑھتا ہے۔ جب آنے والے نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغامِ مبارک پہنچا دیا تو شیخ سے پوچھا کہ آپ کونسا درُود پڑھتے ہیں؟ شیخ نے مندرجہ بالا درُود شریف سُنایا۔

(سعادت الدارین ص ۱۲۴)

Presented by www.ziaraat.com

درُودِ ماہی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَائِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ
وَ شَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مَحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ
عَلٰی کُلِّ الْمَلٰئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً
کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ وَ بِفَضْلِکَ وَ بِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یَاقَدِیْمُ یَادَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا
وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا
اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر جو مخلوق میں سب سے بہتر اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں اُمت کے شفیع ہیں اور سید نا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر معلوم اعداد کی حد تک درُود بھیج اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر درُود اور برکت اور سلامتی ہو، تمام انبیاء اور رسولوں پر درُود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درُود اور سلام بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے

Presented by www.ziaraat.com

والے ساتھ اپنی رحمت کے، اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے
وتر اے واحد اے بے نیاز نہ اُسکی کوئی اولاد نہ وہ کسی کی اولاد نہ اسکا کوئی ہم پلہ وہ اکیلا
ہے ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے رحم کر۔

فضائل: روایت ہے کہ درُودِ ماہی ہر مصیبت، پریشانی، آفت، دشمن کے حملے، حاسد کے حسد، شیاطین کے شر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ اِس درُود پاک کے پڑھنے والے کی حفاظت کے لیے اللہ عزوجل غیب سے سامان پیدا کرتا ہے۔ ہر نماز کے بعد صرف ایک مرتبہ مسلسل چار ماہ تک پڑھنے سے عزت اور بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کے پورے مہینے میں روزانہ بعد نمازِ عشاء اکتالیس ۴۱ بار پڑھنے سے رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ اِس درُودِ پاک کو قید میں پڑھنے سے رہائی عطا ہوتی ہے۔ تا حیات روزانہ پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔ یہ درُود پاک اُس مچھلی سے منسوب ہے جسے چولہے کی آگ پکا نہ سکی (تفصیل اوپر گزر چکی ہے)۔ روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مچھلی سے فرمایا کہ وہ درُود سُنا۔ مچھلی نے یہ صلوات پڑھی۔ رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا کہ یا علی! اِس درُود کو لکھ لیں اور لوگوں کو تعلیم کریں، یہ درُود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائیگی۔ (صلوا علیہ والہ ص ۱۷۶)

Presented by www.ziaraat.com

درُودِ قادریہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جو کہ جود و کرم کا خزینہ ہیں اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر درُود و برکت اور سلام بھیج۔

فضائل: یہ درُود پاک سلسلہ قادریہ سے منسوب ہے۔ اکثر قادری بزرگ اِس درُود پاک کو پانچ سو گیارہ ۵۱۱ یا ایک سو گیارہ ۱۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ درُود رحمتِ خداوندی کا ایک خزانہ ہے۔ جو شخص اِسکو ایک سو گیارہ ۱۱۱ مرتبہ روزانہ تا حیات پڑھتا رہے، وہ رحمتِ خداوندی سے مالا مال ہو جائیگا۔ ایک خدا رسیدہ شخص کا کہنا ہے کہ جو اِس درُود پاک کو روزانہ کم از کم ایک بار ہی پڑھ لے تو اُسکو مندرجہ ذیل سات نعمتیں حاصل ہونگی۔

۱) رزق میں برکت ہوگی

۲) کام میں آسانی ہوگی

۳) کسی کی محتاجی نہ ہوگی

۴) مخلوقِ خدا اُس سے محبت کرے گی

Presented by www.ziaraat.com

۵) وقتِ نزع کلمہ نصیب ہوگا

۶) جان کنی کی سختی سے نجات حاصل ہوگی

۷) قبر میں وسعت نصیب ہوگی

علاوہ ازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ دُرود شریف بہت موثر ہے۔ (صلوا علیہ والہ ص ۱۸۱)

دُرودِ ہزارہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ٥

ترجمہ: اے اللہ دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

فضائل: دُرود ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب دُرود ہے کیونکہ اِس دُرود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاص شفقت وعنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ یہ دُرود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے بہت موثر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اُسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے، انشا اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا۔ اِسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور

Presented by www.ziaraat.com

ایک سو حاجات پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اِسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے بعد نمازِ فجر ایک سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے انشا اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دُور ہو جائیں گی۔ وسعتِ رزق اور قرض کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ جو شخص قرض میں دبا ہُوا ہو اُسکے لیے اِس دُرود پاک کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔ جو کوئی بروزِ جمعہ اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ یہ دُرود پاک خاندانِ چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔ (صلوا علیہ والہ ص ۱۶۴)

دُرود دِس ہزارہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَ کَرَّ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَ بَلِّغْ رُوْحَہٗ وَ اَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ وَالسَّلَامَ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا ٥

ترجمہ: الٰہی رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں اور ایک کے بعد ایک دن اور رات آئیں اور جب تک ستارے آتے جاتے اور گردش کرتے رہتے ہیں اور ہماری طرف سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی روح اور آپکی اہلبیت (علیہم السلام) کی روحوں کو تحیّت اور برکت اور بہت سلام نازل فرما۔

Presented by www.ziaraat.com

فضائل: علماء کا کہنا ہے کہ اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے دس ہزار بار پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اوراد و وظائف۔ آزاد پبلشرز ص ۳۷۴)

دُرودِ لکھا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط

الٰہی دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اپنی رحمتوں کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط

الٰہی دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اپنے اپنے فضل کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

الٰہی دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اپنی مخلوقات کی تعداد کے برابر

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط

الٰہی درُود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اپنے علم کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط

الٰہی درُود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اپنے کلمات کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط

الٰہی درُود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اپنے کرم کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوفِ کَلِمِ اللّٰہِ ط

الٰہی درُود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اپنے حروفِ کلمات کی تعداد کے برابر

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط

الٰہی درُود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر بارش کے قطرات کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط

الٰہی درُود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

الٰہی درُود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر ریت کے ذروں کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط

الٰہی درُود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر سمندروں کی مخلوق کی تعداد کے برابر

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ ط

الٰہی درُود وسلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر بیجوں اور پھلوں کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

الٰہی درُود وسلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے
سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر راتوں اور دنوں کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارِ ط

الٰہی درُود وسلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی
آل (علیہم السلام) پر اُن اشیاء کی تعداد کے برابر جن پر رات نے تاریکی اور دن نے روشنی کی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط

الٰہی درُود وسلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار
محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اُن نفوس کی تعداد کے برابر جنہوں نے اُن پر درُود بھیجا

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط

الٰہی دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اُن کی تعداد کے برابر جنہوں نے دُرود نہیں بھیجا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط

الٰہی دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے

سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر مخلوق کی سانسوں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

الٰہی دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے

سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر آسمانوں کے ستاروں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط

الٰہی دُرود و سلام بھیج ہمارے سردار اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے

سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر دنیا اور آخرت کی تمام اشیاء کی تعداد کے برابر

Presented by www.ziaraat.com

فضائل: یہ درُود پاک حصولِ معرفت اور مغفرت کے لیے اکسیر ہے۔ مرحوم آباؤ اجداد کی مغفرت کے لیے روزانہ گیارہ مرتبہ مسلسل چالیس روز تک پڑھ کر پروردگار کے حضور اُنکی بخشش کے لیے دعا کریں۔ بے شک وہ غفور الرحیم ہے۔ علاوہ ازیں یہ درُود پاک دینی و دنیاوی حاجات کی برآوری کا موثر و مجرب ذریعہ ہے۔ صرف ایک بار روزانہ پڑھ لینے سے فلاحِ دارین نصیب ہوتی ہے۔ بعد نمازِ تہجد گیارہ مرتبہ پڑھنے سے تنگدستی دُور ہوتی ہے اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس گھر میں یہ درُود شریف پڑھا جائے وہاں سے نفاق کا خاتمہ ہوتا ہے، لڑائی جھگڑا اور بدسلوکی رخصت ہوجاتی ہے اور باہمی محبت و اتفاق اور برکت پیدا ہوجاتی ہے۔ (صلوا علیہ وآلہ ص ۱۸۲)

درُودِ اکبر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے اوپر جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے اوپر جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے اوپر جو سردار ہیں مومنوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالصَّالِحِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُصْلِحِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْھُوْدِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِینَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰکِعِیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں زاہدوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں راز رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بھوکا رہنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبٰرِکِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مُوحّدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مدد دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مدد پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں فتح مندں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَرْزُوْقِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالرّٰاغِبِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُشْفِقِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالسّٰٓئِحِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالتَّوَّابِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَاْلُوْفِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُنِیْبِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْعٰبِدِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مُراد پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پاکوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظّٰهِرِيْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التّٰبِعِيْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تابعین کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰكِرِيْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں شُکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں رحم کیئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مغفوروں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَّھَّرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پاک کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَحْبُوْبِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَوْرُوْدِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَقْبُوْلِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُشْتَاقِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْعَارِفِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْوَاعِظِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَذْکُوْرِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں ذکر کیئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُنْعِمِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تونگروں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں علم دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰقِلِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں سخاوت کرنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتَعَبِّدِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جوسردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسْتَمِعِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جوسردار ہیں سُننے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُقَرَّبِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جوسردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُحَرِّضِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جوسردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُفَرِّحِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جوسردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُقْتَرِبِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جوسردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتَقَابِلِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جوسردار ہیں رُوبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسَبِّحِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جوسردار ہیں تسبیح کرنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُقَدَّسِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُرَتِّلِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَأْمُوْلِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں اُمید دلائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُحَقِّقِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُدَقِّقِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالدَّاعِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالصَّآئِمِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُحْسِنِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں احسان کرنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالذَّاکِرِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْکَامِلِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالسَّابِقِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَسْبُوْقِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَعْصُوْمِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں معصوموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَحْفُوْظِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالشّٰفِعِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں شفاعت کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُشَفَّعِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں توفیق دیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں غمزدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مسروروں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزِّلِيْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں اُتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تواضع کرنیوالوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوْلِيْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عزت کیئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تحمل کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُهَاجِرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں ہجرت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظْهَرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں غلبہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تسبیح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسْتَغْفِرِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتَعَفِّفِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْحَامِلِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر جو سفارش کرنے والے ہیں گناہگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتَدَیِّنِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُرْضِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمَادِحِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْاَرْفَعِیْنَ

یاالٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں خلوص والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالرَّاجِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُوءَمِّلِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْاَوْرَعِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْخَالِصِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں خالص لوگوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتَوَرِّعِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْاَطْھَرِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْاَکْرَمِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْاَنْجَبِیْنَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں شریفوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں نُور والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

یاالٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْدِیِّیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکِّنِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر ساتھ زمین کے جب بدل دی جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر ساتھ سینوں کے جب کھولے جائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا ظُھِرَتْ

یا الٰہی درُود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر ساتھ نیکیوں کے جب ظاہر کی جائیں

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر ساتھ بہشت کے جب قریب کی جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر ساتھ نفسوں کے جب ملائے جائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوةً لَّا حَدَّلَهَا وَلَا مُنْتَهٰی

الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر جو امانتدار ہیں تیری وحی کے دُرود بے حد اور بے انتہا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

یا الٰہی دُرود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اوپر ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) کے اوپر اور برکت اور سلام بھیج

فضائل: دُرودِ اکبر ایک معروف دُرود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں۔ یہ دُرود شریف طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے۔ اِس دُرود پاک کو جو شخص نمازِ فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اُسکے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائیگی اور آخر زیارت النبی

Presented by www.ziaraat.com

ﷺ سے مشرف ہوگا۔ یہ درُود دراصل عاشقانِ رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادتِ دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربارِ رسالت ﷺ میں مقبول بندہ بن جائے اور اُسکی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اُسے چاہیے کہ اس درُود شریف کا عامل بن جائے پھر وہ جس کام کی طرف توجہ کریگا وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اِس درُود پاک کو روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اُسکے دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔ دل کی صفائی کے لیے بعد نمازِ عشاء ایک بار پڑھنا بہت موثر ہے۔ بیماری سے شفاء کے لیے بھی یہ درُود بہت اچھا ہے۔ آسیب اور دفع بلیّات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو پلا دیں، آسیب دفع ہو جائیگا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اُس مقام پر روزانہ ایک مرتبہ اکتالیس دن تک پڑھیں، جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے ظلم سے بچنے کے لیے ایک مرتبہ روزانہ مسلسل گیارہ رات تک پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورتِ حال پیدا ہو جائے گی۔ اِس درُود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں اِس لیے اِسے پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نمازِ فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور جو شخص بعد نمازِ عشاء

Presented by www.ziaraat.com

تین بار پڑھنے کا معمول بنا لے تو اُسکے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگان نے کتبِ وظائف میں بروایتِ صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اِس دُرود پاک کا وظیفہ کرے تو اللہ تعالیٰ نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ دُرود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب دُرود پڑھنے والے کے اعمال نامہ میں لکھیں۔ باری تعالیٰ اُسکی طرف تین سوساٹھ بار نظرِ رحمت فرمائے گا، اُسکے لیے ہزار محل یاقوت کے بنائے گا، وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائکہ زمینوں، آسمانوں، عرش و کرسی کے اُس کے جنازہ پر آئیں گے۔ قیامت تک فرشتے اُسکی قبر پر آیا کریں گے اور اُسکے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریقِ زکوٰۃ برائے دُرودِ اکبر، بزرگانِ سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک وصاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک وصاف جگہ پر بکمالِ ادب واحترام دو رکعت نماز نافلہ ادا کرے۔ پھر تین دفعہ یہ دُرود شریف پڑھے اور ہدیہ بحضورِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرے اور صدقِ دل اور اخلاصِ نیت سے حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے زیارتِ جمالِ بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آرزو کرے اور وہیں

Presented by www.ziaraat.com

سور ہے۔ متواتر گیارہ راتیں اِسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ہو جائیگی۔ اور حق تعالیٰ جل شانہٗ زیارتِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایامِ زکوٰۃ میں نمازِ پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے اور اِسکے بعد بھی روزانہ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیاوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی مالا مال ہوگا۔ (کتاب: صلّوا علیہ والہ ص ۱۹۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکی آل علیہم السلام کی صفاتِ کاملہ لامحدود ہیں جن کا احاطہ کسی ایک کتاب میں ممکن نہیں۔ یہ دُرود پاک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکی آل علیہم السلام کی چند صفات پر مشتمل ہے پھر بھی کافی طویل ہے۔ یہاں اِسکا کچھ حصہ پیش کیا گیا ہے۔ میرے نزدیک اس دُرود شریف میں نبیوں اور رسولوں کے علاوہ وہ اہلِ صفات کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جن کا سردار کہا گیا ہے، در اصل آلِ رسول علیہم السلام ہی ہیں۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ دُنیا میں بے شمار متقی بھی ہوں گے، عبادت گزار بھی، اللہ سے ڈرنے والے بھی ہوں گے اور اصلاح کرنے والے بھی، سچے بھی ہوں گے اور تصدیق کرنے والے بھی، صابر بھی ہوں گے اور عاطف بھی.... مگر مندرجہ بالا تمام صفات کا بیک وقت کسی انسان میں پایا جانا ممکن نہیں سوائے اُن معصوم ہستیوں کے کہ جن کی طہارت اور بزرگی کی گواہی

Presented by www.ziaraat.com

قرآن دیتا ہے اور وہ برگزیدہ ہستیاں محمد ﷺ و آلِ محمد علیہم السلام کے سوا اور کوئی نہیں ہوسکتیں۔

درُودِ باطن

صَلَّى اللّٰه عَلَى النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

ترجمہ: الٰہی اپنے اُمّی نبی (ﷺ) پر درُود بھیج اور انکی آل (علیہم السلام) پر اور سلامتی

اے اللہ کے رسول (ﷺ) آپ پر صلواۃ و سلام۔

فضائل: رسول اللہ ﷺ اُمیّ نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا تھا۔ اِس لیے جو شخص اللہ کے رسول ﷺ کی لفظ اُمّی سے صفت بیان کرے تو اللہ تعالیٰ اِس کے بدلے میں اُس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے فیضیاب فرماتا ہے۔ یعنی اُس پر اسرارِ ربی اور علمِ باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتے ہیں اور اُسکا ظاہر و باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ اِس درُود شریف کو رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان سیف زبان ہو جاتا ہے اور اُسکی ہر دُعا بارگاہِ رب العزت میں قبول ہوتی ہے۔ بعد نمازِ جمعہ رُو بہ مدینہ شریف کھڑے ہو کر اِس درُود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوتی ہے۔ (کتاب صلوا علیہ والہ ص ۳۰۶)

Presented by www.ziaraat.com

ایک اہم وضاحت: عام لغت میں لفظ ''اُمّی'' کا مطلب ہے ''اَن پڑھ''۔ بعض متعصب اور بد بخت لوگ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ گرامی کے لیے لفظ اُمّی اسی معانی میں استعمال کرتے ہیں یعنی غیر تعلیم یافتہ (معاذ اللہ)۔ وہ بھول جاتے ہیں یا دانستہ بھلا دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علم کا شہر ہیں اور تمام علوم کے چشمے دراصل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم سے ہی پھوٹتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلاشُبہ کسی دنیاوی درس گاہ سے یا کسی معلم سے تعلیم حاصل نہیں کی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود معلمِ اعظم ہیں اور خالقِ کائنات نے بلا واسطہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کائنات کے تمام علوم سے سرفراز فرمایا ہے۔

دُرودُ العابدین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاءَ الدُّنْیَا وَمِلْاءَ الْاٰخِرَۃِ

وَ ارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ

وَ اجْزِ مُحَمَّدًاوَاٰلَ مُحَمَّدٍمِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ

وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ط

ترجمہ: الٰہی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر اتنی رحمت نازل کر کہ دُنیا اور آخرت بھر جائیں اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) کو اتنی جزا دے کہ اِس سے دُنیا اور آخرت بھر جائیں اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر

Presented by www.ziaraat.com

اتنی سلامتی نازل کر کہ دُنیا اور آخرت بھر جائیں۔

فضائل: یہ درُود شریف مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی کا خاص وظیفہ تھا۔ آپ نے یہ درُود کثرت سے پڑھا بلکہ اُٹھتے بیٹھتے ہر وقت یہی درُود آپ کا وردِ زبان رہا۔ آپ نے اس درُود پاک کے بے شمار اسرار دیکھے۔ آپ اپنے عقیدت مندوں کو بھی یہ درُود پاک پڑھنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ پروردگارِ عالم اس درُود پاک کے پڑھنے والے کو اپنی خاص رحمت سے مالا مال فرماتا ہے۔ اگر کوئی شخص ذہن میں کسی حاجت کا تصور رکھ کر یہ درُود پاک اکتالیس روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی صاحبِ کشف بننے کا آرزومند ہو تو اُسے چاہیے کہ بعد نماز تہجد اِس درُود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ بفضلِ خداوندِ متعال اُس پر کشف کے دروازے کھل جائیں گے اور روحانی درجات میں کمال حاصل ہوگا۔ مسجد میں بیٹھ کر اسے گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل گناہوں سے پاک ہو جائے گا اور ہر مقصد اور امتحان میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اِس درُود پاک کو نماز کے بعد اکیس مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھنے سے مقصد کیسا بھی ہو، اللہ کے فضل سے پورا ہوگا۔

(کتاب: صلوا علیہ والہٖ ص ۳۳۱)

Presented by www.ziaraat.com

دُرودِ نجاتِ وبا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ کُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ ط

ترجمہ: اے اللہ درُود بھیج ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر تمام بیماریوں کی دوا کی تعداد کے مطابق اور تمام بیماریوں اور شفاء کی تعداد کے برابر۔

فضائل: یہ درُود شریف وباؤں سے نجات حاصل کرنے کا بہت موثر ذریعہ ہے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا پھیل جائے جس کا کوئی علاج نہ ہو تو یہ درُود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے اس وبا سے بفضلِ خداوندِ تعالیٰ نجات حاصل ہوگی۔ روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک خدا رسیدہ بندے کے علاقے میں وبا پھوٹ پڑی اور بہت سی اموات واقع ہوگئیں۔ رُسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس بزرگ کے خواب میں تشریف لائے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں فریاد کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یہ درُود پاک پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ بزرگ نے اِس درُود پاک کو کثرت سے پڑھا اور اللہ تعالیٰ کے کرم سے وہ علاقہ وبا سے پاک ہوگیا۔ اِس لیے اس درُود کو درُودِ نجاتِ وبا کہا جاتا ہے۔

(صلوعلیہ والہ ص ۲۳۳)

Presented by www.ziaraat.com

دُرودِ کمالیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ
وَ عَلٰی اٰلِہٖ کَمَالَا نِھَایَۃَ لِکَمَالِكَ وَ عَدَدَ کَمَالِہٖ ط

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نبی کامل پر اور آپ کی آل (علیہم السلام) پر دُرود و سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی انتہا نہیں اور اُن کے کمال کا شمار نہیں۔

فضائل: دُرودِ کمالیہ پڑھنے سے روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اس لیے اسے دُرود کمالیہ کہا جاتا ہے۔ بہت سے صوفیاء نے اِس دُرود کو بہت پسند کیا اور اسے اپنے معمول کے وظائف میں شامل کیا۔ اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لیے اِسے دس بار ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے۔ اگر اِس دُرود کو روزانہ سو بار بعد نمازِ فجر اور سو بار بعد نمازِ عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بہت زیادہ ثواب حاصل ہو گا۔ اِس دُرود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے شفا میسر آتی ہے۔ خدانخواستہ کسی کو نسیان کا مرض لاحق ہو تو اس دُرود پاک کی بدولت بیماری ختم ہو جائے گی اور قوتِ حافظہ درست ہو گی۔

(صلوا علیہ والہ ص ۳۱۵)

Presented by www.ziaraat.com

ایک اور درُودِ کمالیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِہٖ مِثْلَ کَمَالِ اللّٰہِ وَ کَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ط

ترجمہ: اے اللہ! صلوات وسلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر
اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر اس قدر کہ جس قدر آپکا کمال ہے اور
اس قدر کہ جس قدر آپکے کمال کے لائق ہو۔

فضائل: اس درُود شریف کو بھی ''صلاۃ کمالیہ'' کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ احمد الصاوی فرماتے ہیں کہ یہ صلوات طریقت والوں کے مشہور درُودوں میں سے ہے جس کو ہر نماز کے بعد دس دفعہ پڑھا جاتا ہے اور جس کا ثواب بے انتہا ہے۔ شیخ محمد ابن عابدین اپنے شیخ ابو المواہب ابن الشیخ عبدالباقی حنبلی بن علامہ احمد المقری مالکی سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ صلواتِ کمالیہ چودہ ہزار درودوں کے ثواب کے ہم وزن وہم پلہ ہے۔

(کتاب: اللھم صل علی محمد و علی الہ و صحبہ وبارك وسلم، ص ۱۵۱)

درُودِ حصولِ عزت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الرَّفِیْعِ مَقَامُہٗ الْوَاجِبِ تَعْظِیْمُہٗ وَاِحْتِرَامُہٗ صَلٰوۃً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَاتَفْنٰی

Presented by www.ziaraat.com

سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًاؕ

ترجمہ: اے اللہ دُرود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا دُرود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

فضائل: یہ دُرود حصولِ عزت و عظمت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اِس دُرود پاک کو روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے، اللہ تعالیٰ اُسکی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ہر شخص اُسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوتِ کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں پڑھنا دل کی پاکیزگی کا باعث ہے۔ جب کسی اجتماع میں جائیں تو اِس دُرود کو وہاں پڑھتے رہیں، انشاء اللہ بحفاظت واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف کوئی مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے یہ دُرود شریف پڑھیں اور جب جج کے سامنے پیش ہوں تو پھر دل میں اِسکا وِرد کریں، انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ دورانِ ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں اپنی جگہ پر بیٹھ کر کام شروع کرنے سے پہلے اکیس ۲۱ بار پڑھیں اور یہ عمل اکتالیس ۴۱ دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ تنگ کرنے والا مہربان ہو جائے گا۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۵۲)

Presented by www.ziaraat.com

درُودالزاہدین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْکُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِیْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ

وَ سِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوۃً لَّاتَفْنٰی وَلَاتَبِیْدُ

تُبَلِّغُنَا بِھَا کَرَامَةَ الْمَزِیْدِ ط

ترجمہ: الٰہی درُود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے بھی بزرگ تر ہیں اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہیں جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہیں، ایسا درُود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو، پہنچا برکتوں سے مزید عزتوں تک۔

فضائل: یہ درُود زاہد اور متقی لوگوں کا پسندیدہ درُود شریف ہے۔ اِسے پڑھنے والا زہد وتقویٰ کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے اور جوں جوں اِسکی کثرت کرتا ہے خادمِ سید کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن جاتا ہے۔ اُس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص توجہ ہو جاتی ہے اور جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توجہ ہو جائے اُسکی دُنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ لہٰذا جو شخص اِس درُود کو کثرت سے پڑھے گا اُسے بے انتہا عزت اور برکت حاصل ہو گی اور زُہد وتقویٰ میں بے مثل ہو جائے گا۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۵۳)

Presented by www.ziaraat.com

درُودالطالبین

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَاءَ نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِهٖ وَ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَکُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰی اٰلِ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: الٰہی درُود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر بعد اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ ان کے شایان شایان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے، اور آپ کی اہل بیت (علیہم السلام) پر اور آپ کی پاک اولاد (علیہم السلام) پر اور سلام۔

فضائل: یہ درُود طالبانِ حق کا توشہ ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الٰہی کا سچا طالب بنے اور اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو تو اُسے چاہیے کہ یہ درُود اپنے معمولات میں شامل کرے اور اِسے کثرت سے پڑھے۔ کیونکہ اِس درُود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے۔

پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

دُوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا روحانی فضل و کرم کرتا ہے اور وہ حصولِ

Presented by www.ziaraat.com

روحانیت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔

تیسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالِم روحانیت میں ترقی پاتا ہے۔

اِسکے علاوہ اِس درُود پاک کو ستر ۷۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا حاجات پوری ہونے کے لیے بہت مجرب ہے۔ (صلوا علیہ والہٖ ص ۳۵۴)

درُودِ مکرم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عَرُوْسِ مَمْلُکَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِكَ صَلوٰۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ صَلوٰۃً تُرْضِیْكَ وَ تُرْضِیْهِ وَ تَرْضٰی بِهَا عَنَّا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ٥ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ٥

ترجمہ: اے اللہ! درُود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر اور آپ کی آل (علیہم السلام) پر جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دُولہا ہیں اور تیری بارگاہِ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں، ایسا درُود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک، ایسا درُود

Presented by www.ziaraat.com

جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اور راضی ہو جائے تُو اس کی برکت سے ہم سے یا ارحم الراحمین ۔ اے اللہ! اے مالکِ حِل و حرام اور مالک مشعر حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک رُکن اور مقام کے پہنچا ہمارے آقا اور مولا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہماری طرف سے سلام۔

فضائل: یہ درُود بہترین فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے پانچ انعام ملتے ہیں۔

پہلا انعام یہ کہ اس درُود پاک کو پڑھنے والے پر اسرار و رموز ظاہر ہو نگے اور اُسے سچے خواب نظر آئیں گے۔

دوسرا انعام یہ کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہو گی۔

تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہو جائے گا۔

چوتھا انعام یہ کہ اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہو گی اور مقاماتِ مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر، کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائے گی اور جو شخص حصولِ روحانیت کی غرض سے اسے بعد نمازِ عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اُسے رہبرِ کامل مل جائیگا جو اُسے روحانیت کی منازل پر گامزن کر دیگا۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۵۶)

Presented by www.ziaraat.com

درودِ حفاظت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَ جَرٰی بِہٖ قَلَمُکَ وَسَبَقَتْ بِہٖ مَشِیْئَتُکَ

وَصَلَّتْ عَلَیْہِ مَلٰٓئِکَتُکَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِکَ بَاقِیَۃً بِفَضْلِکَ

وَاِحْسَانِکَ اِلٰی اَبَدِالْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِھَایَۃَ لِاَبَدِیَّتِہٖ وَلَافَنَآءَ لِدَیْمُوْمِیَّتِہٖ ○

ترجمہ: اے اللہ! درُود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر بعد اُس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بعد اُس کے کہ تیرے قلم نے لکھا ہے اور بعد اُس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اُس کے ارادہ تیرا، اور بعد اس کے کہ درُود بھیجا ہے آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر تیرے فرشتوں نے، ایسا درُود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ، باقی رہنے والا ہے تیرے فضل واحسان سے ابدالاباد تک کہ جس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں۔

فضائل: جو شخص عبادت اور یادِ الٰہی میں مشغول رہتا ہو اُس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں۔ اس درُود کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے ورد کرنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظتِ الٰہی شامل حال ہو جاتی ہے۔ اس لیے جب بھی ذکر کرنے بیٹھیں تو پہلے ایک مرتبہ یہ

Presented by www.ziaraat.com

درُود پڑھ لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۶۰)

درُود بلندی درجات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکۡرَمِ خَلۡقِکَ وَسِرَاجِ اُفۡقِکَ وَاَفۡضَلِ قَآئِمٍ
بِحَقِّکَ الۡمَبۡعُوۡثِ بِتَیۡسِیۡرِکَ وَرِفۡقِکَ صَلٰوۃً یَّتَوَالٰی تَکۡرَارُھَا
وَتَلُوۡحُ عَلَی الۡاَکۡوَانِ اَنۡوَارُھَا ٥

ترجمہ: اے اللہ! درُود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں میں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور نرمی کے ساتھ، ایسا درُود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر اُس کے انوار۔

فضائل: یہ درُود درجات کی بلندی کا بہترین ذریعہ ہے۔ جو شخص یہ درُود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے، اُسکے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اُسکے درجات بلند کر دیتا ہے۔ جو شخص گیارہ مرتبہ روزانہ اِس درُود پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اُسکے ہر کام میں آسانی پیدا کر دیتا ہے اور لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۶۱)

Presented by www.ziaraat.com

درُودِ چشتیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ ○

ترجمہ: الٰہی! صلوات وسلام بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر جیسے تُو نے انہیں محبوب کیا اور راضی ہُوا، جیسا کہ اُن پر درُود بھیجنے کا حکم ہے۔

یہ درُود حُبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ جسے حبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اُسکا بیڑا پار ہے۔ یہ درُود چشتیہ نظامیہ سِلسہ کے معروف بزرگ میاں علی محمد کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔ آپ یہ درُود پاک کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے عقیدمندوں کو بھی اِس کے پڑھنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۶۵)

درُودِ اعتصام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ
وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَآئِكَ
وَرُسُلِكَ صَلٰوۃً تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ عَمِیْمَ فَضْلِكَ

Presented by www.ziaraat.com

وَ كَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ط

ترجمہ: یا الٰہی دُرود و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر جو اُن سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تُو نے اپنے کلام سے کی ہے اور اُن سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء اور رسولوں کے خاتم ہیں، ایسا دُرود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم و فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک۔

فضائل: یہ درود شریف مدینہ طیبہ کے زائرین کے لیے ایک انمول تحفہ ہے۔ زائرین مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ دُرود پڑھیں اِسکے بعد جب مسجدِ نبوی میں داخل ہوں تو پھر ایک مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھیں۔ روضہ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری کے وقت اور اِسکے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ مرتبہ اِس دُرود پاک کا ورد کریں انشاء اللہ خواب میں حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زیارت نصیب ہوگی۔ اِسکے علاوہ رات کو سوتے وقت یہ دُرود شریف ایک بار پڑھنا بہت خیر و برکت کا باعث ہوگا۔ اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ الزام سے بری ہوگا۔ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے ایک بار پڑھنے سے ایمان میں حد درجہ استقامت حاصل ہوتی ہے۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۴۷)

Presented by www.ziaraat.com

درودِ تنجینا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا

جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ

فِی الْحَیَاتِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ

وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِی الْمُھِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ

وَ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ

یَا اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے۔

الٰہی! ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات حاصل ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہو جائیں اور جس کے ذریعے سے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد

Presented by www.ziaraat.com

کی تمام اچھائیوں سے بخوبی فائدہ حاصل کریں، بے شک خدائے پاک آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات بلند کرنے والے اور ہماری حاجات کو برلانے والے اور ہماری بلاؤں کو دُور کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کو حل کرنے والے ہیں، میری فریاد کو پہنچیں اور اِسے اپنے حضور تک رسائی عطا فرمائیں میری عرض کو قبول فرمائیں یقیناً آپ ہی ہر چیز پر قادر ہیں۔

فضائل: صَلوٰۃً تُنَجِّیْنَا یا دُرودِ نجات وہ دُرود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور ہر مہم میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اِس دُرود پاک کے بے شمار فضائل ہیں۔ بزرگانِ دین نے اسے بارہا پڑھا اور نہایت فائدہ مند پایا۔ اِس دُرود پاک کو جو شخص ادب واحترام سے قبلہ رُو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے اللہ کے فضل سے اُسکی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔ دلائل الخیرات میں ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے، بعد نمازِ عشاء ایک ہزار بار یہ دُرود پڑھے اور بستر کو معطر کر کے باوضو سو جائے، انشاءاللہ چالیس روز کے اندر زیارت نصیب ہو گی۔ اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتہ میں ہی مراد برآئے۔ ایک خدارسیدہ بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ دُرود پاک صبح وشام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو گا اور اُس کے قہر سے نجات ملے گی، برائیوں سے

Presented by www.ziaraat.com

بچے گا اور غم دُور ہو نگے۔ اِس دُرود پاک کی ایک خاص فضیلت یہ ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آچکا ہو اور معالجوں سے مایوس ہو گیا ہو، وہ اِس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفایاب ہو گا۔

مولانا فاکہانی نے کتاب ''قمر منیر'' میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ شیخ موسیٰ کہتے ہیں کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا۔ یہ طوفان قہرِ خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ ایسے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ افراتفری کے اس عالم میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔ چند لمحے غنودگی طاری ہوئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ماہِ بطحا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ دُرود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہُوا، اپنے دوستوں کو جمع کیا، وضو کیا اور دُرود پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار دُرود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا۔ آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ (صلوا علیہ والہٖ ص ۱۷۴)

ایک اور روایت کے مطابق شیخ موسیٰ ضریر بیان کرتے ہیں، میں ایک بحری

Presented by www.ziaraat.com

جہاز میں سفر کر رہا تھا۔ جہاز ایک خوفناک طوفان میں پھنس گیا۔ ایسی بلا خیز آندھی چلی کہ لگتا تھا شاید ہی کوئی بچ پائے۔ خوف اور پریشانی کی وجہ سے مسافر زندگی سے مایوس ہو گئے تھے۔ اسی عالم میں مجھے اونگھ آ گئی۔ خواب میں زیارتِ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوئی۔ رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے پریشان نہ ہو، جہاز میں سوار لوگوں سے کہو کہ ہزار مرتبہ یہ دُرود پڑھیں۔ یہ فرمان سُنتے ہی میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے جہاز والوں سے کہا گھبراؤ نہیں! یہ دورد پاک پڑھو انشاءاللہ نجات حاصل ہو گی۔ ہم نے ابھی تین سو مرتبہ ہی دُرود پڑھا تھا کہ طوفان تھم گیا اور دُرود کی برکت سے صحیح سلامت منزل تک پہنچ گئے۔ (القول البدیع ص ۲۱۹، نزہۃ الناظرین ص ۳۱)

دُرودِ عاشقین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَاوَ مَحْبُوْبِنَاوَ مَوْلَانَامُحَمَّدِبْنِ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبَ الْھَاشِمِیِّ الْقُرْشِیِّ الذَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَاوَحَبِیْبِنَامُحَمَّدِبْنِ عَبْدِاللّٰہِ بْنَ عَبْدِالْمُطَّلِبْ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِحُسْنِہٖ وَ جَمَالِہٖ ط

ترجمہ: اے اللہ! دُرود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب اور ہمارے والی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور

Presented by www.ziaraat.com

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل (علیہم السلام) پر اور ہمارے حبیب حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بن عبد اللہ بن عبد المطلب اُمّی نبی حجازی حرم والے پر، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حسن و جمال کے مطابق۔ (صلوا علیہ والہ ص ۳۷۹)

فضائل: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل علیہم السلام سے عشق ہی دُنیا اور آخرت کا خزینہ ہے۔ اِس درُود پاک کو پڑھنے سے اِن ارفع و اعلیٰ اور پاک ہستیوں سے عشق پیدا ہوتا ہے اور اِسکی کثرت اس عشق میں کثرت پیدا کرتی ہے جس کی وجہ سے دُنیا بھی سنور جاتی ہے اور آخرت بھی۔

درُودِ مقبول الرّسُول

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ
صَلَاۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّ ھُوَ لَھَا اَھْلٌ ط

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور اُنکی آل (علیہم السلام) پر صلوات بھیج، ایسی بےنظیر صلوات جو آپکے شایانِ شان ہو اور ایسے بےنظیر درُود کے لائق انہی کی ذات ہے۔

فضائل: حضرت حافظ سخاوی نے اپنی کتاب "القول البدیع" میں لکھا ہے کہ اُن کے شیخ حضرت ابی الطاہر احمد نے اس درُود کی کثرت کرنے کی بدولت بارگاہِ نبوت سے "مقبول الرسول" کا خطاب پایا ہے۔ حضرت سخاوی فرماتے ہیں مجھے اِس درُود کی کثرت نے وہ عظیم فائدہ بخشا ہے جس کے بیان سے میری زبان

Presented by www.ziaraat.com

گنگ ہے اور وہ دعا کرتے ہیں کہ ہم کو اور سب کو اس دُرود شریف کی کثرت کرنے کی اللہ تبارک تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(کتاب: اللهم صل علی محمد و علی اله و صحبه وبارك وسلم، ص ١٥٤)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تمت بالخیر

Presented by www.ziaraat.com